مِفتاحُ العَرَبِيَّة

دوسرا حصہ

تالیف

نور عالم خلیل امینی



مکتبہ دار العلوم دیوبند

مِفْتَاحُ الْعَرَبِيَّةِ

دوسرا حصہ

تالیف

نور عالم خلیل امینی
استاذ ادب عربی، دار العلوم دیوبند

ناشر
مکتبہ دار العلوم دیوبند

طبع اول ذی الحجہ ۱۴۱۸ھ = اپریل ۱۹۹۸ء

حسب ہدایت

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ العالی

مہتمم دارالعلوم دیوبند

نام کتاب : مفتاح العربیہ حصۂ دوم

تالیف : نور عالم خلیل امینی استاذ دارالعلوم دیوبند

ناشر : مکتبہ دارالعلوم دیوبند

کمپیوٹر کتابت : نواز پبلی کیشنز دیوبند

مطبع: بھارت آفسیٹ دہلی-۶

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِيْنَ ، وَالصَّلاةُ وَالسَّلامُ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ المُرْسَلِيْنَ ، وَ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْنَ وَ عَلَىٰ مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَىٰ يَوْمِ الدِّيْنِ ، وَ بَعْدُ :

" مفتاح العربية " کا یہ دوسرا حصہ ہے، جسے عربی زبان کے شائقین اور برصغیر میں "اسلامی سرحد" کی ذمہ دارانہ و معززانہ حفاظت کرنے والے عربی مدرسوں کے ذمہ داروں اور اساتذۂ گرامی کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے بے پناہ خوشی محسوس ہو رہی ہے۔

ابھی کچھ دنوں پہلے " مفتاح العربیہ " کا پہلا حصہ شائع ہو کر شائقین کے ہاتھوں میں پہنچ چکا ہے۔ پہلے حصے کے مقدمے میں عرض کیا جا چکا ہے کہ اس کتاب کی تالیف مادر علمی دارالعلوم دیوبند، بالخصوص گرامی مرتبت حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند کے حکم عالی پر روبہ عمل آئی ہے۔

دنیا جانتی ہے کہ سوا سو برس سے زائد عرصے سے دارالعلوم دیوبند دنیائے اسلام کے اس خطے میں اسلامی علوم و فنون کا سب سے بڑا پاسبان اور تحریکِ احیائے اسلامی کا نقیب رہا ہے۔ اس خدمت گرامی کے حوالے سے، اس طویل عرصے میں اس سے جو کچھ بن پڑا ہے، اس نے دریغ نہیں کیا ہے۔ دینی علوم کی تحفظ و بقاو ترویج کے لیے جو بھی مناسب طریقے نظر آئے، اسے اختیار کرنے میں اس نے تردد سے کام نہیں لیا؛ بلکہ اس عظیم مقصد کو بروئے کار لانے کے لیے ہر طرح کا جتن اس کا وہ شیوہ ہے، جس کی وجہ سے ربِ کریم نے اس کو ایک عجیب سی لائقِ رشک ہردل عزیزی عطا کی ہے۔ اسی طرح اسلامی زندگی کے جس گوشے کے لیے، جس طرح کے رجالِ کار کی ضرورت ہوئی، وہ انھیں تیار کرتا اور علم و عمل کے اسلحے سے مسلح کر کے انھیں راہِ عمل پر گامزن کرتا رہا ہے۔

عربی زبان چوں کہ اسلامی علوم کی کلید ہے؛ اس لیے قدرتی بات تھی کہ دارالعلوم دیوبند اس پر بھی روزِ اول سے توجہ دے؛ لیکن ادھر عصرِ حاضر کی تیز رفتار ترقی اور جدید ذہن کے رویے اور طریقۂ کار نے، جہاں دیگر نت نئے مسائل کو جنم دیے ہیں، وہیں علم و فن کی تعلیم و تدریس اور اس کی نشر و اشاعت کے حوالے سے بھی، نئی راہیں، نئے گوشے اور زود اثر و سہل الحصول اسالیب و امکانات پیدا کر دیے ہیں۔ نسلِ نو طرزِ کہن کی عادی نہیں رہی کہ جدید دریافت کی برق گامی نے ایک نہ ختم ہونے والی ہلچل سی پیدا کر دی ہے؛ اس لیے علم و فن کی تعلیم و ترویج

کے لیے نصاب و منہاج کی تراش و خراش بھی گویا روزمرہ کا معمول بن گئی ہے، جس کا حاصل سہل کاری کا وہ عمل ہے، جس کا ہر دم رواں قافلہ کسی منزل پر تھمتا دکھائی نہیں دیتا۔

ہماری اسلامی دانش گاہوں اور دینی تعلیم کدوں کے منہاج تعلیم میں بہت سے مضامین کی حیثیت "ثوابت" کی ہے، جن کی کتابوں اور اُن کی تدریس کے طریقوں میں بھی بڑی حد تک ہنوز تبدیلی کی ضرورت نہیں۔ جیسے: علم تفسیر و حدیث و فقہ واصول کی امہات الکتب کہ ان کی نظیر ہے نہ بدل۔

لیکن جو علوم وسیلے کا درجہ رکھتے ہیں، جیسے: صرف و نحو، قواعد و زبان وغیرہ، ان کی نصابی کتابوں میں سے بعض کی جگہ دوسری کتابیں، یا نو عمر طلبہ کی ذہنی سطح سے بلند کتابوں سے پہلے پڑھانے کے لیے مناسب انداز کی کتابیں وضع کی جاسکتی ہیں۔ سو الحمد للہ کہ ہمارے بیدار مغز علمائے کرام و خادمانِ دین اس تقاضے سے غافل نہیں ہیں۔ اس سمت میں ضرورت کے مطابق جو کچھ ہونا چاہیے، اس کے لیے تگ و تاز جاری ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر چند سال پیش تر، دار العلوم دیوبند کی مجلس شوری کے ارکانِ گرامی نے نصابی کتابوں پر ارباب علم کو غور و فکر کی دعوت دی، تو اس موقع سے متعدد علم و فن پر متعدد کتابوں اور رسالوں کی تیاری کی بات طے ہوئی اور حضرت مہتمم صاحب مدظلہ العالی نے دار العلوم کے اساتذۂ کرام کو اس خدمت کی انجام دہی کے لیے مکلف فرمایا۔ عربی زبان کے سلسلے میں ابتدائی مرحلے کے طلبہ کے لیے آسان و زود ہضم کتاب کی تیاری کے لیے حضرت مدظلہ نے اِس ناچیز کو حکم فرمایا۔ اسی حکم کی تعمیل میں اِس کا پہلا حصہ منظر عام پر آچکا ہے۔ اب یہ دوسرا حصہ پیش خدمت ہے۔

دعا ہے کہ خدائے بزرگ و برتر پہلے حصے کی طرح اِس حصے کو بھی قبول عام و بقائے دوام عطا فرمائے، اِس کو اپنی رضامندی اور قرآنِ پاک اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زبان کی بے پناہ ترویج و اشاعت کا ذریعہ بنائے، اور حضرت المخدوم مہتمم صاحب مدظلہ، ارباب حل وعقد اور ان سبھی اساتذۂ دار العلوم کو بیش از بیش جزائے خیر دے، جو اس کتاب کے معرضِ وجود میں آنے کا کسی بھی طرح ذریعہ بنے، یا جن کی ہمدردانہ توجہات نے اس کام کو آسان بنایا۔

و صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَىٰ وَ بَارَكَ و سَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا و نَبِيِّنَا و شَفِيْعِنَا و حَبِيْبِنَا مُحَمَّدٍ، و عَلَى آلِهِ و صَحْبِهِ أجْمَعِيْنَ، و الحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِيْنَ.

نور عالم خلیل امینی

استاذ ادب عربی و رئیس تحریر مجلہ "الداعی"

دار العلوم دیوبند

بروز شنبہ ۳/ رمضان المبارک ۱۴۱۸ھ = ۳/ جنوری ۱۹۹۸ء

تعلیمی ہدایات

① مفتاح العربیہ کے اِس دوسرے حصے میں جمع مکسر؛ جمع مذکر سالم؛ جمع مؤنث سالم؛ نیز تذکیر و تانیث؛ موصوف صفت میں تذکیر و تانیث کی موافقت؛ مذکر بشکلِ مضاف و بشکلِ موصوف و صفت؛ پھر مؤنث بشکلِ مضاف اور بشکلِ موصوف و صفت: یہ سبھی چیزیں استعمال کی گئی ہیں۔ ہر سبق کے نیچے حسبِ ضرورت حاشیے پر ہدایات دے دی گئی ہیں، اساتذۂ کرام ان کی روشنی میں ہی سبق پڑھائیں۔

② الدَّرْسُ التَّاسِعُ مخلوط سبق ہے، اس میں گذشتہ اسباق کی بحثوں کا بڑی حد تک اِعادہ ہو گیا ہے۔ اِسی کے ساتھ اِس میں پہلی مرتبہ لَيْسَ اور لَيْسَتْ استعمال ہوے ہیں۔ اساتذۂ کرام سے گزارش ہے کہ اگر طلبہ نے اس سے قبل نحو کی کسی کتاب میں نواسخِ جملہ خصوصاً "لَيْسَ" وغیرہ کی بحث نہیں پڑھی ہے تو اِس منزل میں اِن لفظوں کے "فعلِ ناقص" ہونے اور اِسم مرفوع اور خبرِ منصوب کو چاہنے یا ان کی خبر پر کبھی (ب) داخل ہونے، وغیرہ؛ سے بحث نہ کریں؛ بلکہ صرف یہ بتادیں کہ ان کے معنیٰ (نہیں) کے ہیں اور جس طرح وہ استعمال ہوے ہیں، بچوں کو ان کے استعمال کی پیروی کرائیں اور بس۔

③ حصہ اوّل کے برخلاف، اِس حصے میں حاشیے پر بڑی حد تک ضروری قواعد اور طلبہ کے ذہن میں اتارنے کے طریقے لکھ دیے گئے ہیں۔ کوشش کی جائے کہ انھیں الفاظ میں یا ان سے بھی ہلکے الفاظ میں طلبہ کو قواعد بتا دیے جائیں؛ تاکہ قواعد کی تھوڑی بہت شُد بد پیدا ہو جائے اور آئندہ کی منزل کی طرف پیش رفت آسان ہو۔

④ پہلے حصے کے برعکس؛ اِس حصے میں مشقیں زیادہ بھی ہیں اور نسبتاً طویل بھی؛ کیوں کہ پہلے حصے کو پڑھنے اور سمجھنے کے بعد قدرتی طور پر طلبہ میں اتنی

صلاحیت پیدا ہو جائے گی کہ وہ زیادہ کام کر سکیں۔

⑤ الدَّرْسُ الْعَاشِرُ سے الدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ تک فعل ماضی کے چودہ صیغے استعمال کیے گئے ہیں؛ لیکن بوقتِ استعمال فَعَلَ سے فَعَلْنَا تک کی متداول ترتیب پر عمل نہیں کیا گیا ہے؛ بلکہ نو عمر طلبہ کے ذہن سے قریب کرنے کے لیے جو ترتیب آسان معلوم ہوئی، وہی اختیار کی گئی ہے۔ جیسا کہ اساتذہ حضرات اسباق پڑھاتے وقت محسوس کریں گے۔ طلبہ کو اس کی اصلی ترتیب آئندہ منزلوں میں معلوم ہو جائے گی۔ اِس وقت تو پیشِ نظر یہ ہے کہ اِن صیغوں کی شناخت اور استعمال ان کی گرفت میں آجائیں؛ سو متعدد مشقوں کے ذریعے اس بات کی کوشش کی گئی ہے۔ توقع ہے کہ طلبہ ان مشقوں کو پڑھ کر اَفعالِ ماضی کے استعمال میں چل نکلیں گے۔ اِن شاء اللہ

⑥ الدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ سے الدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ تک فعل مضارع کے چودہ صیغے استعمال کیے گئے ہیں۔ جب کہ الدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ میں ماضی و مضارع کو مشترک طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ یہاں بھی صیغوں کی متداول ترتیب پر عمل نہیں کیا گیا ہے؛ بلکہ طلبہ کے لیے آسان بنانے اور سمجھانے کے لیے جو ترتیب مناسب سمجھی گئی ہے، وہی روبہ عمل لائی گئی ہے۔

⑦ الدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ اور الدَّرْسُ الثَّانِيْ وَ الْعِشْرُوْنَ میں ضمائر کو بشکلِ منصوب یعنی مفعول بہ کی شکل میں استعمال کیا گیا ہے۔ ضمیریں بشکل مفعول بہ پچھلے اسباق میں بھی کہیں کہیں آئی ہیں؛ لیکن طلبہ کے ذہن میں بشکلِ منصوب اُن کی شناخت قائم کرنے کے لیے علاحدہ سبق میں انھیں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے؛ لیکن اگر طلبہ نے اس کتاب سے پہلے نحو کی کسی کتاب میں مفاعیل کی بحث نہیں پڑھی ہے تو "مفعول بہ" وغیرہ کا جھگڑا ابھی سے طلبہ کے سامنے نہ چھیڑا جائے؛ بلکہ یہ کہا جائے کہ اِن ضمیروں کو اگر فعل کے فوراً بعد فعل سے جوڑ کر اس طرح استعمال کریں، جس طرح آپ سبق میں دیکھ رہے ہیں، تو مثلاً (ھو) کی شکل (ــہ) ہو جائے گی۔ جیسے: هُوَ خَلَقَهُ اللّٰهُ وغیرہ۔

اِسی سبق کے ضمن میں أنَّ (بالفتح) بھی پہلی مرتبہ استعمال ہوا ہے۔
اساتذہ سے درخواست ہے کہ اگر طلبہ نے اس سے پہلے حرفِ مشبّہ بالفعل کی بحث نہیں پڑھی ہے تو اِس مرحلے میں اس کے "حرف مشبّہ بالفعل" ہونے، وغیرہ کو طلبہ کے سامنے زیرِ بحث نہ لائیں؛ بلکہ انھیں صرف یہ بتادیں کہ أنَّ (کہ)، (بلاشبہ) اور (یقیناً) وغیرہ کا معنی دیتا ہے۔

کتاب کے اواخر میں حدیثِ رسول اللہ یا عربی امثال میں بھی دو تین جگہ إنَّ (بالکسر) آیا ہے۔ اس کے صرف معنی بتادیں: بیشک، یقیناً، البتہ، بلا شبہ، بالیقین، وغیرہ۔

(۸) الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الْعِشْرُوْنَ میں فعلِ امرِ حاضر کے چھ صیغے اور الدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ میں فعل نہی حاضر کے چھ صیغے استعمال کیے گئے ہیں۔ اِن دونوں فعلوں کے سلسلے میں بھی حسبِ ضرورت ہدایات حاشیے پر موجود ہیں، اساتذۂ کرام سے التماس ہے کہ اِن کی روشنی میں ہی درس دیں۔

(۹) الدَّرْسُ الخامسُ وَ الْعِشْرُوْنَ اور الدَّرْسُ السَّادِسُ والْعِشْرُوْنَ دو اہم اسباق ہیں، جن میں ماضی، مضارع، امر اور نہی کے صیغے مخلوط طور پر استعمال کیے گئے ہیں۔ ان اَسباق کو اچھی طرح ذہن نشین کرایا جائے؛ تاکہ چاروں فعلوں کی علاحدہ علاحدہ شناخت طلبہ کے ذہن میں قائم ہو جائے۔

(۱۰) الدَّرْسُ الْسَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ، الدَّرْسُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنْ اور الدَّرْسُ التَّاسِعُ والْعِشْرُوْنَ میں قرآن پاک کی مختلف آیتیں دی گئی ہیں۔ الفاظ و معانی اور جملوں کی مختلف شکلوں میں مفید تر ہونے کے علاوہ، ظاہر ہے کہ یہ قرآنی تحفہ طلبہ کے لیے ہر طرح مفید ہے۔ خدائی نشانیوں، توحید و رسالت، وغیرہ پر مشتمل آیتیں ہی دی گئی ہیں؛ تاکہ نو عمر طلبہ ابھی سے ایمان وایقان کی روشنی سے اپنے قلوب کو منوّر کر سکیں۔

(۱۱) اس کے بعد والے اسباق؛ حدیثِ رسول اللہ کے انتخاب پر مشتمل ہیں۔ یہاں بھی طلبہ کی استعداد، اور پچھلے اسباق میں پڑھے گئے استعمالات کے ساتھ ساتھ، اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ یہ حدیثیں طلبہ کے لیے اپنے اخلاق وکردار

کو صیقل کرنے، مومن کی صفات پر کاربند ہونے اور محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے دل کی دنیا آباد کرنے میں ممد و معاون ہوں۔ ورنہ حدیث رسول میں تو زندگی کے تمام گوشوں کی ہدایات موجود ہیں؛ جنھیں یہاں سمیٹا جانا ممکن نہیں تھا۔

(۱۲) اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالثَّلَاثُوْن میں عربی امثال کی ایک جھلکی پیش کی گئی ہے، جس میں اس مرحلے کے طلبہ کی استعداد کا بھی لحاظ رکھا گیا ہے اور اس بات کا بھی کہ اِن امثال کے ذریعے ان کی سیرت و کردار میں پاکیزگی اور عقل و خرد میں جلا پیدا ہو۔

(۱۳) افعال کے استعمال میں صرف ثلاثی مجرد پر اکتفا کیا گیا ہے۔ نیز ایک آدھ جگہ کے علاوہ صرف صحیح پر ہی بس کیا گیا ہے؛ کیوں کہ قدرتی طور پر معتل اور مہموز وغیرہ کی بحثیں یہاں مناسب نہ تھیں، نیز ثلاثی مجرد کے علاوہ کے دراز قد صیغے بھی ان طلبہ کی سمجھ سے باہر تھے۔ اِن شاء اللہ آئندہ انھیں یہ سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔

ہاں اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ میں ناگزیر جگہوں پر قَالَ اور قَالَتْ آئے ہیں؛ تو اساتذۂ کرام سے گزارش ہے کہ وہ اِن کے فعل ہونے، نیز معتل اور اجوفِ واوی ہونے وغیرہ سے یہاں بحث نہ کریں، طلبہ کو صرف اِن کے معنی (اس نے کہا) بتا دیں؛ کیوں کہ اگر طلبہ نے فعل ماضی کی یہ شکل پڑھی نہیں ہے، تو وہ پریشان ہوں گے۔ ہاں اگر پڑھ رکھی ہے تو عملی مشق کے لیے مناسب اور آسان اُسلوب میں اس کی حقیقت اجاگر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴) مَدَارِسُ ، مَكَاتِبُ ، دَفَاتِرُ ، حَدَائِقُ ، شَبَابِيْكُ جیسی جمعیں، جمع منتہی الجموع (یعنی مَفَاعِلُ یا مَفَاعِيْلُ) کے وزن پر ہیں، جمع منتہی الجموع غیر منصرف کے دو سبب کے قائم مقام ہوتی ہے؛ اِس لیے یہ بھی الفاظ غیر منصرف ہیں؛ اِسی لیے اِن پر تنوین نہیں آئی ہے۔ صرف ایک ایک پیش آیا ہے۔ جیسا کہ سبق نمبر ایک میں دیکھا جا سکتا ہے؛ لیکن اِس مرحلے کے طلبہ کو اگر اُنھوں نے اس سے پہلے کسی نحو کی کتاب میں "غیر منصرف" کی بحث نہیں پڑھی ہے تو اِس

طرح کی الجھی ہوئی اِصطلاح نہ بتائی جائے؛ بلکہ انھیں صرف یہ بتادیا جائے کہ اِس طرح کی جمعوں پر جیسی کہ مثلاً سبق نمبر ایک میں ہے، صرف ایک ہی پیش یا ایک ہی زبر آئے گا۔

(۱۵) جو اساتذہ اِس حصے کو پڑھائیں، اُن سے گزارش ہے کہ وہ پہلے حصےؔ کی تعلیمی ہدایات کو ضرور پڑھ لیں؛ کیوں کہ جو باتیں وہاں کہ دی گئی ہیں، انھیں یہاں دہرایا نہیں گیا ہے، جب کہ اُن ہدایات کی اِس حصےؔ میں بھی ضرورت ہوگی۔

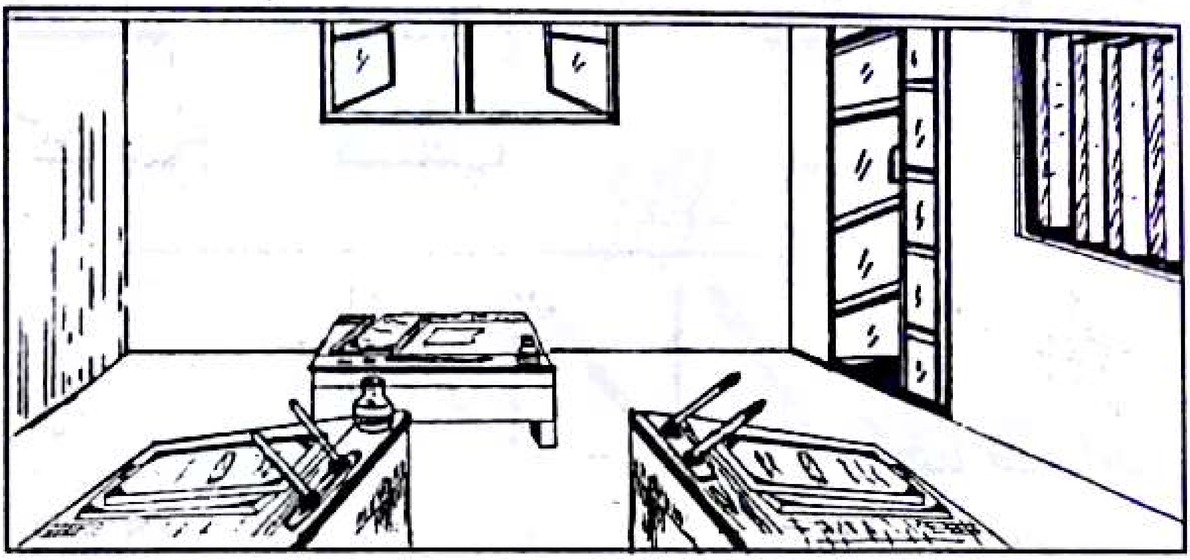
(۱۶) پہلے حصےؔ کی ہدایات میں گزارش کی گئی تھی کہ عبارت فہمی اور ترجمے کے ساتھ ساتھ عبارت کی بار بار خواندگی، صحتِ تلفظ اور عبارت نویسی و املا نویسی پر زور دینا ضروری ہے۔ یعنی عبارت کو بہت پڑھنا اور اسے کاپی میں بار بار لکھنا اِتنا ہی ضروری ہے، جتنا کہ عبارت کو سمجھنا اور اس کا ترجمہ جاننا۔ ہمارے ہاں عموماً ذہنوں میں یہ بات مرکوز رہی ہے کہ صرف ترجمہ کرادینا اور عبارت سمجھادینا کافی ہے؛ اِسی لیے زبان آموزی میں خامی راہ پاتی رہی ہے۔ جب کہ تمام ماہرینِ تعلیم کا اتفاق ہے کہ زبان کو بہت پڑھنا اور اس کو بہت بار صحیح صحیح لکھنا ضروری ہے، اس کے بغیر زبان کی تعلیم اپنا صحیح نتیجہ نہیں دکھاپاتی۔

الغرض قبل از ترجمہ و شرح و تفہیم، طلبہ کو مکلّف کیا جائے کہ بار بار عبارت پڑھیں اور کم از کم اصل سبق کو بھی ایک مرتبہ اپنی کاپی میں ضرور لکھیں اور مشق میں جہاں جہاں لکھنے کا حکم دیا گیا ہے، وہاں وہاں تو لکھوانے کی بالضرور پابندی کی جائے۔

(المؤلف)

بسم الله الرحمن الرحيم

الدَّرْسُ الأَوَّلُ



مدرسة:	مَدَارِسُ	هـذه	مَدَارِسُ
مَكْتَبٌ:	مَكَاتِبُ	تلك	مَكَاتِبُ
دَفْتَرٌ:	دَفَاتِرُ	هـذه	دَفَاتِرُ
حديقةٌ:	حَدَائِقُ	تلك	حَدَائِقُ
شُبَّاكٌ:	شَبَابِيْكُ	هـذه	شَبَابِيْكُ
نَافِذَةٌ:	نَوَافِذُ	تلك	نَوَافِذُ

یہاں طلبہ کو بتایا جائے کہ **هذه** (یہ) اور **تلك** (وہ) اگرچہ واحد ہیں؛ لیکن جس طرح کی جمعیں (یعنی جمع مکسر) آپ کے اِس سبق میں استعمال ہوئی ہیں، اُن کی طرف اشارہ کرنے کے لیے **هذه** اور **تلك** بھی استعمال ہوتے ہیں۔

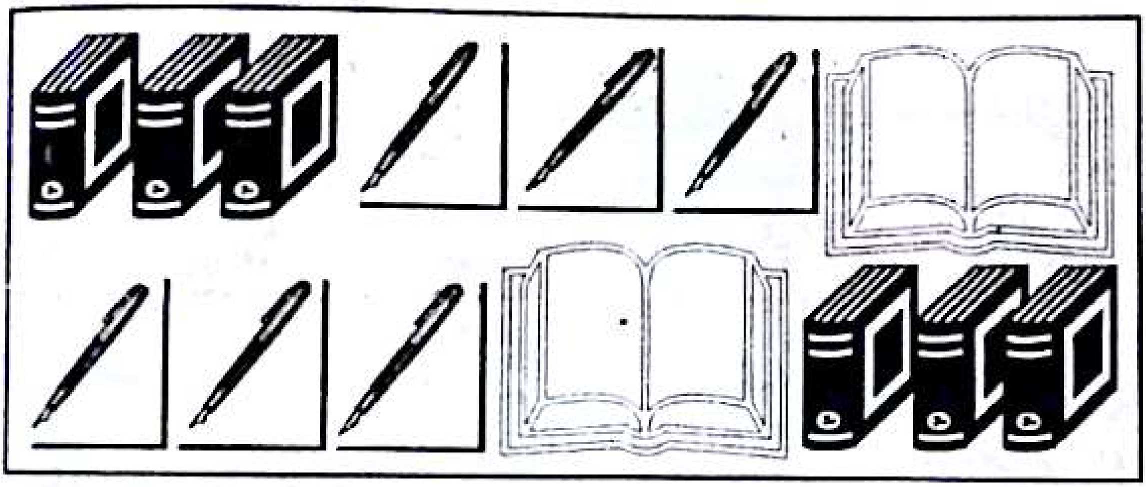
جمع کے متعلق مزید وضاحت آئندہ سبق نمبر (۲) و (۳) کے تحت ذکر کردہ ہدایات کی روشنی میں طلبہ کو وہیں بتائی جائیں۔ یہاں بتانے سے اُلجھن ہوگی۔

بَـــابٌ : أَبْـوَابٌ　　هـذه　　أَبْـوَابٌ

حقيبــة : حقائِبُ　　تلك　　حَقَائِبُ

قَــلَمٌ : أَقْـلامٌ　　هـذه　　أَقْـلامٌ

كتـابٌ : كُـتُبٌ　　تلك　　كُـتُبٌ



مشق

مندرجہ ذیل جمعوں کے شروع میں هذه یا تلك لگا کر پہلے انھیں اپنی کاپی میں لکھیے، پھر اردو میں ترجمہ کیجیے:-

مَصَاحِفُ ، مَنَازِلُ ، مَوَاقِفُ ، طُرُقٌ

صُحُفٌ ، مُدُنٌ ، أَعْمَالٌ ، أَدْيَانٌ

أَسْئِلَةٌ ، أَجْوِبَةٌ ، دُرُوْسٌ ، قِصَصٌ

بُيُوْتٌ ، سُيُوْفٌ ، دِيَارٌ ، أَزْهَارٌ

أَمْطَارٌ ، أَثْمَارٌ ، أَفْكَارٌ ، أَشْجَارٌ

أَحْجَارٌ ، أَصْنَامٌ ، أَوْرَاقٌ ، أَغْصَانٌ

أُمَرَاءُ ، وُزَرَاءُ ، حُكَمَاءُ ، شُرَفَاءُ
كُرَمَاءُ ، شُعَرَاءُ ، أُدَبَاءُ ، عُلَمَاءُ
عُظَمَاءُ ، كِبَارٌ ، قِصَارٌ ، طِوَالٌ
غِلَاظٌ ، شِدَادٌ ، دُعَاةٌ ، غُزَاةٌ
قُضَاةٌ ، رُعَاةٌ ، هُدَاةٌ ، كُفَّارٌ
فُجَّارٌ ، فُسَّاقٌ ، شُبَّانٌ ، فِتْيَانٌ
غِلْمَانٌ ، وِلْدَانٌ

الدَّرْسُ الثَّانِي

	نَشِيْطٌ	الْـوَلَـدُ		هذا
نُشَطَاءُ	الأَوْلاَدُ	هٰــؤُلاَءِ	=	هذه
	ذَكِيٌّ	الـرَّجُلُ		ذلك
أَذْكِيَاءُ	الرِّجَالُ	أُولٰـئِكَ	=	تلك
	سَعِيْدٌ	الطَّالِبُ		هذا
سُعَدَاءُ	الطُّلاَّبُ	هــؤلاء	=	هذه
	رَحِيْمٌ	الطَّبِيْبُ		ذلك
رُحَمَاءُ	الأَطِبَّاءُ	أُولْـئِكَ	=	تلك

اس سبق مین آئندہ صفحے پر آنے والی لکیر سے پہلے والے الفاظ کے سلسلے میں طلبہ کو یہ ضرور بتادیا جائے کہ الأَوْلاَدُ اور دیگر چاروں الفاظ "ذوی العقول" یعنی عقل والی چیزوں کی جمعیں ہیں اور ایسی جمعوں میں هذه ، تلك (یہ ، وہ) اور هؤلاء ، اولئك (یہ لوگ، وہ لوگ) دونوں استعمال کر سکتے ہیں۔

آئندہ صفحے میں لکیر سے نیچے والے الفاظ چوں کہ ایسی چیزوں کی جمعیں ہیں، جن میں عقل نہیں ہوتی؛ اس لیے اُن کے لیے صرف هذه (یہ) یا تلك (وہ) استعمال ہوگا؛ جیسا کہ سبق میں آپ دیکھ رہے ہیں۔

ذلك التِّلْمِيْذُ رَشِيْدٌ
تلك = أُولٰـئِكَ التَّلاَمِيْذُ رُشَدَاءُ

هذا الْمَنْظَرُ جَمِيْلٌ ، هذه الْمَنَاظِرُ جَمِيْلَةٌ
هذا الْقَصْرُ جَدِيْدٌ ، هذه الْقُصُوْرُ جَدِيْدَةٌ
ذلك الْوَرَقُ أَبْيَضُ ، تلك الأَوْرَاقُ بَيْضَاءُ
ذلك الْمَسْجِدُ قَرِيْبٌ ، تلك الْمَسَاجِدُ قَرِيْبَةٌ
هذه السُّوْقُ بَعِيْدَةٌ ، هذه الأَسْوَاقُ بَعِيْدَةٌ

مشق

﴿الف﴾

ذیل کے الفاظ کے شروع میں مناسب اسمائے اشارہ استعمال کریں اور اعراب کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیں ، بار بار پڑھیں اور اردو میں ترجمہ کریں۔

... أستاذ ، ... أساتذةٌ
... عنب ، ... أعنابٌ
... شَيْءٌ ، ... أشيــاءُ
... درس ، ... دروس
... صديق ، ... أصدقاءُ
... شجر ، ... أشجار

... زهــر	... ،	أزهــار
... ثمــر	... ،	أثمــار
... فصل	... ،	فصول
... لَعِبٌ	... ،	ألعاب
... يوم	... ،	أيّام
... خطّ	... ،	خطوط
... شارع	... ،	شوارعُ
... طريق	... ،	طرق
... خَطِيْبٌ	... ،	خُطَبَاءُ
... حَاجٌّ	... ،	حُجَّاجٌ

﴿ب﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

یہ پھل میٹھے ہیں۔ وہ درخت لمبے اور خوب صورت ہیں۔ یہ اسباق مفید ہیں۔ وہ کتابیں آسان ہیں۔ یہ مدرسے قریب ہیں۔ وہ طلبہ مستعد ہیں۔ یہ لڑکے محنتی ہیں۔ وہ لڑکے کام چور ہیں۔ یہ کھڑکیاں کشادہ ہیں۔ وہ دروازے کھلے ہیں۔ بس اڈے دور ہیں۔ ہسپتال قریب ہیں۔ ہوائی اڈے بہت دور ہیں۔ اسٹیشن بہت قریب ہیں۔ اسٹیڈیم بہت خوب صورت ہیں۔ یہ کلینک ہیں۔ وہ دواخانے ہیں۔ یہ رجسٹر نئے ہیں۔ یہ کاپیاں پرانی ہیں۔ وہ روپے تمھارے ہیں۔ یہ گھڑیاں میری ہیں۔ وہ یونیورسٹیاں بڑی ہیں۔ یہ قرآن مدرسے کے ہیں۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ

هـذا مُسْلِـمٌ هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ

ذلك كَافِـرٌ أُوْلٰئِكَ كَافِرُوْنَ

هـذا مُدَرِّسٌ هؤلاء مُدَرِّسُوْنَ

ذلك مُسَافِرٌ أولئك مُسَافِرُوْنَ

هذا سَائِقٌ هؤلاء سَائِقُوْنَ

ذلك قَارِئٌ أولئك قَارِئُوْنَ

هذا مُهَنْدِسٌ هؤلاء مُهَنْدِسُوْنَ

هذه تِلْمِيْذَةٌ هؤلاء تِلْمِيْذَاتٌ

اس سبق میں لکیر سے پہلے والے الفاظِ جمع کے متعلق طلبہ کو بتایا جائے کہ (ون) کے ساتھ جو جمعیں آتی ہیں ان کے لیے ہمیشہ هٰؤُلَاءِ یا أُوْلٰئِكَ استعمال ہوں گے۔ هٰذِهٖ یا تِلْكَ استعمال کرنا صحیح نہیں۔

لکیر سے نیچے والے الفاظِ جمع کے سلسلے میں طلبہ کو بتایا جائے کہ (ات) کے ساتھ جو جمعیں عقل والی چیزوں کی آتی ہیں (جیساکہ آپ کے اس سبق میں آئی ہیں) توان کے لیے ہمیشہ هٰؤلاء یا أُولٰئك استعمال ہوگا۔ هٰذِهٖ یا تِلْكَ استعمال کرنا صحیح نہ ہوگا۔ ہاں اگر بے عقل چیزوں کی جمعیں (ات) کے ساتھ آئیں گی؛ تو هؤلاء، اولئك (بشکلِ جمع) یا هذه، تلك (بشکلِ واحد مؤنث) دونوں طرح استعمال کرنا صحیح ہوگا۔ جیسے: مُسْتَشْفَيَاتٌ، مَطَارَاتٌ، مَحَطَّاتٌ، مُنْتَزَهَاتٌ، عِيَادَاتٌ، صَيْدَلِيَّاتٌ، مَكْتَبَاتٌ، جَامِعَاتٌ، رُوْبِيَّاتٌ، سَاعَاتٌ وغیرہ۔

تلك	مُعَلِّمَةٌ	أولئك	مُعَلِّمَاتٌ
هذه	بِنْتٌ	هؤلاء	بَنَاتٌ
تلك	لَاعِبَةٌ	أولئك	لَاعِبَاتٌ
هذه	قَارِئَةٌ	هؤلاء	قَارِئَاتٌ
تلك	طَبِيْبَةٌ	أولئك	طَبِيْبَاتٌ
هذه	مُمَرِّضَةٌ	هؤلاء	مُمَرِّضَاتٌ

مشق

﴿الف﴾ سبق نمبر (۳) میں لکیر سے پہلے اور بعد کے شروع کے جملوں میں جو ترمیم نیچے کی جارہی ہے؛ اس کی روشنی میں آپ دیگر جملوں میں ترمیم کرکے مکمل شکل میں اِعراب کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیں، بار بار پڑھیں اور اردو میں ترجمہ کریں۔ اس ترمیم میں کام آنے والے کچھ مناسب الفاظ یہ ہیں:

كَاذِبٌ ، بَارِعٌ ، عَازِمٌ ، مَاهِرٌ ، مُجْتَهِدٌ

مُجَرَّبٌ ، قَادِرٌ ، عَالِمٌ ، صَابِرٌ ، صَالِحٌ

مُجْتَهِدَةٌ ، مُهْمِلَةٌ ، عَطُوْفَةٌ ، كَرِيْمَةٌ ، مُؤْمِنَةٌ

سَعِيْدَةٌ ، كَبِيْرَةٌ ، صَغِيْرَةٌ ، جَمِيْلَةٌ ، صَابِرَةٌ

هٰذَا الْمُسْلِمُ صَادِقٌ   هٰؤُلَاءِ الْمُسْلِمُوْنَ صَادِقُوْنَ

(یہ مسلمان سچا ہے)   (یہ مسلمان سچے ہیں)

هٰذِهِ التِّلْمِيْذَةُ رَشِيْدَةٌ　　　　هٰؤُلَاءِ التِّلْمِيْذَاتُ رَشِيْدَاتٌ
(یہ طالبہ ہونہار ہے)　　　　(یہ طالبات ہونہار ہیں)

﴿ب﴾ خالی جگہوں میں بریکٹ میں لکھے گئے الفاظ میں سے مناسب الفاظ لگا کر اعراب کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے اور اردو میں ترجمہ کیجئے:

هذه = هولاء ... نشطاء	(الأولاد ، المسلمون)	
تلك = أولئك ... أذكياء	(المدرسون ، الطلاب)	
هؤلاء ... كاذبون	(الكافرون ، التلاميذ)	
أولئك ... صادقون	(الرجال ، المسلمون)	
هؤلاء ... صالحات	(الأولاد ، البنات)	
أولئك ... مجتهدات	(القارئون ، القارئات)	
هذه ... كبيرة	(الجامعات ، التلميذات)	
تلك ... صغيرة	(المدارس ، الممرضات)	
هذه = هؤلاء ... سعداء	(المكتبات ، التلاميذ)	
تلك = أولئك ... كرماء	(المواقف ، الأطفال)	

﴿ج﴾

عربی میں ترجمے کیجئے:

وہ اساتذہ نیک اور محنتی ہیں۔　یہ طلبہ سچے اور مخلص ہیں۔　طالبات ہونہار ہیں۔
نرسیں تجربہ کار اور مہربان ہیں۔　ڈاکٹرنیاں ماہر ہیں۔　وہ مدرسین سچے ہیں۔
یہ کھلاڑی جھوٹے ہیں۔　وہ ڈرائیور باحوصلہ ہے۔　یہ کتب خانے بڑے ہیں۔
وہ درس گاہیں کشادہ ہیں۔　یہ بچے طالب علم ہیں۔　وہ معلّمائیں شفیق ہیں۔
یہ انجینیر مشغول ہے۔　وہ مسافر صابر و شاکر ہیں۔　وہ کافر دھوکے باز ہیں۔
یہ مسلمان امانت دار ہیں۔　یہ تختۂ سیاہ نئے ہیں۔　وہ میزیں پرانی ہیں۔

الدَّرْسُ الرَّابِعُ

مَنْ	أَنْتَ	؟	أَنَـا	مُدَرِّسٌ
مَنْ	أَنْتِ	؟	أَنَـا	مُدَرِّسَةٌ
مَنْ	هُوَ	؟	هُـوَ	مُوَظَّفٌ
مَنْ	هِيَ	؟	هِيَ	مُوَظَّفَةٌ
مَنْ	أَنْتَ	؟	أَنَـا	طَالِبٌ
مَنْ	أنتِ	؟	أَنَـا	طَالِبَةٌ
مَنْ	هُـوَ	؟	هُـوَ	فَلاَّحٌ
مَنْ	هِيَ	؟	هِيَ	فَلاَّحَةٌ
مَنْ	أَنْتَ	؟	أَنَـا	طَبِـيْبٌ
مَنْ	أَنْتِ	؟	أَنَـا	طَبِـيْبَةٌ

طلبہ کو مکلف کیا جائے کہ وہ اتنی مرتبہ اس سبق کو پڑھیں کہ الفاظ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔ پھر استاذ انھیں یہ بتائے کہ جس لفظ میں گول " ة " لگی ہوتی ہے، وہ (مؤنث) کہلاتا ہے اور جس میں " ة " نہ لگی ہو، اسے (مذکر) کہا جاتا ہے۔ سبق کے سوال وجواب کی طرح استاذ طلبہ سے سوال کرے اور وہ جواب دیں، پھر وہ آپس میں بھی اسی طرح سوال وجواب کی مشق کریں۔ نیز استاذ کو چاہیے کہ سبق کے علاوہ مذکر ومؤنث کے الفاظ اپنی طرف سے طلبہ کو املا کرا کر اسی طرح سوال وجواب کا انھیں پابند بنائے۔

مَنْ	هٰذَا	؟	هذا	تِلْمِيْذٌ
من	هذه	؟	هذه	تِلميذةٌ
من	ذلك	؟	ذلك	طِفْلٌ
من	تلك	؟	تلك	طِفْلَةٌ
من	هذا	؟	هذا	كَاتِبٌ
من	هذه	؟	هذه	كاتِبَةٌ
ما	ذلك	؟	ذلك	قِطَارٌ
ما	تلك	؟	تلك	حَافِلَةٌ
ما	هذا	؟	هذا	مَطَارٌ
ما	هذه	؟	هذه	مَحَطَّةٌ

مشق

﴿الف﴾ مندرجۂ ذیل الفاظ کے شروع میں حسبِ موقع (مَنْ أَنْتَ) یا (مَنْ أَنْتِ) یا (مَنْ هُوَ) یا (مَنْ هِيَ) یا سبق میں پڑھے ہوئے دیگر سوالیہ الفاظ لگاکر آپس میں سوال و جواب کریں، نیز سوالیہ و جوابیہ دونوں طرح کے جملوں کو اعراب کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیں اور بار بار پڑھیں:

رجل ، امرأة ، قلم ، مِحْبَرَةٌ ، شباك ، نافذة

محَايَةٌ ، برَايَةٌ ، مَدْرَسَةٌ ، مكتب ، كتاب ، أستاذ

أستاذة ، لُعَبَةٌ ، سَبُّوْرَةٌ ، معلم ، معلمة ، جالس
جالسة ، عاقل ، عاقلة ، كُرْسِيٌّ ، صَفٌّ ، جِدَارٌ
حَيَوَانٌ ، إنسان ، غُرَابٌ ، قِطَّةٌ ، شَجَرَةٌ ، مسجد
حوض ، حقيبة ، طَاوِلَةٌ ، مِنْضَدَةٌ ، أصيص ، لاعب
لاعبة ، مسلم ، مسلمة ، كافر ، كافرة ، صالح
صالحة ، ساجد ، ساجدة

﴿ب﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

میں مقرر ہوں۔ یہ نرس ہے۔ وہ امام ہے۔ وہ روزہ دار (عورت) ہے۔
تم بڑے ہو۔ تم بڑی ہو۔ وہ چھوٹا ہے۔ وہ چھوٹی ہے۔
تم جارہے ہو۔ میں آرہی ہوں۔ وہ چشمہ ہے۔ یہ چمچہ ہے۔
یہ بازار ہے۔ وہ دکان ہے۔ یہ چاول ہے۔ وہ آٹا ہے۔
یہ سیب ہے۔ وہ سنترا ہے۔ یہ امرود ہے۔ یہ گلاب ہے۔
وہ پھول ہے۔ یہ پھل ہے۔ تم کھڑی ہو۔ میں بیٹھا ہوں۔
یہ آنکھ ہے۔ وہ منہ ہے۔ یہ سر ہے۔ وہ کان ہے۔
یہ بندوق ہے۔ وہ تلوار ہے۔ یہ گھڑی ہے۔ وہ سائیکل ہے۔
یہ کار ہے۔ وہ ریل گاڑی ہے۔ میں پڑھ رہا ہوں۔ تم لکھ رہی ہو۔
وہ کھارہا ہے۔ تم کھیل رہے ہو۔ میں دیکھ رہی ہوں۔ تم پی رہی ہو۔

﴿ج﴾

جوابوں کے لیے سوالات بنایئے اور سوال و جواب دونوں کو بااعراب اپنی کاپی میں لکھیے اور بار بار پڑھیے:

. . . . . . هذه منارة

. . . . . . تلك مدرسة

. . . . . . هو أَخٌ

. . . . . . هي أُخْتٌ

. . . . . . أنتَ خَطَّاطٌ

. . . . . . أنا رَسَّامٌ

. . . . . . هذه كُرَةٌ

. . . . . . ذلك نجم

. . . . . . تلك مريضة

. . . . . . هو صحيح

. . . . . . هي نائمة

. . . . . . هو ناظر

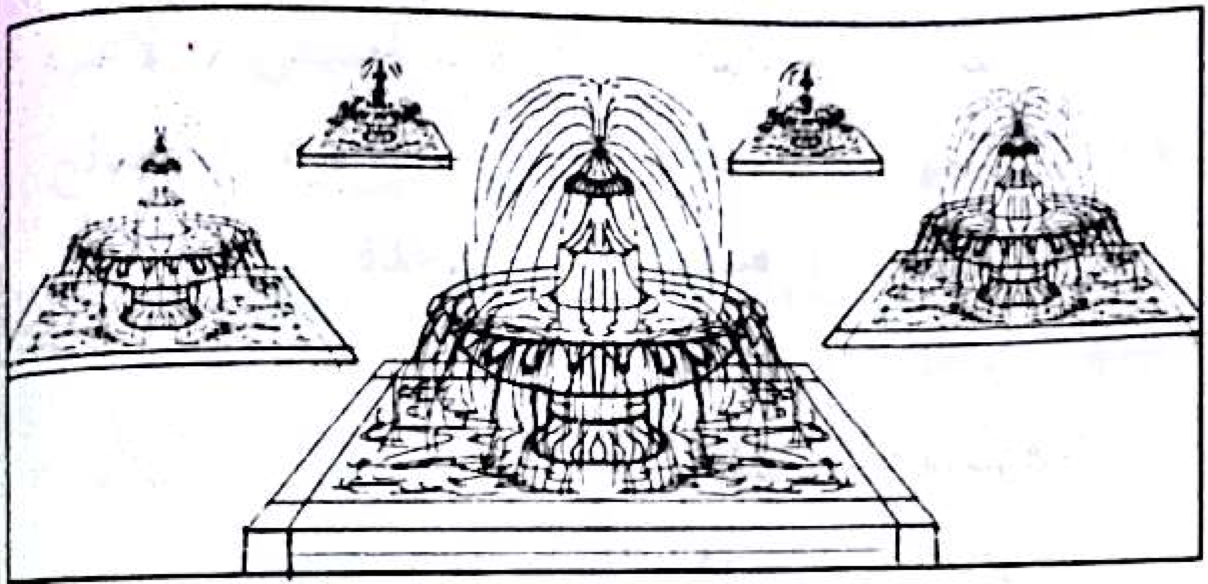
. . . . . . هذه قرية

. . . . . . هذا شارع

. . . . . . ذلك فَرَسٌ

. . . . . . تلك شَاحِنَةٌ

الدَّرْسُ الْخَامِسُ



قَلَمُ الرصاصِ رَخِيْصٌ　　بِنَايَةُ المدرسةِ جميلةٌ

نَسِيْمُ الصَّبَاحِ عليلٌ　　قريةُ خالدٍ قريبةٌ

منظرُ القريةِ جميلٌ　　محطَّةُ المدينةِ كبيرةٌ

مَوْقِفُ الحافلاتِ صغيرٌ　　نَافُوْرَةُ الحديقةِ جديدةٌ

طبيبُ المدرسةِ مسلمٌ　　مُضِيْفَةُ الطَّائِرَةِ كافرةٌ

محض مضاف اور مضاف الیہ کا استعمال تو (مفتاح العربية) حصہ اول کے سبق نمبر (۱۴) اور سبق نمبر (۱۵) میں اچھی طرح کرایا جاچکا ہے۔ طلبہ کو اس موقع سے دوبارہ دونوں اسباق اور اُن کی مشقوں کو پڑھنے اور ذہن نشیں کرنے کے لیے مکلف کیا جائے۔

یہاں تو یہ بتایا جائے کہ دائیں طرف کے جملوں میں مضاف مذکر ہے؛ لہٰذا جملے کا تتمہ (خبر) یعنی " رخیص "، " علیل " وغیرہ بھی مذکر ہے۔

بائیں طرف کے جملوں میں مضاف مؤنث ہے تو جملے کا تتمہ (خبر) یعنی "جميلة" اور "قريبة" وغیرہ بھی مؤنث ہے۔

مَحَلُّ النَظَّارَاتِ بعيـدٌ دولـةُ الهنـدِ واسعـةٌ

مِيْعَادُ المدرسةِ مُحَدَّدٌ مدينةُ الطَّائِفِ جَذَّابَـةٌ

مَصْنَعُ الحديدِ كبيرٌ جداًّ بِـرْكَةُ الْجُنَيْنَةِ قديمـةٌ

لـونُ الـورقِ جيّـدٌ نظافـةُ البيتِ لاَزِمَـةٌ

يـومُ العيـدِ قَـادِمٌ قِرَاءَةُ الدُّرُوْسِ وَاجِبَةٌ

مشق

﴿الف﴾

بریکٹ میں دیے گئے الفاظ میں سے مناسب لفظ کے ذریعے خالی جگہوں کو پر کیجئے اور مکمل شکل میں اعراب کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے اور اردو میں ترجمہ کیجئے:

منارةُ	المسجدِ	...	(شامخٌ ، شامخـةٌ)
مـاءُ	البئـرِ	...	(مَمْلُوْحٌ ، مملوحةٌ)
نافذةُ	الحجرةِ	...	(صغيـر ، صغيـرة)
دواءُ	الصيدليةِ	...	(رَدِيْءٌ ، رَدِيْئَـةٌ)
حافلةُ	المدرسةِ	...	(جديدة ، جديـد)
دَوْلَةُ	الْكُوَيْتِ	...	(عَـرَبِيٌّ ، عـربيّـة)
محلُ	الفواكهِ	...	(كبيـرة ، كبيـر)
خريطةُ	المدينةِ	...	(جذّاب ، جذّابـة)
قصرُ	الْمَلِكِ	...	(رائعـة ، رائـع)

عُمْلَةُ	الهنـدِ	. . .	(رخيص ، رخيصـة)
رائحةُ	الزهرةِ	. . .	(زكيـة ، زكـيّ)
بوّابةُ	القلعةِ	. . .	(هـائل ، هـائلـة)
قِمَّةُ	الْجَبَلِ	. . .	(مُـرْتَفِعٌ ، مُرْتَفِعَةٌ)
فصلُ	العربيةِ	. . .	(واسـع ، واسعـة)
قطارُ	البضائعِ	. . .	(طـويل ، طويلـة)

﴿ب﴾

خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے اور اپنی کاپی میں لکھیے:

. . . الحديدِ . . . جدًّا ، بِنايةُ . . . جميلة

نسيمُ . . . عليل ، . . . الطائفِ جذّابةٌ

موقفُ الحافلاتِ . . . ، . . . . . . جديدة

. . . النَظّاراتِ بعيد ، . . . الطائرة . . .

. . . المدرسة . . . ، بركة . . . قديمة

يوم العيــد . . . ، . . . البيت . . .

﴿ج﴾

سبق کے تمام جملوں اور مشق نمبر (الف) میں خالی جگہوں کو پر کرنے کے بعد تمام جملوں کے شروع میں (أَ) بمعنی کیا، یا (هل) بمعنی کیا، لگا کر استاذ سوال کرے اور طالب علم جواب دیں، جیسے: (سوال) هَلْ قَلَمُ الرَّصَاصِ رَخِيصٌ؟ (جواب) نَعَمْ: قَلَمُ الرَّصَاصِ رَخِيصٌ. (سوال) أَ بِنَايَةُ الْمَدْرَسَةِ غيرُ جَمِيْلَةٍ؟ (جواب) لاَ ، بِنَايَةُ الْمَدْرَسَةِ جَمِيْلَةٌ.

﴿ د ﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

قرآن کی تلاوت ضروری ہے۔
گھڑی کی دکان بڑی ہے۔
رشید کی چھتری خوب صورت ہے۔
مدرسے کی کار قیمتی ہے۔
درس گاہ کی میز چوڑی ہے۔
طالب علم کا جوتا نیا ہے۔
لڑکی کا بیگ چھوٹا ہے۔
جمعہ کا دن بابرکت ہے۔
شبِ قدر غیر متعین ہے۔
شب براءت متعین ہے۔
سبزیوں کی دکان بہت دور ہے۔
مسلمان کا دل صاف ہے۔
کافر کی سوچ بُری ہے۔
صحابہ کی محبت لازم ہے۔
باپ کی اطاعت واجب ہے۔
خوش نویس کی لکھائی اچھی ہے۔
ہاتھ کی گھڑی بہت قیمتی ہے۔
دیوار کی گھڑی بہت سستی ہے۔
سورج کی کرن تیز ہے۔
چراغ کی روشنی ہلکی ہے۔

الدَّرْسُ السَّادِسُ



هذا وَلَدٌ رَشِيْدٌ الْوَلَدُ الرَّشِيْدُ مُجْتَهِدٌ

هذه طِفْلَةٌ صغيرةٌ الطفلةُ الصغيرةُ جميلةٌ

هذا رجلٌ صادقٌ الرجلُ الصادقُ عَالِمٌ

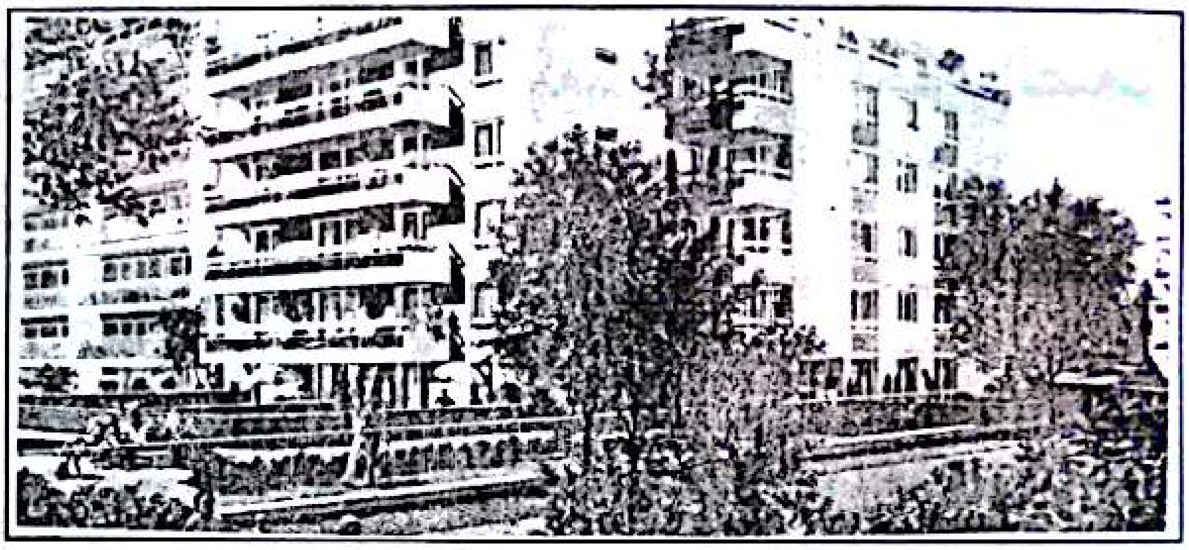
مفتاح العربیہ حصہ اول کے سبق نمبر ۱۷، ۱۸، ۱۹ میں موصوف صفت کا استعمال کافی حد تک کرایا جاچکا ہے، طلبہ کو اس موقع سے بھی اُن اسباق کو ضرور پڑھوایا اور یاد کروایا جائے۔ اور وہاں حاشیے پر جو ہدایات درج ہیں، دوبارہ انھیں ذہن نشین کرادی جائیں۔

لیکن وہاں تذکیر و تانیث کا امتیاز اجاگر کرنا مقصود نہیں تھا، اس سبق میں یہی مقصود ہے؛ اس لیے یہ سبق اس مقصد کی روشنی میں طلبہ کو پڑھایا جائے۔ آئندہ صفحے میں لکیر سے نیچے کی عبارت کو پڑھاتے وقت طلبہ کو یہ بھی بتایا جائے کہ بے عقل چیزوں کی جو جمع آخر میں (ات) لگاکر بنتی ہے، اسی طرح وہ تمام جمعیں، جو آخر میں (ون) اور (ات) کے بغیر بنتی ہیں، اُنھیں واحد مؤنث کی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ جیساکہ بنَایَاتٌ عَالِیَةٌ اور شَوَارِعُ وَاسِعَةٌ میں دیکھ رہے ہیں کہ اُنھیں مَدِیْنَةٌ جَمِیْلَةٌ (واحد مؤنث) کی طرح استعمال کیا گیا ہے، اسی طرح دیگر مثالوں کو سمجھا دیا جائے۔

هذه امْرَأَةٌ صالِحةٌ — الْمَرأَةُ الصَّالِحةُ صائمةٌ

ذلك شَجَرٌ كبيرٌ — الشجرُ الكبيرُ في الحديقة

تلك زهرة مُتَفَتِّحَةٌ — الزهرة المتفتحة رَائِعَةٌ



مُومْبَاي مدينةٌ جميلةٌ ، فيها بِنَايَاتٌ عَالِيَةٌ، وشوارعُ واسعةٌ ، و مَحَلَّاتٌ تِجَارِيَّةٌ كثيرةٌ، فهذه مَحَلّاتٌ لِلْمَلابِسِ الْجَاهِزَةِ ، وهذه محلات لِلنَّظَّاراتِ الطِّبِّيَّةِ والشَّمْسِيَّةِ ، و هذه محلات لِلأَقْمِشَةِ القُطْنِيَّةِ ، و هذه محلَّات للأقمشة الصُّوفِيَّةِ ، وهذه حدائقُ واسعةٌ ، و تلك مُنْتَزَهَاتٌ جذابةٌ .

فِي فصلِ اللغةِ العربيةِ سبورةٌ سَوْدَاءُ كبيرةٌ ، و مَكْتَبٌ طويلٌ ، ومَنَاضِدُ كَثِيْرَةٌ ، و سِجِلٌّ كبيرٌ ، و دَفْتَرٌ صغيرٌ ، و قَلَمٌ ثمينٌ ، والقلمُ الثمينُ لِلمُدَرِّسِ ، والسجلُ الكبيرُ لِكِتَابَةِ الْحُضُوْرِ والْغِيَابِ ، والدفترُ الصغيرُ لِبَعْضِ الطُلَّابِ .

مشق

(الف)

گذشتہ سبق کو اتنی مرتبہ پڑھیے کہ وہ تقریباً زبانی یاد ہو جائے، پھر مندرجہ ذیل سوالوں کے زبانی جواب دیجئے، اور سوالات وجوابات دونوں کو اپنی کاپی میں لکھیے:

(١) كيف الولدُ الرشيدُ ؟

(٢) هَلِ الطفلةُ الصغيرةُ جميلةٌ ؟

(٣) أ هذا رجلٌ صادقٌ ؟

(٤) كيف الرجلُ الصادقُ ؟

(٥) هل هذه امرأةٌ فاسِقَةٌ ؟

(٦) أينَ الشجرُ الكبيرُ ؟

(٧) أ تلك زهرةٌ مُتَفَتِّحَةٌ ؟

(٨) كيف الزهرةُ المتفتحةُ ؟

(٩) كيف مدينةُ "مومباي" ؟

(١٠) أَيُّ شَيْءٍ فيها ؟

(١١) و أيّ شيء في فصلِ اللغةِ العربيةِ ؟

﴿ب﴾

خالی جگہوں میں بریکٹ میں لکھے ہوئے الفاظ میں سے مناسب الفاظ لگایئے اور اپنی کاپی میں لکھیے:

الهندُ دولة . . .	(كبيرة ، كبير)
الدولة الكبيرة . . .	(غَنِيٌّ ، غَنِيَّةٌ)
الشوارعُ . . . في المدينة	(واسعة ، الواسعة)
المستشفياتُ الكبيرةُ . . .	(جَيِّدة ، جَيِّدٌ)
. . . الطبية و الشمسية في هذا المحل	(النَظّارَات، النَّظارَةُ)
المَحَطَّةُ الجديدة . . .	(صغير ، صغيرة)
الملابس . . . غالِيَةٌ	(الجاهزة ، جاهزة)
هذه دَفَاتِرُ	(الصغيرة ، صغيرة)
اللّٰهُ رَبٌّ	(الغفورُ ، غفورٌ)
محمدٌ نبيٌّ . . .	(رحيم ، الرحيم)
الأقمشة . . . رخيصةٌ	(قطنيّة ، القطنيّة)
الرياضات . . . لاَزِمَةٌ	(البدنية ، البدنيات)
الدُّوَلُ العَرَبِيَّةُ . . .	(بعيدات ، بعيدة)
الدروس الأُرْدِيَّةُ . . .	(سهل ، سهلة)
في الهند . . . مختلفة	(لُغَاتٌ ، لُغَةٌ)

هل أنتِ طالبة . . . (مجتهد ، مجتهدة)

أ لهذا التلميذ أخْلاَقٌ . . . (طَيِّبٌ ، طَيِّبَةٌ)

﴿ج﴾

عربی میں ترجمہ کیجیے:

کشمیر ایک خوبصورت صوبہ ہے۔ راشد ایک مال دار آدمی ہے۔

سرسبز کھیتی بہت خوب صورت ہوتی ہے۔ وہ بہت بڑا مدرسہ ہے۔

نئی کاپی میری ہے۔ پرانی کتاب نبیل کی ہے۔

اِس باغ میں کھلے ہوئے پھول ہیں۔ اُس پارک میں بہت درخت ہیں۔

اونی کپڑے تیرے ہیں۔ سوتی کپڑے خالد کے ہیں۔

دھوپ کے چشمے نیلے ہیں۔ نظر کے چشمے سفید ہیں۔

چینی قلم قیمتی ہے۔ ہندوستانی کاغذ سستے ہیں۔

بعض عربی ممالک مال دار ہیں۔ سارے افریقی ممالک غریب ہیں۔

تم ایک نیک لڑکی ہو۔ میں ایک کھلاڑی طالب علم ہوں۔

دار العلوم دیوبند بہت پرانا مدرسہ ہے۔ بعض عربی مدارس نئے ہیں۔

مذہبی کتابیں اِس کتب خانے میں ہیں۔ سرکاری ہسپتال اُس سڑک پر ہے۔

بڑے رجسٹر اِس دفتر میں ہیں۔ یہ دل فریب تفریح گاہیں مدرسے کی ہیں۔

وہ اونچے اونچے منارے جامع مسجد کے ہیں۔ نئی سائیکلیں بہت عمدہ ہیں۔

جاپانی گھڑیاں اِس دکان میں ہیں۔ خدائی پیغام برحق ہے۔

لمبے صفحات اُس کتاب کے ہیں۔ یہ قیمتی مضامین ہیں۔

اِسلامی قوانین اِنسان کے لیے رحمت ہیں۔ یہ دعوتی جلسے ہیں۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ

الْمُسْلِمُ :	الْمُسْلِمُ	الصَّالِحُ
	الْمُسْلِمُوْنَ	الصَّالِحُوْنَ
الْمُشْرِكُ :	الْمُشْرِكُ	الْفَاسِقُ
	الْمُشْرِكُوْنَ	الْفَاسِقُوْنَ
النَّشِيْطُ :	الطَّالِبُ	النَّشِيْطُ
	الطُّلَّابُ	النَّشِيْطُوْنَ
الْمُوَظَّفُ :	الْمُوَظَّفُ	الْمُجْتَهِدُ
	الْمُوَظَّفُوْنَ	الْمُجْتَهِدُوْنَ
طَالِبٌ :	طَالِبٌ	مُسَاهِمٌ
	طُلَّابٌ	مُسَاهِمُوْنَ
الرَّاكِبُ :	الرَّاكِبُ	الْقَادِمُ
	الرُّكَّابُ	الْقَادِمُوْنَ

(ون) والی جمع ، یعنی جمع مذکر سالم کو موصوف اور صفت کی حالتوں میں استعمال کیا گیا ہے۔

الْحَاجُّ :	الْحَاجُّ	الْمُسَافِرُ
	الْحُجَّاجُ	الْمُسَافِرُوْنَ
الطِّفْلُ :	الطِّفْلُ	الْمُتَعَلِّمُ
	الأَطْفَالُ	الْمُتَعَلِّمُوْنَ
عَبْدٌ :	عَبْـدٌ	خَـائِفٌ
	عِبَادٌ	خَائِفُوْنَ
صَدِيْقٌ :	صَدِيْقٌ	مُحْتَرَمٌ
	أَصْدِقَاءُ	مُحْتَرَمُوْنَ

الْمُسْلِمونَ الصالحونَ في الجنةِ

المشركون الفَاسِقُوْنَ في النَّارِ

الطلاب النَّشِيْطُوْنَ فَائِزُوْنَ في الامتحانِ

في مَدْرَسَتِنَا مُدَرِّسُوْنَ عَطُوْفُوْنَ

الْمُوَظَّفُوْنَ المجتهدونَ محبوبونَ جِـدًّا

أولئك طلابٌ مُسَاهِـمُوْنَ في مُسَابَقَةِ الْخِطَابَةِ

هل أَنْتَ مِنَ الرُّكَّابِ الْقَادِمِيْنَ مِنْ مَكَّةَ الْمُكَرَّمَةِ ؟

أنا من الحُجَّاجِ المسافرِيْنَ بِالطَّيَّارَةِ

هل أَنْتُمْ مِنَ الأطفالِ الْمُتَعَلِّمِيْنَ في هذهِ المدرسةِ؟

نحن عِبَادٌ خَائِفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ

أولئك أَصْدِقَاءُ مُحْتَرَمُوْنَ

مشق

﴿الف﴾ سبق کو اتنی مرتبہ پڑھیے کہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے، پھر ذیل کے سوالوں کے زبانی جواب دیجئے:

(١) أين المسلمون الصالحون ؟

(٢) أين المشركون الفاسقون ؟

(٣) مَنْ فائزون في الامتحانِ ؟

(٤) هل في مَدْرَسَتِكُمْ مدرسون قُسَاةٌ ؟

(٥) كيف الموظفون المجتهدون ؟

(٦) من هٰؤُلَاءِ ؟

(٧) هَلْ أَنْتَ من الحجاج المسافرين بالحافلات ؟

(٨) مَنْ أنتم ؟

(٩) مَنْ أولئك ؟

﴿ب﴾

خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے الفاظ میں سے مناسب الفاظ سے پر کیجئے اور اردو ترجمے کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے اور صحیح تلفظ کے ساتھ بار بار پڑھیے:

أولئك . . . مخلصون (طـلاب ، عبـاد)

نحن طلاب . . . (مجتهدون، مسافرون)

الموظفون الْعَامِلُون في الشركة . . . (غَائِبَاتٌ ، غَائِبُـوْنَ)

هولاء سائقون . . . (بـارع ، بارعـون)

بعض الطلاب الْمُجْتَهِدِيْنَ . . . (ناجحين ، ناجحـون)

نحن لاعبون. . . (بارعون ، البارعون)

هؤلاء الرجال فَلاَّحُوْنَ (نشيطون ، لاَعِبُـوْنَ)

رشيد و سعد و سعيد أطِبَّاءُ . . . (مَهَـرَةٌ ، مَاهِـرُوْنَ)

هؤلاء من الْعُلَمَاءِ . . . (العابـدين ، عـابـدين)

هل أنتم طلابٌ . . . في هذه المدرسة (متعلمـون، متعلمـة)

أولئك مُؤْمِنُوْنَ . . . (صادقين ، صادقـون)

في أيدي الأَوْلَادِ . . . جَوَائِزُ (الناجحين ، النَّاجِحُوْنَ)

في الجامع مُصَلُّوْنَ . . . (كثيـرون ، كثيـرين)

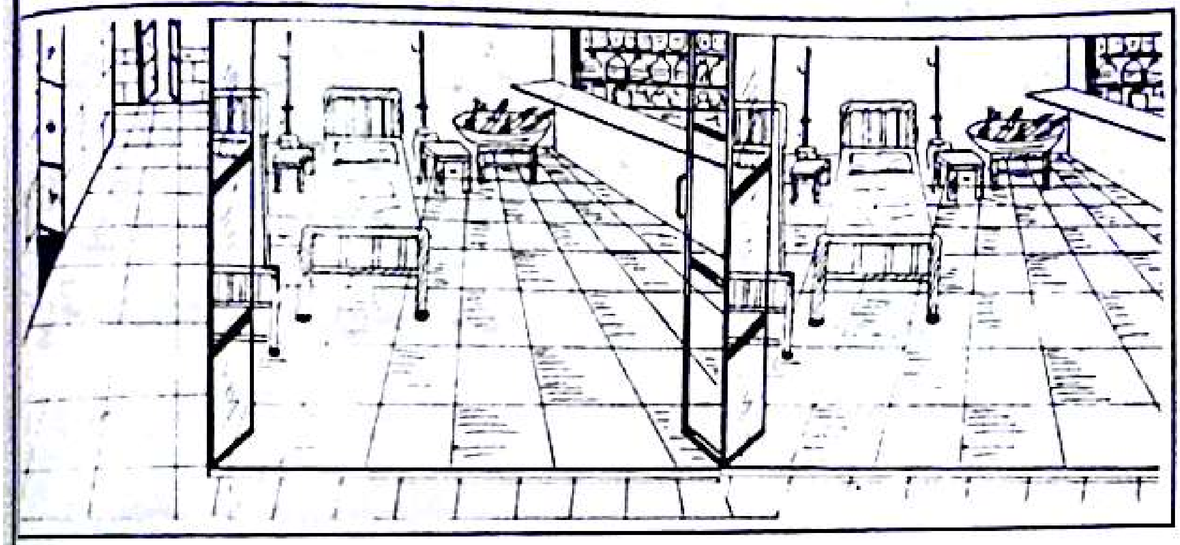
﴿ج﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

ہم لوگ اللہ کے نیک بندے ہیں۔ یہ لوگ کارخانے کے محنتی مزدور ہیں۔ سچے مسلمان پیارے ہیں۔ جھوٹے مشرکین ناپسندیدہ ہیں۔ نئے طلبہ اس کمرے میں ہیں۔ پرانے طلبہ اُس درگاہ میں ہیں۔ پھرتیلے کھلاڑی اسٹیڈیم میں ہیں۔ بعض کامیاب طلبہ موجود نہیں ہیں۔ ابراہیم، یعقوب اور یوسف اللہ کے سچے نبی ہیں۔ یہ لوگ محنت کش کسان ہیں۔ مشائخ دیوبند خدا سے ڈرنے والے لوگ ہیں۔ صحابہ کرام اللہ و رسول کے نزدیک محبوب ہیں۔ اقبال،

غالب اور میر اردو کے بڑے شاعر ہیں۔ محدثین عظام حدیث کے بے لوث خادم ہیں۔ ائمہ اربعہ بہت قابل احترام بزرگ ہیں۔ امام غزالی اور شاہ ولی اللہ علمائے مجددین میں سے ہیں۔ خالد، راشد اور رشید سچے تاجروں میں سے ہیں۔ یہ لوگ لاپروا ملازمین ہیں۔ ہم لوگ محنتی طلبہ میں سے ہیں۔ مسلمان اِس ملک کے اچھے شہری ہیں۔ عبادت گزار اساتذہ دارالعلوم میں ہیں۔ یہ لوگ اسلام کے وفادار فرزندوں میں سے ہیں۔ ہم مسجد نبوی کی زیارت کرنے والوں میں ہیں۔ بعض جاپانی تاجر ایمان دار نہیں ہیں۔ کیا تم لوگ اچھے مسلمان ہو؟ ہاں، ہم لوگ خدا ترس بندے ہیں۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ



هــذه مدرسةٌ كبيرةٌ للبناتِ ، فيها تلميذاتٌ مُجتهِداتٌ ، و فيها مُدَرِّسَاتٌ فَاضِلَاتٌ ، و فيها مُـوَظَّفَاتٌ طَيِّبَاتٌ ، وفيها خَادِمَاتٌ نَظِيْفَاتٌ ، في المدرسةِ غرفةٌ نظيفةٌ لِلْعِيَادَةِ الطِّبِّيَّةِ ، و في

اس سبق میں لفظ کے آخر میں " ا ت " لگا کر بنائی جانے والی جمعوں کو، جو عقل والی چیزوں کی بنائی گئی ہوں (یعنی جمع مؤنث سالم حقیقی) موصوف یا صفت کی حیثیت سے استعمال کیا گیا ہے۔ طلبہ کو بتایا جائے کہ عقل والی چیزوں کی (ا ت والی) جمعوں کی صفت بھی اُسی طرح کی (ا ت والی) جمعیں ہی لائی جائیں گی۔ جیساکہ (تِلْمِيْذَاتٌ مُجْتَهِدَاتٌ) اور سبق کے دیگر استعمالات سے ظاہر ہے، جب کہ بے عقل چیزوں کی (ا ت والی) جمعوں کی صفات واحد مؤنث بھی لا سکتے ہیں۔ جیساکہ سبق نمبر (٦) میں (بِنَايَاتٌ عَالِيَةٌ) اور (مَحَلَّاتٌ تِجَارِيَّةٌ) وغیرہ میں دیکھ چکے ہیں اور اِس سبق میں بھی (أَدَوَاتٌ طِبِّيَّةٌ) (تَسْهِيْلَاتٌ كَامِلَةٌ لِلْعِلَاجِ) اور (مَكْتَبَاتٌ عَامِرَةٌ بِالْكُتُبِ) میں دیکھ رہے ہیں۔

الغرفةِ النظيفةِ أدوَاتٌ طِبِّيَّةٌ ، و أدواتٌ جِراحِيَّةٌ ، وفي الغرفةِ سُرُرٌ عديدةٌ ، و فيها طَبيباتٌ بَارِعَاتٌ ، و مُمَرِّضَاتٌ خَبِيْرَاتٌ ، و فيها تَسْهِيْلَاتٌ كَامِلَةٌ لِلْعِلَاجِ . في المدرسةِ مكتباتٌ عَامِرَةٌ بِالكتبِ ، و في المكتباتِ عَامِلَاتٌ خَلِيْقَاتٌ ، و فيها كَاتِبَاتٌ نشيطاتٌ لِتسْجِيْلِ الدُّخُوْلِ والْخُرُوْجِ ، و فيها مُوَزِّعَاتٌ كَرِيْمَاتٌ لِلْكُتُبِ الْمَطْلُوْبَةِ .

مشق

﴿ الف ﴾

خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے الفاظ میں سے مناسب الفاظ سے پر کیجئے اور اپنی کاپی میں لکھیے اور اردو میں ترجمہ کیجئے :

هؤلاء بنات . . .	(صالحة ، صَالِحَاتٌ)
في المدرسة طالبات . . .	(مُؤَدَّبُوْنَ ، مُؤَدَّباتٌ)
في المكتبة . . . خَبِيْرَاتٌ	(عاملات ، ممرضات)
في المستشفى . . . بارعات	(مدرسات ، طبيبات)
في دِيُوْبَنْدَ مكتباتٌ . . .	(كثيراتٌ ، كثيرة)
هذه ساعات . . .	(ثمينة ، ثمينات)

أَ هن دَاعِيَاتٌ ... للإسلام (مُخْلِصَةٌ ، مُخْلِصَاتٌ)

هل هذه مَقَالَاتٌ ... (عَرَبِيَّاتٌ ، عَرَبِيَّةٌ)

في المدينة مُسْتَشْفَيَاتٌ ... (كبيرات ، كبيرة)

طالباتُ الجامعةِ مُؤْمِنَاتٌ ... (مُهَذَّبَةٌ ، مُهَذَّبَاتٌ)

بُشْرَىٰ و سُعَادُ و نَبِيْلَةُ طِفْلَاتٌ ... (جميلة ، جميلات)

هل أولئك خادمات ... (نشيطات ، نشيطة)

لَكِ صديقات ... (وَفِيَّاتٌ ، وَفِيَّةٌ)

في البلاد العربيةِ مطارات ... (فَرِيْدَاتٌ ، فَرِيْدَةٌ)

﴿ب﴾

سوالوں کے جوابات بتائیے اور سوال و جواب دونوں کو اپنی کاپی میں لکھیے اور بار بار پڑھیے:

(١) ما هــذه ؟

(٢) من في المدرسة ؟

(٣) هل في المدرسة مُدَرِّسَاتٌ غَيْرُ فَاضِلَاتٍ ؟

(٤) هل في المدرسة موظفات طيباتٌ ؟

(٥) أ في المدرسةِ خادماتٌ غَيْرُ نظيفاتٍ ؟

(٦) لِأَيِّ شَيْءٍ غرفةٌ نظيفةٌ في المدرسةِ ؟

(٧) ما في الغرفةِ النظيفةِ ؟

(٨) هل في الغرفةِ سُرُرٌ عديدةٌ ؟

(٩) وهل فيها طبيباتٌ بارعاتٌ ؟

(۱۰) وهل في الغرفةِ ممرضاتٌ ؟

(۱۱) كيف الممرضاتُ ؟

(۱۲) أ في الغرفةِ تسهيلاتٌ غَيْرُ كاملةٍ للعلاج ؟

(۱۳) أ في المدرسة مكتبات عامرةٌ بالكتب ؟

(۱٤) مَنْ في المكتباتِ ؟

﴿ ج ﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

نیک مائیں روزے دار ہیں۔

نمازی لڑکیاں مدرسے میں ہیں۔

ایمان دار معلّمات وہاں ہیں۔

ذہین بچیاں اسکول جا رہی ہیں۔

پیاری سہیلیاں کھیل رہی ہیں۔

یہ فرماں بردار بیبیاں ہیں۔

تم سچی لڑکیاں ہو۔

ہم محنتی معلّمات ہیں۔

وہ باکمال ڈاکٹرنیاں ہیں۔

یہ بڑی صحابیات ہیں۔

ہسپتال کی نرسیں مہذب لڑکیاں ہیں۔

مدرسے کی معلّمات ہمدرد مسلمان ہیں۔

رسولؐ کی بیبیاں اسلام کی پہلی داعیات ہیں۔

صحابیات اللہ سے بہت ڈرنے والیاں ہیں۔

ہم دین کی وفادار خادمہ ہیں۔

یہ اس مدرسے کی چست ملازمہ ہیں۔

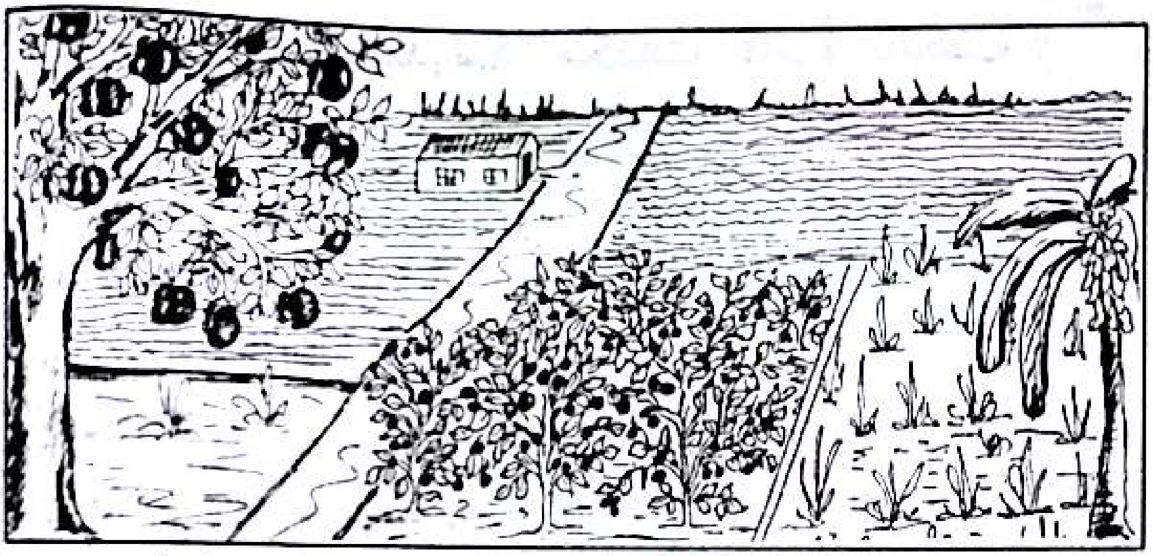
یہ ہندوستانی طالبات ہیں۔

یہ پاکستانی حجنیں ہیں۔

یہ عربی اور عالم اُستانیاں ہیں۔

خالدہ، راشدہ اور حلیمہ باادب خادمائیں ہیں۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ



ما هذا ؟ هذا حَقْلٌ أَخْضَرُ . هل كُلُّ حَقْلٍ أخْضَرُ ؟ لا ، لَيْسَ كُلُّ حقْلٍ بِأَخْضَرَ . مَاذَا فِي الْحَقْلِ ؟ فِي الحقلِ بَطَاطَا حُلْوَةٌ وَ طَمَاطِمُ أَحْمَرُ و بَصَلٌ أَخْضَرُ وَ بجانبه حَقْلٌ فِيهِ مَوْزٌ أَصْفَرُ . و ما هذه ؟ هذه أَشْجَارُ الأَنْبَجِ . كَيْفَ

(الف) اس سبق میں پہلی مرتبہ "لَیْسَ" اور "لَیْسَتْ" کا استعمال ہوا ہے، اگر طلبہ نے اس کتاب کو پڑھنے سے پہلے نحو کی کسی کتاب میں "لیس" اور افعال ناقصہ کی بحث نہیں پڑھی ہے تو اس کتاب کے پڑھاتے وقت اس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں، یہاں طلبہ کو صرف یہ بتادیا جائے کہ یہ "نہیں" کے لیے آتا ہے۔

(ب) گذشتہ اسباق کے مختلف استعمالات کا اس سبق میں اعادہ ہو گیا ہے۔ چناں چہ اضافت اور موصوف وصفت میں مطابقت کی مختلف شکلیں آگئی ہیں، طلبہ کو مکلّف کیا جائے کہ وہ انھیں اچھی طرح سمجھیں اور ذہن نشیں کریں۔

ثِمَارُهَا ؟ ثِمَارُهَا حَمْرَاءُ. أَجَمِيعُ ثِمَارِ الأنْبَجِ حَمْـرَاءُ ؟ لاَ ، لَيْسَتْ جَمِيعُ ثِمَارِ الأَنْبَجِ حَمْرَاءَ ، فَبَعْضُهَا صَفْرَاءُ .

وَمَنْ هٰؤُلاَءِ ؟ هٰؤُلاَءِ أَوْلاَدٌ صِغَارٌ لِلْبُسْتَانِيِّ مَعَهُمْ أَدَوَاتُ اللَّعِبِ و الرِّيَاضَـةِ الْبَدَنِيَّةِ ، هُمْ مَشْغُوْلُوْنَ بِـاللَّعِبِ وَ الرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ فِي ظِلَالٍ كَثِيفَةٍ لأَشْجَارِ الأَنْبَجِ . وَالرِّيَاضَاتُ الْبَدَنِيَّةُ مَحْبُوْبَـةٌ لَـدَى الأَطْفَالِ . وَالظِّلاَلُ الكَثِيْفَةُ مَحْبُوبَةٌ عِنْدَ كُلِّ إِنْسَانٍ .

أَمَامَ الْبُسْتَانِيِّ طِفْلَتَانِ صَغِيْرَتَانِ ، بِـيَدَيْهِـمَا حَبَّتَانِ كَبِيْـرَتَانِ مِـنَ الْمَوْزِ . و خَلْفَ بَعْضِ الأَشْجَارِ كُوْخٌ جَمِيْلٌ ، فِيْهِ زَوْجَةُ الْبُسْتَانِيِّ و بَنَاتُهُ الْكَبِـيْرَاتُ ، و هُنَّ طَابِـخَاتٌ لِلطَّعَامِ و فِي بُسْتَانِ الأَنْبَجِ عُمَّالٌ نَشِيْطُوْنَ . هَلْ جَمِيْعُ الْعُمَّالِ نَشِيْطُوْنَ ؟ لاَ ، لَيْسَ جَمِيْعُ الْعُمَّالِ

بِنَشِيْطِيْنَ، بَل بَعْضُهُمْ كُسَالَىٰ مُهْمِلُوْنَ.

و مَنْ هٰؤُلاَءِ ؟ هٰؤُلاَءِ تلاَمِيْذُ صِغَارٌ مِنَ الْقَرْيَةِ الْمُجَاوِرَةِ، هُمْ في أَلْعَابٍ مُتَنَوِّعَةٍ و هُمْ مُتَعَلِّمُوْنَ في مدرسةٍ قريبةٍ، فيها مُدَرِّسُوْنَ عَطُوْفُوْنَ، و مُعَلِّمَاتٌ مُدَرَّبَاتٌ. هَلْ هٰؤُلاَءِ التَّلاَمِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ ؟ لَيس جَمِيْعُهُمْ بِمُجْتَهِدِيْنَ، بَلْ بَعْضُهُمْ مُجْتَهِدُوْنَ و بَعْضُهُمْ مُهْمِلُوْنَ، والتَّلاَمِيْذُ الْمُجْتَهِدُوْنَ مَحْبُوْبُوْنَ لَدَى الْمُعَلِّمِيْنَ، و التَّلاَمِيْذُ الْمُهْمِلُوْنَ غَيْرُ مَحْبُوْبِيْنَ.

مشق

﴿الف﴾

سوالوں کے جوابات بتایئے اور سوالات وجوابات دونوں کو اپنی کاپی میں لکھیے:

(۱) أيُّ شَيْءٍ محبوب لدى الأطفالِ؟

(۲) أيُّ شَيْءٍ محبوب لدى كُلِّ إنسانٍ؟

(۳) من أمامَ البستانيِّ ؟

(٤) أيُّ شَيْءٍ بِيَدَيْ الطِّفْلَتَيْنِ الصَّغِيْرَتَيْنِ ؟

(٥) مَنْ في الكوخِ الجميلِ ؟

(٦) و مَنْ في بستانِ الأنبجِ ؟

(٧) التلاميذُ الصغارُ في أيِّ شَيْءٍ ؟

﴿ ب ﴾

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھیے، ترجمہ کیجئے اور الدَّرْسُ التَّاسِعُ کی روشنی میں اِن کی تصحیح کیجئے:

في الحقل ثُوْمٌ جيد وَ بِطِّيْخٌ أحمر و عنبٌ حلو و بجانبه حقلٌ فيه جزرٌ أسْوَدُ و بَطَاطِسُ ، و هذه أشجار الجَوَافَةِ ثمارها حمراء ، هولاء أولاد كبار للفلاح ، معهم أدوات الزراعة ، هم مشغولون بِالْحَرْثِ والْبَذْرِ ، الحرثُ محبوبٌ لدى الأطفال ، و البذرُ محبوب عِنْدَ كُلِّ إنسانٍ ، أمامَ البستانيِ طفلانِ كبيرانِ ، بيديهما جَوَافَتَانِ كبيرتانِ أمامَ بعضِ الأشجارِ كوخٌ جميلٌ ، فيه بنتُ البستاني . و أولادُهُ الصغارُ وهم طَابِخُوْنَ للطعام ، و في بستانِ الجوافةِ عُمّال كسالى . و هولاء تلاميذ كبار من المدينة المجاورة ، هم في رياضاتٍ متنوعة و هم متعلمون في مدرسة بعيدة فيها مدرسون شِدَادٌ ، والتلاميذُ المهملون محبوبون لدى المعلمين .

﴿ ج ﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

(١) تازہ دودھ، یہ تازہ دودھ ہے، اچھی چائے، یہ اچھی چائے ہے، قیمتی بستہ، وہ قیمتی بستہ ہے، بستے میں درسی کتابیں ہیں۔ سستا پنسل تراش، یہ سستا پنسل تراش بڑا ہے، جیب میں سستا پنسل تراش ہے۔ سفید کاغذ، یہ

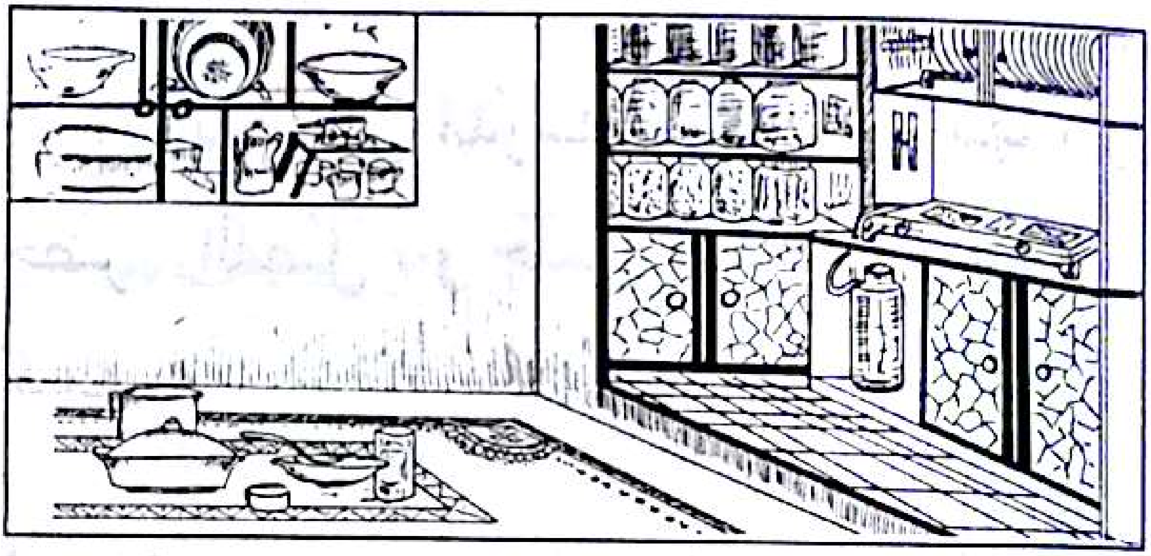
سفید کاغذ ہے، سفید کاغذ میرے پاس ہے۔ نیلی روشنائی، یہ نیلی روشنائی ہے، نیلی روشنائی دوات میں ہے۔ بڑا رجسٹر، یہ بڑا رجسٹر ہے، میز پر بڑا رجسٹر ہے۔

(۲) آسان مشقیں، کتاب میں آسان مشقیں ہیں۔ نئے کارخانے، شہر میں نئے کارخانے ہیں۔ مہربان اساتذہ، مدرسے میں مہربان اساتذہ ہیں۔ خوب صورت نقشے، درس گاہ میں خوب صورت نقشے ہیں۔ دو محنتی طالب علم درس گاہ میں ہیں، دو ناکارہ طالبات گھر میں ہیں، دو خوبصورت گھڑیاں دوکان میں ہیں، سچی ہدایات قرآن پاک میں ہیں، اچھی تعلیمات حدیث میں ہیں، باپردہ لڑکیاں گھر میں ہیں، دین دار عورتیں دیہات میں ہیں، فرماں بردار نرسیں ہسپتال میں ہیں، سچے مسلمان جنت میں ہیں، نیک لوگ عبادت میں ہیں۔

(۳) کیا سبھی مسلمان دین دار ہیں؟ نہیں، بعض مسلمان دین دار نہیں ہیں۔ کیا ہر امرود میٹھا ہوتا ہے؟ نہیں، ہر امرود میٹھا نہیں ہوتا۔ کیا سبھی کتابیں آسان ہوتی ہیں؟ نہیں، سبھی کتابیں آسان نہیں ہوتیں۔ کیا ہر طالب علم استاذ کے نزدیک پیارا ہوتا ہے؟ نہیں، لاپروا طالب علم پیارا نہیں ہوتا۔ کیا ہر اچار لذیذ ہوتا ہے؟ نہیں، ہر اچار لذیذ نہیں ہوتا۔ کیا سبھی ڈاکٹر مہربان ہوتے ہیں؟ نہیں، سبھی ڈاکٹر مہربان نہیں ہوتے۔

(۴) مسجد کے آگے بڑی درس گاہیں ہیں، اِن درس گاہوں کے سامنے بڑا میدان ہے، اِس میدان کے پیچھے ایک بہت بڑا کتب خانہ ہے، کتب خانے میں بہت سی کتابیں ہیں، کتب خانے کے بغل میں ایک بڑی پانی کی ٹنکی ہے، ٹنکی کے برابر میں بہت سے بیت الخلا ہیں۔

الدَّرْسُ الْعَاشِرُ



ذَهَبَ ، ذَهَبَتْ ، خَرَجَ ، خَرَجَتْ

ذَهَبَ حَامِدٌ إِلَى الْمَسْجِدِ ، و جَلَسَ فِيْهِ ، و عَبَدَ و ذَكَرَ و فَرِحَ.

ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ إِلَى الْمَطْبَخِ ، و طَبَخَتْ ، ثُمَّ

فعل ماضی (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب) یہاں طلبہ کو پہلے اردو میں سمجھایا جائے کہ اگر آپ کو کوئی بات یوں کہنی ہو کہ "راشد مسجد گیا" تو اس میں گذرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے: اس کے لیے عربی زبان میں یوں کہیں گے: ذَهَبَ رَاشِدٌ۔ سبق کی دیگر مثالوں سے بھی اچھی طرح سمجھا دیا جائے۔ اسی طرح اگر یہ کہنا ہو کہ "فاطمہ مطبخ گئی" تو اس میں بھی گذرا ہوا زمانہ پایا جاتا ہے: اس کے لیے عربی میں یوں کہیں گے: ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ إِلَى الْمطبخ۔ سبق کی دیگر مثالوں سے اس بات کو اور واضح کر دیا جائے۔

رَجَعَتْ إِلَى غُرْفَةِ الطَّعَامِ ، وَ نَظَرَتْ إِلَى أَثَاثِ الْبَيْتِ ، و فَرِحَتْ.

خَرَجَ نَبِيْلٌ إِلَى مَدْرَسَتِهٖ ، و وَصَلَ إِلَيْهَا ، و حَضَرَ الْفَصْلَ ، و جَلَسَ فيه و قَرَأَ و سَمِعَ و كَتَبَ .

خَرَجَتْ رَشِيْدَةُ إِلَى مَدْرَسَتِهَا، و وَصَلَتْ إِلَيْهَا عَلَى الْمِيْعَادِ ،. وَ دَخَلَتِ الْفَصْلَ ، و فَرِحَتْ بِـالْقِرَاءَةِ و الْكِتَابَةِ ، ثُمَّ رَجَعَتْ إِلَى بَيْتِهَا .

مشق

﴿الف﴾

سوالوں کے جوابات بتایئے، سوالات و جوابات دونوں کو بار بار پڑھیے، نیز صحیح صحیح اپنی کاپی میں لکھیے:

(۱) مَنْ ذَهَبَ و إلى أَيْنَ ذَهَبَ ؟ و أين جَلَسَ ؟ هل عَبَدَ هل ذَكَرَ ؟ هل فَرِحَ ؟

(۲) من ذهبتْ ؟ إلى أين ذهبتْ ؟ هل طبختْ ؟ إلى أين رجعتْ؟ و إلى أيِّ شيءٍ نظرتْ؟ هل فرحت ؟

(۳) إلى أين خرج نبيلٌ ؟ و إلى أين وَصَلَ ؟ و أين حَضَرَ ؟ و أين جلس ؟ هل قَرَأَ ؟ هل سمع أيضا ؟ هل كتب ؟

(٤) إلى أين خَرَجَتْ رشيدةُ ؟ متى وصلت إلى المدرسة ؟ و أين دخلت ؟ و بأيِّ شيء فرحت ؟ و إلى أين رجعت ؟

﴿ب﴾

نقطے کی جگہوں پر بریکٹ میں دیے گئے اسماء میں سے مناسب اسماء استعمال کیجئے اور مکمل شکل میں اپنی کاپی میں لکھیے، بار بار پڑھیے اور ترجمہ کیجئے:

قَرَأَتْ . . .	في الفصل	(التلميذةُ ، التلميذُ)
نَظَرَ . . .	إلى الحَقْلِ	(عائشةُ ، نبيلٌ)
عَمِلَ . . .	في المصنع	(امرأةٌ ، رجلٌ)
فَرِحَتْ . . .	بالقلم الجميل	(الطفلةُ ، الطفلُ)
عَبَدَ . . .	في المسجد	(كُلُّ هِنْدُوسِيِّ . كُلُّ مُسْلِمٍ)
خَرَجَ . . .	إلى المطار	(كُلُّ فَلاَّح ، كُلُّ حَاجٍّ)
عَطَفَتْ . . .	على التلميذات	(كُلُّ مُدَرِّس ، كل مُدَرِّسَةٍ)
جَلَسَتْ . . .	بجنب المريض	(الْمُعَلِّمَةُ ، الْمُمَرِّضَةُ)
رَجَعَتْ . . .	إلى جحرها	(الْفَأْرَةُ ، الطَّائِرُ)
شَرُفَ . . .	بِتِلاَوَةِ القرآن	(سُمَيَّةُ ، رَشِيْدٌ)

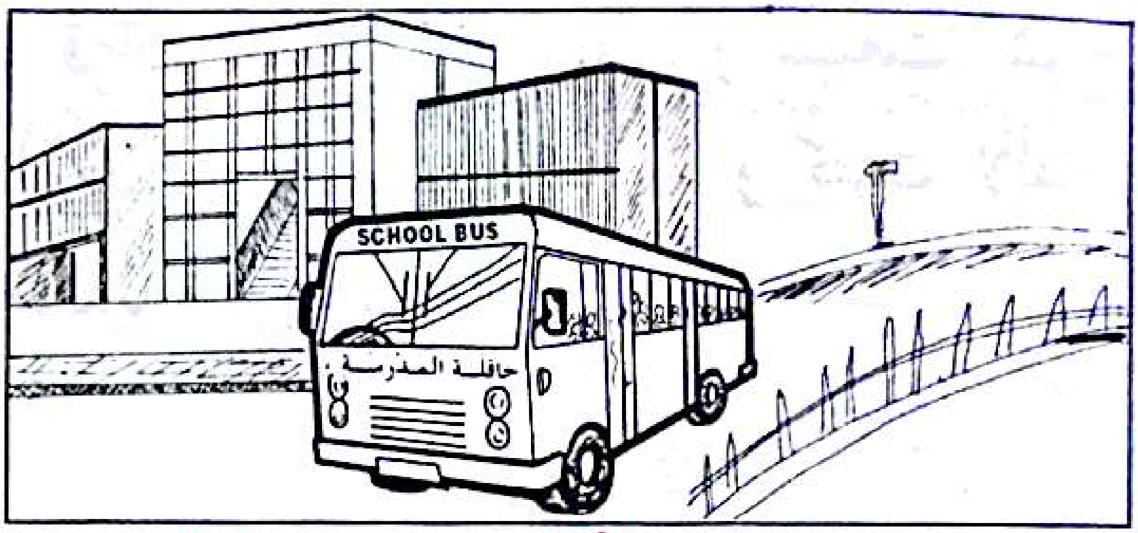
﴿ج﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

ہاں، نبیل مدرسے گیا، نبیلہ آج دیوبند گئی، کیا ہر طالبہ نے پنسل سے لکھا؟ کیا خالد مسجد سے نکلا اور بازار گیا؟ فاطمہ سہارنپور کب گئی؟ راشد اپنے مدرسے

سے خوش ہوا، خالدہ اپنی گھڑی سے خوش ہوئی، کون خوش ہوئی اور کس نے لکھا؟ صہیب نے فونٹن پن سے لکھا، تمھاری سہیلی نے درس گاہ میں لکھا، اس کمرے میں کون بیٹھا؟ کیا ہر لڑکی وقت پر مدرسے پہنچی؟ کیا معلّمہ گھر لوٹی؟ کیا اس نے گھر کے فرنیچر کو دیکھا؟ ہاں! ہر ایک معلّمہ ہندوستان کے نقشے سے خوش ہوئی، کیا حامد درس گاہ میں فرش پر بیٹھا؟ کیا ہر طالب علم درس گاہ میں فرش پر بیٹھا؟ وہ صبح بازار گیا اور شام کو گھر لوٹا، سلمٰی نے عبادت کی اور ذکر کیا۔ کیا ہر بچے نے پڑھا اور لکھا؟ کیا ہر بچی مدرسے گئی؟ کیا تمھارے دوست گھر سے نکلے؟ کیا سعاد دہلی گئی؟ اس قیمتی قلم سے کس نے لکھا؟ جمعہ کی چھٹی میں رشیدہ کہاں گئی؟

الدَّرْسُ الْحَادِيْ عَشَرَ



شَرِبَ خَالِدٌ الشَّأْيَ ، و أَكَلَ الْفَطُوْرَ ، و رَكِبَ حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ ، و وَصَلَ إِلَيْهَا في الْمِيْعَادِ ، و وَضَعَ الْحَقِيْبَةَ عَلَى الْمِنْضَدَةِ ، و فَتَحَ الْحَقِيْبَةَ ، و أَخَذَ مِنْهَا الْكِتَابَ الدِّرَاسِيَّ وَ قَرَأَ الْكِتَابَ ، و سَمِعَ شَرْحَ الْمُعَلِّمِ ، و فَهِمَ الدَّرْسَ الْجَدِيْدَ .

یہاں بھی فعلِ ماضی (واحد مذکر غائب اور واحد مؤنث غائب) ہی استعمال ہوا ہے؛ لیکن درس نمبر (١٠) میں فعل کو لازم استعمال کیا گیا تھا اور جو متعدی تھا اُس کے ساتھ بھی "مفعول بہ" استعمال نہیں کیا گیا تھا، یہاں فعلِ متعدی کے ساتھ مفعول بہ بھی استعمال کیا گیا ہے؛ لیکن اگر طلبہ نے اس سے پہلے مفاعیل کی بحث نہیں پڑھی ہے، تو اساتذہ حضرات اُنھیں مفعول بہ اور فعلِ متعدی کی اصطلاح نہ بتائیں؛ بلکہ یہ بتائیں کہ بعض فعل کے بعد ایک اسم کو رفع یعنی پیش آتا ہے اور دوسرے اسم کو نصب یعنی زبر، اور سبق کی مثالوں سے ذہن نشین کرا دیا جائے۔

شَرِبَتْ سَعِيْدَةُ الْحَلِيْبَ ، و رَكِبَتْ سَيَّارَةَ وَالِدِهَا، و وَصَلَتْ إِلَى مَدْرَسَتِهَا عَلَى الْمِيْعَادِ ، و قَرَأَتِ الدَّرْسَ الْجَدِيْدَ ، و سَمِعَتْ شَرْحَ الْمُعَلِّمِ ، و فَهِمَتِ الْكِتَابَ ، و كَتَبَتِ الأَلْفَاظَ الْجَدِيْدَةَ في دَفْتَرِهَا .

مشق

﴿الف﴾

سبق کو اچھی طرح یاد کرنے کے بعد ذیل کے سوالوں کے زبانی جواب دیں، پھر سوال وجواب کو اپنی کاپی میں لکھیں اور بار بار پڑھیں:

(١) أيَّ شَيْءٍ شَرِبَ خَالدٌ ؟ هل أكل الجوافةَ ؟

(٢) مَنْ ركب حافلة المدرسة ؟

(٣) من وَصل إلى المدرسة في الميعاد ؟

(٤) من أخذ من الحقيبةِ الكتابَ الدراسيَّ ؟ أ قرأ الكتابَ و سمع شَرْحَ المعلم أيضاً و فهم الدرس الجديد ؟

(٥) من شَرِبَتِ الحليب ؟ من ركبت سَيَّارَةَ والدها ؟ أ وَصَلَتْ إلى المدرسة على الميعاد ؟

(٦) هل قرأت سعيدة الدرس الجديد ؟ أيَّ شَيْءٍ سَمِعَتْ ؟

(٧) مَنْ كَتَبَتِ الألفاظَ الجديدةَ ؟

(ب)

مندرجہ ذیل جملوں کو اعراب کے ساتھ پڑھیے، پھر اعراب ہی کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے اور اردو میں ترجمہ کیجئے:

أكلت رشيدة الجوافة ، شرب حامد القهـوة ، فتح نبيل الباب ، شرحت المعلمة الدرس ، فهم التلميذ الكتاب ، طبخت الأم الطعام ، قرأ سعيد القرآن ، كتبت سعاد الحديث ، سمعت التلميذة الوعظ ، ركب الولد الدراجة .

(ج)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

سعاد بیٹھی، امرود کھایا، پھر مدرسے گئی، راشد گھر پہنچا، بستہ ڈالا، پھر غسل خانے کا دروازہ کھولا، منہ دھویا اور کھانا کھایا۔ سعید نے کتاب کھولی، نیا سبق پڑھا اور استاذ کی تقریر سنی۔ فاطمہ نے سبق لکھا، پھر اس کو یاد کیا، پھر کتاب کو بستے میں رکھا اور گھر لوٹ آئی۔ وہ مسجد میں داخل ہوا، ذکر کیا، عبادت کی، خوش ہوا، پھر گھر لوٹا، دروازہ کھولا، گھر میں داخل ہوا اور ناشتہ کھایا، پھر کافی پی۔ خالد نے رات میں سبق پڑھا اور دن میں اسے یاد کیا۔ رشیدہ نے صبح کو درسی کتاب پڑھی، شام کو کاپی لکھی، اور اِس وقت اسلامی تاریخ پڑھی، پھر والد کی گاڑی پر سوار ہوئی اور دہلی گئی۔ راشدہ کی معلّمہ اس سے بہت خوش ہوئی۔ کیا ہر لڑکی نے سبق پڑھا؟ کیا ہر طالب علم مدرسے کی بس پر سوار ہوا اور مدرسے گیا؟ کیا استاذ تم سے خوش ہوئے؟ کیا خالدہ نے بستہ سے کتاب نکالی، اُسے کھولا اور اُس کو پڑھا؟ صہیب موسم سرما کی تعطیل میں کہاں گیا؟ زاہدہ نے کھانا کھایا، پانی پیا، پھر دودھ پیا۔

الدَّرْسُ الثَّانِيْ عَشَرَ



ذَهَبَ ← ذَهَبَا ــــــ ذَهَبَتْ ← ذَهَبَتَا

لَعِبَا	رَجَعَا	غَسَلَا	أَكَلَا	شَرِبَا
شَكَرَا	قَدِمَا	طَلَبَا	دَفَعَا	رَكِبَا
خَرَجَتَا	رَكِبَتَا	وَصَلَتَا	قَرَأَتَا	كَتَبَتَا

فعل ماضی (تثنیہ مذکر غائب وتثنیہ مؤنث غائب) اس سبق کو پڑھاتے وقت طلبہ کو یہ بتایا جائے کہ جب دو لڑکے اور دو مردوں کے سلسلے میں گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے کی خبر دی جانی مقصود ہو مثلاً: یہ کہنا ہو کہ رشید وسعید صبح میدان گئے، گیند کھیلے، گھر واپس آئے الخ تو عربی میں اُس وزن پر ادا کیا جائے گا جو آپ پہلے پیراگراف میں دیکھ رہے ہیں۔ یعنی ذَهَبَا (وہ دونوں گئے) لَعِبَا (ان دونوں نے کھیلا) رَجَعَا (وہ دونوں لوٹے) وغیرہ۔

اور اگر دو لڑکیوں اور عورتوں کے متعلق یہ بتانا ہو کہ گذرے ہوئے زمانے میں اُنھوں نے فلاں کام کیا؛ مثلاً: یہ کہنا چاہیں کہ زینب اور سمیّہ سڑک پر آئیں، ٹیکسی پر سوار ہوئیں اور معلّمہ کے گھر پہنچیں الخ تو عربی زبان میں اس کے لیے جو الفاظ زمانۂ ماضی میں کام کرنے کو بتانے کے لیے آئیں گے، وہ اس طرح ہوں گے، جس طرح سبق کے دوسرے پیراگراف میں آپ دیکھ رہے ہیں۔

غَسَلَتَا أَكَلَتَا شَكَرَتَا

رَشِيْدٌ و سَعِيْدٌ ذَهَبَا فِي الصَّبَاحِ إلى الْمَيْدَانِ ؛ لأَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ الْعُطْلَةِ ، و لَعِبَا بِالْكُرَةِ، و رَجَعَا إلى الْبَيْتِ ، و غَسَلاَ الْيَدَ و الْوَجْهَ ، و أَكَلاَ الْغَدَاءَ ، و شَرِبَا الْمَاءَ ، و شَكَرَا اللّٰهَ ، ثُمَّ قَدِمَا مَحَلَّ الْقِرْطَاسِيَّةِ ، و طَلَبَا مِنَ الْبَائِعِ أَوْرَاقاً بَيْضَاءَ و مَحَّايَةً و بَرَّايَةً و قَلَمَ حِبْرٍ سائِلٍ ، و دَفَعَا الثَّمَنَ ، و رَكِبَا الْحَافِلَةَ ، و رَجَعَا إلى الْمَنْزِلِ .

زَيْنَبُ و سُمَيَّةُ خَرَجَتَا إلى الشَّارِعِ ، و رَكِبَتَا سَيَّارَةَ الأُجْرَةِ ، و وَصَلَتَا إلى بَيْتِ مُعَلِّمَتِهِمَا، و قَرَأَتَا عَلَيْهَا الدَّرْسَ ، و كَتَبَتَا الأَلْفَاظَ الصَّعْبَةَ فِي الْكُرَّاسَةِ ، و وَصَلَتَا إلى الْبَيْتِ في الْمَسَاءِ ، و غَسَلَتَا الْوَجْهَ ، و أَكَلَتَا الْعَشَاءَ ، و شَكَرَتَا رَبَّهُمَا .

مشق

﴿الف﴾ سبق کو ذہن نشیں کرنے کے بعد، ذیل کے سوالوں کے زبانی جواب دیں،
پھر سوال وجواب کو اعراب کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیں، بار بار پڑھیں اور ترجمہ کریں:

(١) سعيد و رشيد متى ذهبا إلى الميدان ؟ و بماذا لعبا؟
و هل رجعا إلى البيت ؟

(٢) من غسلا الوجه واليد ، و أكلا الغداء ، و شربا الماء
و شكرا الله ؟ أ قد ما محل القرطاسية ؟ أيّ شيء طلبا من
البائع ؟ هل دفعا الثمن ؟

(٣) من خرجتا إلى الشارع ؟ أيَّ شَيْءٍ ركبتا ؟ إلى أين
وصلتا ؟ و أيَّ شَيْءٍ قرأتا على المعلمة ؟ و أيَّ شَيْءٍ كتبتا
في الكراسة ؟ و أين وصلتا في المساء ؟ و هل شكرتا ربهما؟

﴿ب﴾ نقطوں کی جگہوں میں بریکٹ میں سے موزوں افعال استعمال کریں
اور اپنی کاپی میں مکمل شکل میں با اعراب لکھیں، خوب پڑھیں اور ترجمہ کریں:

زاهدةُ و خالدةُ . . . البَيْتَ (دَخَلَتْ، دَخَلَتَا)

نبيلٌ . . . الدَّرْسَ (قَـرَأَتَا ، قَـرَأَ)

رَاشِدٌ و سَعِيْدٌ . . . الْبَابَ (فَتَحَتَـا ، فَتَحَا)

رُشْدَى و سُعْدَى . . . بالزَّهْرَة (فَرِحَتَـا ، فَرِحَا)

عامرٌ . . . الْمَدِيْنَةَ (قَـدِمَا ، قَـدِمَ)

سعادُ و خديجةُ . . . الزهرةَ (قَطَفَتْ ، قَطَفَتَا)

الهندُ و باكستانُ . . . في المباراة (نَجَحَا ، نَجَحَتَا)

البنتانِ . . . في الفصل (سَكَتَتَا ، سَكَتَا)

الوَلَدَانِ . . . في الامتحان (نَجَحَتَا ، نَجَحَا)

التلميذتانِ . . . في الحفلة (خَطَبَتَا ، خَطَبَا)

﴿ج﴾

عربی میں ترجمہ کیجیے:

شاہد نکلا، سعاد بیٹھی، پھر دونوں اٹھے، مدرسے گئے، واپس آئے اور سبق یاد کیا۔ سلمٰی اور راشدہ آج عورتوں کے جلسے میں آئیں اور تقریریں سنیں۔ نبیل اور راشد اسٹیشنری کی دکان پر گئے اور لفافے اور عربی رسالے خریدے، پھر دونوں مدرسے کی بس پر سوار ہوئے اور گھنٹہ بجنے سے پہلے پہنچے۔ ان کے پیچھے رشیدہ پہنچی، رشیدہ سے پہلے سعدی پہنچی۔ رشیدہ اور سعدی درس گاہ میں ایک ساتھ بیٹھیں، ایک ساتھ نکلیں اور ایک ساتھ گھر آئیں۔ اِن کی والدہ اِن سے بے حد خوش ہوئی۔ کیا سلمٰی آم کے درخت کے سایے میں کھیلی؟ ہاں، وہ اور اس کی سہیلی شمیمہ کھیلیں، پھر پنسل تراش، ربڑ اور کتابیں بیگ میں رکھیں۔ کیا اِنھوں نے سبھی کتابیں بیگ میں رکھیں؟ نہیں، انھوں نے بعض کتابیں اور بعض کاپیاں رکھیں۔ صہیب اور عمار اسٹیشن گئے، دہلی کے ٹکٹ لیے، ریل پر سوار ہوئے اور دہلی پہنچے۔ دو دن بعد دہلی سے واپس آئے اور بروقت کھیل کے میدان پہنچے اور فٹ بال میچ میں کامیاب رہے۔ اُن کی چھوٹی بہن رقیہ نے اُن کو دیکھا، خوش ہوئی اور ان دونوں کے ساتھ گھر لوٹی، پھر اُنھی کے ساتھ رات کا کھانا کھایا، پھر پرانے اسباق یاد کیے اور نئے اسباق کاپی میں لکھے۔ کیا خدیجہ اور سعاد نے بال پن سے سبق لکھا؟ نہیں، اِنھوں نے فونٹن پن سے سبق لکھا اور نئی کتابیں پڑھیں۔

شاہد اور سعاد دونوں اٹھے الخ یہاں ایک مذکر اور ایک مؤنث ہے، جب دونوں ملا کر تثنیہ استعمال کریں گے تو مذکر کا خیال رکھیں گے؛ چناں چہ ثُمَّ نَهَضَا اور اسی وزن پر دوسرے صیغے لائیں گے، نَهَضَتَا نہیں لیں گے۔

الدَّرْسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

دَخَلَ دَخَلَتْ ، دَخَلاَ دَخَلَتَا ، دَخَلُوْا دَخَلْنَ

فَرِحَ فَرِحَتْ ، فَرِحَا فَرِحَتَا ، فَرِحُوْا فَرِحْنَ

كَتَبَ كَتَبَتْ ، كَتَبَا كَتَبَتَا ، كَتَبُوْا كَتَبْنَ

فَهِمَ فَهِمَتْ ، فَهِمَا فَهِمَتَا ، فَهِمُوْا فَهِمْنَ

قَرَأَ قَرَأَتْ ، قَرَءَا قَرَأَتَا ، قَرَأُوْا قَرَأْنَ

دَخَلَ رَاشِدُ الْفَصْلَ ، و دَخَلَتْ مَعَهُ أُخْتُهُ الصَّغِيْرَةُ، فَجَلَسَا في أَدَبٍ عَلَىٰ مَقْعَدَيْهِمَا، و دَخَلَ الطُّلاَّبُ الصِّغَارُ ، و دَخَلَتِ الطَّالِبَاتُ الصَّغِيْرَاتُ ، ثُمَّ قَدِمَ الأُسْتَاذُ الْعَطُوْفُ ؛ فَالطُّلاَّبُ فَرِحُوْا، والطَّالِبَاتُ فَرِحْنَ بِالسَّلَامِ

فعل ماضی، (جمع مذکر و جمع مؤنث غائب) حسب سابق طلبہ کو یہاں یہ سمجھا دیا جائے کہ دو سے زائد لڑکوں یا مردوں کے متعلق یہ کہنا ہو کہ ماضی میں انھوں نے فلاں کام کیا، تو اس کو فعلو کے وزن پر ادا کیا جائے گا۔ اور اگر دو سے زائد لڑکیوں اور عورتوں کے سلسلے میں گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے کی بات کہنی ہو، تو اس کو فعلن کے وزن پر ادا کیا جائے گا۔ سبق کی مثالوں سے واضح کر دیا جائے؛ تاکہ بچے اچھی طرح سمجھ لیں۔

عَلَيْهِ، ثُمَّ كَتَبَ الأُسْتَاذُ الْحُضُوْرَ، ثُمَّ قَرَأَ أَحَدُ التَّلاَمِيْذِ الْكِتَابَ، ثُمَّ التَّلاَمِيْذُ قَرَأُوْا الْكِتَابَ، ثُمَّ التِّلْمِيْذَاتُ قَرَأْنَ الْكِتَابَ، ثُمَّ بَدَأَ الأُسْتَاذُ، فَأَخَذَ الطَّبْشُوْرَ، فَكَتَبَ الأَلْفَاظَ الصَّعْبَةَ على السَّبُّوْرَةِ و شَرَحَهَا، فالتَّلاَمِيْذُ كَتَبُوْا الأَلْفَاظَ الصَّعْبَةَ في الدَّفَاتِرِ، والتِّلْمِيْذَاتُ الصَّغِيْرَاتُ كَتَبْنَ الأَلْفَاظَ الصَّعْبَةَ في الدَّفَاتِرِ؛ ثم شَرَحَ الأُسْتَاذُ الدَّرْسَ الْجَدِيْدَ كُلَّهُ، فَالطُّلاَّبُ فَهِمُوْا الدَّرْسَ كُلَّهُ، والطَّالِبَاتُ فَهِمْنَ الدَّرْسَ كُلَّهُ و نَهَضَ الأُسْتَاذُ مِنْ مَكَانِهِ، فَالطُّلاَّبُ فَرِحُوْا بِالسَّلاَمِ عَلَيْهِ، والطَّالِبَاتُ فَرِحْنَ بِالسَّلاَمِ عَلَيْهِ.

و في نِهَايَةِ مِيْعَادِ الْمَدْرَسَةِ الطُّلاَّبُ خَرَجُوْا مِنَ الْفَصْلِ، و الطَّالِبَاتُ خَرَجْنَ مِنَ الْفَصْلِ، فَرَكِبُوْا حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ، و رَكِبْنَ حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ، فَوَصَلُوْا إلى الْبَيْتِ، و وَصَلْنَ إلى الْبَيْتِ.

مشق

﴿الف﴾

سبق کو اچھی طرح سمجھنے اور یاد کرنے کے بعد ذیل کے سوالوں کے زبانی جواب دیجئے، پھر سوال و جواب کو اعراب کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے، بار بار پڑھیے اور ترجمہ کیجئے:

(١) من دخلَ الفصل ؟ أين دخلت معه أخته الصغيرة ؟

(٢) هل دخل الطلاب الصغار الفصل ؟

(٣) هل دخلتِ الطالباتُ الصغيرات أيضا ؟

(٤) من فرحوا بالسلام على الأستاذ ؟

(٥) هل الطالبات أيضا فرحن بالسلام على الأستاذ ؟

(٦) أيَّ شيْءٍ كتب الأستاذ على السبورة ؟

(٧) هَلِ التلاميذُ كتبوا الألفاظ الصعبة في الدفاتر؟

(٨) و هل التلميذات أيضا كتبن الألفاظ الصعبة في الدفاتر؟

(٩) من شرح الدرس الجديد كله ؟

(١٠) هل الطلاب فهموا الدرس كله ؟

(١١) هل الطالبات أيضا فهمن الدرس كله ؟

(١٢) متى خرج الطلاب من الفصل ؟

(١٣) و متى خَرَجَتِ الطالباتُ من الفصل ؟

﴿ب﴾

خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے گئے افعال میں سے مناسب افعال سے پر کیجئے، پھر اپنی کاپی میں لکھ کر ترجمہ کیجئے:

عَائِشَةُ و نَبِيْلَةُ و سُعَادُ	...	الدرسَ الجديدَ	(قَـرَأُوْا ، قَـرَأْنَ)
الفَلاَّحَاتُ	...	الطعامَ	(طَبَخْنَ ، طَبَخُوْا)
الأطفالُ	...	الزهرةَ	(قَطَفْنَ ، قَطَفُوْا)
التَّلاَمِيْذُ	...	الدرسَ	(بَدَأْنَ ، بَدَأُوْا)
خالدٌ و راشدٌ و سعيدٌ	...	في المباراة	(نَجَحْنَ ، نَجَحُوْا)
هم	...	الْكِتَابَ	(فَهِمُوْا ، فَهِمْنَ)
هُنَّ	...	إلى دهلي	(ذَهَبُوْا ، ذَهَبْنَ)
راشدةُ و زاهدةُ	...	على تذكرة مومباي	(حَصَلاَ، حَصَلَتَا)
خالدٌ و عامرٌ	...	بِكُرَةِ القدمِ	(لَعِبَتَا ، لَعِبَا)
سعادُ و سلمىٰ و سعدىٰ	...	الحديثَ الشريفَ	(سَمِعُوْا، سَمِعْنَ)

(ج)

هُوَ قَرَأَ ، هِـيَ قَرَأَتْ ، هُمَا قَرَءَا ، هُمَا قَرَأَتَا ، هُمْ قَرَأُوْا، هُنَّ قَرَأْنَ.

اوپر کے جملوں کی روشنی میں ذیل کے افعال کو استعمال کیجئے اور ترجمہ کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے:

أَخَذَ ، فَهِمَ ، سَمِعَ ، شَرِبَ، وَصَلَ، رَجَعَ، قَدِمَ ، بَدَأَ ، حَصَلَ ، طَلَبَ ، لَعِبَ ، طَبَخَ ، قَطَفَ ، نَجَحَ ، رَكِبَ ، غَسَلَ ، شَكَرَ، أَكَلَ، دَفَعَ ، شَرَحَ ، فَرِحَ ، خَرَجَ ، ذَهَبَ ، ذَكَرَ ، عَبَدَ .

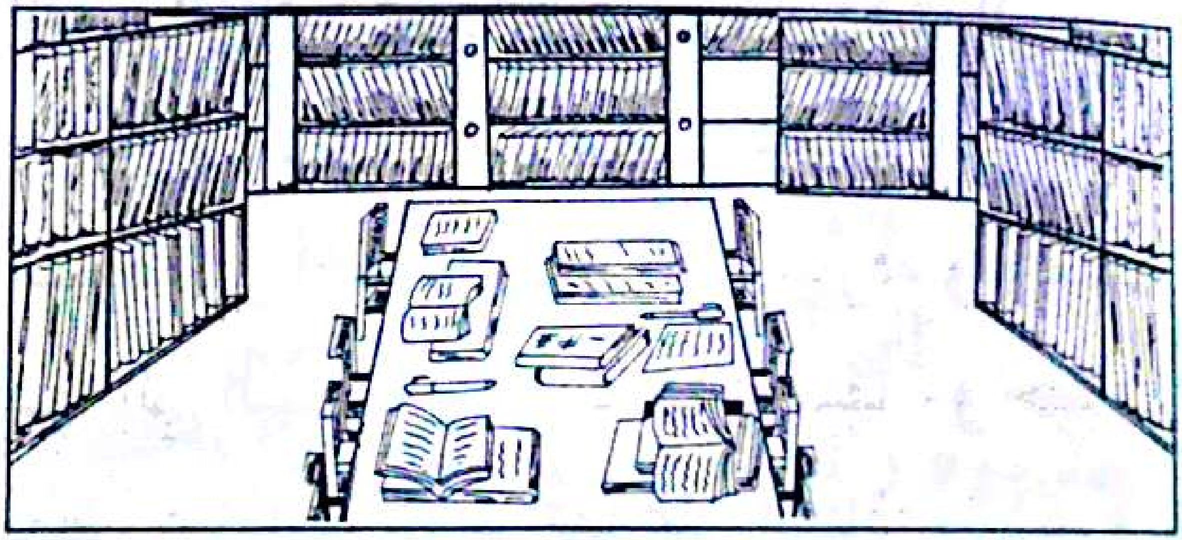
(د)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

خالد میدان میں آیا، راشدہ کتب خانے میں آئی، سعاد نے ہاتھ پاؤں

دھویا، نبیل نے قرآن وحدیث پڑھی، سلمیٰ اور راشدہ کل ممبئی گئیں، تو کپڑے کی دکان پر گئیں، اور کپڑے لیے، پھر قیمت ادا کی۔ راشد اور جمیل نے سبق شروع کیا، پھر اسے پڑھا، تو اسے سمجھا، تو اسے لکھا، اور لکھ کر خوش ہوئے۔ سعاد اور جمیلہ ٹیکسی پر اپنی سہیلی سلمیٰ کے گھر گئیں، سہیلی نے دونوں کو دیکھا، تو بے حد خوش ہوئی، پھر سعاد و جمیلہ و سلمیٰ سرکاری بس پر سوار ہو کر ایک قریبی پارک پہنچیں۔ وہاں ایک بنچ پر بیٹھیں، اور بعض مٹھائیاں کھائیں، ایک گھنٹہ بعد واپس آگئیں۔ ان دونوں لڑکوں نے امتحان میں کامیابی حاصل کی، تو ان کے والدین بے حد خوش ہوئے۔ کیا ان سب طلبہ نے بھی قرآن پاک حفظ کر لیا اور عربی بھی شروع کر دی ہے؟ ہاں، ان طالبات نے بھی حدیث شریف پڑھی اور فقہ و تفسیر بھی سمجھی۔ دیوبند کا مدرسہ بڑا مدرسہ ہے۔ یہ وہاں کے طلبہ ہیں، انھوں نے عربی اور اردو پڑھ لی ہے، قرآن وحدیث خوب سمجھ لیا ہے، اب عربی اور حدیث کی بڑی کتابیں شروع کی ہیں۔ کیا یہ لوگ فٹ بال کھیل چکے ہیں؟ کیا یہ سب بچیاں اس مدرسے کی طالبہ ہیں؟ کیا انھوں نے قرآن پاک یاد کر لیا ہے؟ یہ کاپی کس کی ہے؟ یہ میری کاپی ہے، میری بہن راشدہ نے اس میں عربی کے اسباق لکھے ہیں۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعَ عَشَرَ



دَخَلْتَ دَخَلْتِ دَخَلْتُ دَخَلْنَا

فعل ماضی (واحد مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، واحد متکلم، تثنیہ و جمع متکلم) یہاں طلبہ کو بتایا جائے کہ ایک مرد مخاطب کے متعلق گذرے ہوئے زمانے میں کوئی کام کرنے کی خبر دینی ہو تو اس کو "فَعَلْتَ" کے وزن پر کہا جائے گا۔ جیسے: دَخَلْتَ، اَخَذْتَ وغیرہ اور سبق کی دوسری مثالیں۔ اور اگر ایک عورت مخاطب کے لیے یہی بات کہنی ہو، تو "فَعَلْتِ" کے وزن پر کہیں گے۔ جیسے: دَخَلْتِ، اَخَذْتِ وغیرہ۔ اور اگر ایک متکلم (بات کرنے والا) یہ کہنا چاہے کہ گذرے ہوئے زمانے میں میں نے ایسا کیا، تو وہ "فَعَلْتُ" کے وزن پر کہے گا۔ جیسے: دَخَلْتُ، ذَهَبْتُ اور سبق کی دوسری مثالیں۔ یہی ایک ہی وزن مرد متکلم اور عورت متکلم دونوں کے لیے استعمال ہوگا، یعنی مرد بھی دَخَلْتُ، اَخَذْتُ کہے گا اور عورت کو اگر یہی بات کہنی ہو، تو وہ بھی دَخَلْتُ، اَخَذْتُ ہی کہے گی۔

اب اگر دو متکلم مردوں یا دو متکلم عورتوں یا دو سے زائد متکلم مردوں اور متکلم عورتوں کو گذرے ہوئے زمانے میں اپنے کسی کام کے کرنے کی خبر دینی ہو، تو ان چاروں کے لیے صرف ایک ہی وزن ہے اور یہ چاروں کے چاروں اپنے اپنے لیے اسے ہی استعمال کریں گے اور وہ ہے "فَعَلْنَا" ۔ جیسے: ذَهَبْنَا، قَصَدْنَا، اَخَذْنَا اور سبق کی دیگر مثالیں۔ اساتذہ حضرات اسی آسان اسلوب میں بچوں کو سبق کی مثالوں اور دیگر مثالوں سے ان صیغوں کو سمجھا دیں۔

قَالَتْ سُمَيَّةُ : دَخَلْتُ مَحَلَّ الْقِرْطَاسِيَّةِ ، فَأَخَذْتُ مِسْطَرَةً و مِحْبَرَةً و مِبْرَاةً ، و دَفَعْتُ الثَّمَنَ إِلَى صَاحِبِ الْمَحَلِّ ، و رَجَعْتُ إِلَى بَيْتِيْ بِسَيَّارَتِيْ . وَ قَالَ رَشِيْدٌ : ذَهَبْتُ إِلَى مَكْتَبَةٍ كَبِيْرَةٍ ، و أَخَذْتُ مِنْهَا كُتُبًا كَثِيْرَةً، و وَصَلْتُ بِهَا إِلَى الْبَيْتِ ، و قَرَأْتُ عَدَدًا مِنْهَا ، و حَفِظْتُ بَعْضَ عِبَارَاتِهَا ، و قَرَأْتُهَا عَلَى أُسْتَاذِيْ الشَّفُوْقِ، فَفَرِحَ جِدًّا. وَ دَخَلْتَ أَنْتَ – يَا عَامِرُ – جُنَيْنَةً جَمِيْلَةً ، و فَرِحْتَ بِالأَزْهَارِ الْفَائِحَةِ و قَطَفْتَ مِنْهَا زَهْرَةً مُتَفَتِّحَةً، وشَكَرْتَ الْبُسْتَانِيَّ ، و حَمِدْتَ اللّٰهَ عَلَىٰ نِعَمِهٖ . و دَخَلْتِ أَنْتِ – يَا سُعَادُ – دُكَّانَ الْبَقَّالِ ، و أَخَذْتِ مِنْهُ سُكَّرًا و عُلْبَةً مِنَ الشُّوكُوْلاَتَةِ و كَمِّيَّةً كَبِيْرَةً مِنَ الْعَدَسِ وَ الأَرُزِّ و الدَّقِيْقِ ، و دَفَعْتِ الثَّمَنَ ، و أَخَذْتِ الْفَاتُوْرَةَ .

فِي عُطْلَةِ الصَّيْفِ ذَهَبْنَا إِلَى مَدِيْنَةِ

" بَنْكَلُورَ " ، و قَصَدْنَا أَوَّلاً مَحَطَّةَ السِّكَّةِ الْحَدِيْدِيَّةِ ، وسَأَلْنَا الْمُوَظَّفَ في مَكْتَبِ الاِسْتِعْلاَمِ عن مَوْعِدِ قِيَامِ الْقِطَارِ إِلى " بَنْكَلُوْرَ " ، وَ أَخَذْنَا التَّذَاكِرَ ، و رَكِبْنَا الْقِطَارَ الْمُبَاشِرَ إِلَى " بَنْكَلُوْرَ " . و حَمَلَ الشَّيَّالُ حَقَائِبَنَا إلى القِطَارِ، و وَصَلْنَا إلى " بَنْكَلُوْرَ " بَعْدَ يَوْمٍ و لَيْلَةٍ ، و مَكَثْنَا في هذه الْمَدِيْنَةِ الْجَمِيْلَةِ أُسْبُوْعًا ، و نَظَرْنَا إلى الْحَدَائِقِ الْجَمِيْلَةِ و الْعِمَارَاتِ الْمُرْتَفِعَةِ و الشَّوَارِعِ النَّظِيْفَةِ ، و فَرِحَ بِنَا الأَصْدِقَاءُ في الْمَدِيْنَةِ . و قَالَتْ أُخْتَايَ : سَلْمى و سُعْدَى يَوْماً : نَحْنُ ذَهَبْنَا في السَّفَرِ الْمَاضِيْ إلى زِيَارَةِ " مَيْسُوْرَ " . و قَالَ جَمَالٌ و سَعِيْدٌ : ذَهَبْنَا في الرِّحْلَةِ السَّابِقَةِ إلى زِيَارَةِ عِمَارَاتِ هذه الْمَدِيْنَةِ ، و رَجَعْنَا إلى وَطَنِنَا ، و في قُلُوْبِنَا حُبٌّ لِمَدِيْنَةِ " بَنْكَلُوْرَ " .

مشق

﴿الف﴾

مندرجہ ذیل سوالوں کے زبانی جواب دیجئے، پھر سوال و جواب دونوں کو اپنی کاپی میں لکھیے:

(١) هل دخلتِ محل القرطاسية ؟ أيَّ شَيْءٍ أخذتِ منه ؟

(٢) هل ذهبتَ إلى مكتبة كبيرة ؟ ماذا أخذتَ منها ؟ هل وصلتَ بالكتب إلى البيت ؟

(٣) كم كتاباً قرأتَ منها ؟ هل حفظتَ جميعَ عباراتِها ؟ على من قرأتَها ؟

(٤) من ذهب في عطلة الصيف ؟ و إلى أين ذهب ؟ و إلى أين قصد أوَّلاً ؟

(٥) من سأل الموظف في مكتب الاستعلام ؟ و عن أيِّ شَيْءٍ سأل ؟

(٦) و من أخذ التَّذا كِرَ

(٧) ماذا قالت سلمى و سعدى ؟

(٨) و ماذا قال جمال و سعيد ؟

﴿ب﴾

نقطوں کی جگہوں میں بریکٹ میں لکھے گئے افعال میں سے مناسب افعال لگائیے، پھر مکمل جملے کو اپنی کاپی میں لکھیے، اور اردو میں ترجمہ کیجئے:

قَالَ سعيدٌ : . . . الجنينةَ (دَخلْتَ ، دَخَلْتُ)

قالتْ فاطمةُ : ... الماءَ (شَربْتُ ، شَربْنَا)

يا حليمةُ ! ... الزهرةَ (قَطَفْتَ ، قَطَفْتِ)

يا سَعْدُ ! ... المِسْطَرَةَ (أخَذْتِ ، أخَذْتَ)

يا حامدُ ! ... إلى الحدائق (نَظَرْتَ ، نَظَرْتِ)

يا سلمى ! ... الطعامَ (طَبَخْتَ ، طَبَخْتِ)

قال الطلابُ : ... إلى "كالكوتا" (ذَهَبْتُ ، ذَهَبْنَا)

قالَ حامد و رشيد : ... القطارَ (رَكِبْنَا ، رَكِبْتُ)

قالَتْ فاطِمةُ و سعيدةُ ... إلى البيت (رَجَعْنَا ، رَجَعْتُ)

قالَت البِنْتَانِ : ... إلى المدرسة (وَصَلْتُ ، وَصَلْنَا)

قالَتِ التَلميذاتُ : ... في دهلي أُسبُوْعا (مَكَثْتُ، مَكَثْنَا)

قالَتِ التلميذتَان : ... الكتابَ على المُعَلِّمَة (قَرَأْنَا ، قَرَأْتُ)

سَألَهُ وَالِدُهُ : هَلْ ... الدرسَ (حَفِظْتَ، حَفِظْتِ)

سألها أخُوْها : هَلْ ... اللّٰهَ (عَبَدْتَ ، عَبَدْتِ)

﴿ج﴾

أنْتَ أخَذْتَ ، أنْتِ أخَذْتِ ، أنَا أخَذْتُ ، نَحْنُ أخَذْنَا .

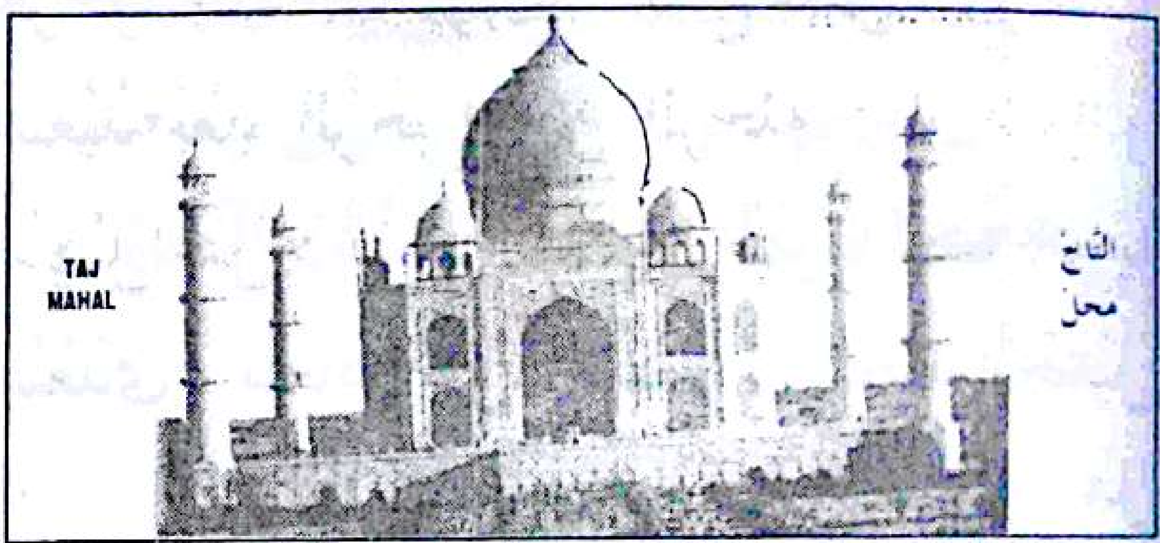
اوپر کے نمونوں کی روشنی میں ذیل کے افعال کو استعمال کیجئے اور ترجمہ کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے :

دَخَلَ ، رَجَعَ ، دفعَ ، قَطَفَ ، فَرِحَ ، حَمِدَ ، نَظَرَ ، سَأَلَ ، رَكِبَ ، وَصَلَ ، مَكَثَ ، ذَهَبَ ، قَرَأَ ، حَفِظَ ، طَبَخَ ، عَبَدَ ، شَرِبَ ، قَصَدَ ، حَمَلَ ، شَكَرَ ، قَدِمَ ، وَضَعَ ،

﴿د﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے:

تم نے دوا پی، میں نے پانی پیا۔ سعاد! تم نے مٹھائی کھائی، میں نے روٹی کھائی۔ سالم! کیا تم کلکتے گئے؟ ہاں، میں نے یہ قلم اسٹیشنری کی دکان سے لیا۔ کیا تم نے قیمت دے دی؟ نہیں، میں نے نہیں دی۔ سالم اور راشد نے آج سبق نہیں لکھا۔ ہم دونوں نے لکھ لیا۔ راشد، سالم! کیا تم لوگوں نے نیا سبق یاد کر لیا؟ ہاں، ہم نے سبق یاد کر لیا اور ہم نے اسے کاپی میں لکھ لیا۔ رشیدہ اور سلمیٰ! کیا تم مدرسے سے آگئیں؟ ہاں، ہم آگئیں۔ اے دونوں طالبات! کیا تم نے امتحان کا نقشہ دیکھ لیا؟ ہاں، ہم نے اسے دیکھ لیا۔ میں نے پھول توڑے۔ تم مجھ سے بہت خوش ہوئے۔ خالدہ نئے مدرسے سے بے حد خوش ہوئی۔ یہ دونوں لڑکیاں بس پر سوار ہوئیں اور اپنے بھائی کے گھر پہنچیں۔ بھائی نے اُن سے پوچھا: کیا تم دونوں امتحان میں کامیاب ہو گئیں؟ ہم اب تک دہلی نہیں گئے۔ یہ لڑکیاں اب تک بازار نہیں گئیں۔ راشدہ اور سعدی نے سبق یاد نہیں کیے۔ میں نے قرآن پاک حفظ کر لیا۔ خالد! کیا تم نے کتابیں بستے میں رکھ لیں؟ نہیں، میں نے انھیں نہیں رکھیں۔ سعاد، نبیلہ اور رشیدہ! تم نے خوب صورت پھول دیکھے؟ ہاں، ہم نے خوب صورت پھول اور خوب صورت باغیچہ دیکھا اور ہم نے ایک کھلا ہوا پھول بھی توڑا۔ اے طالب علموں! کیا تم لوگوں نے بلیک بورڈ کو دیکھا اور اس پر لکھا ہوا سبق یاد کر لیا؟ ہاں، ہم نے بلیک بورڈ دیکھے اور اس پر لکھا ہوا سبق یاد کر لیا۔

الدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ



دَخَلْتُمَا دَخَلْتُمَا دَخَلْتُمْ دَخَلْتُنَّ

بَعْدَ الاِمْتِحَانِ السَّنَوِيِّ قَصَدَ الزُّمَلاَءُ مَدِيْنَةَ "آكْرَهْ" لِزِيَارَةِ "التَّاجْ مَحَلْ" فَذَهَبُوْا صَبَاحًا إِلَى الْمَحَطَّةِ، وَ رَكِبُوْا الْقِطَارَ، و نَحْنُ أَيْضًا

فعل ماضی (تثنیہ حاضر، وجمع مذکر حاضر وجمع مؤنث حاضر) اساتذۂ کرام یہاں طلبہ کو بتائیں کہ اگر دو مخاطب مرد یا دو مخاطب عورتوں کے سلسلے میں یہ کہنا ہو کہ گذرے ہوئے زمانے میں انھوں نے فلاں کام کیا، تو دونوں کے لیے " فعلتما " کے وزن پر ہی بات کو ادا کریں گے۔ جیسے: دخلتما، شربتما، أكلتما وغیرہ۔ اور اگر دو سے زائد مخاطب مرد کے سلسلے میں گذرے ہوئے زمانے میں کوئی کام کرنے کی بات کہنی ہو، تو "فعلتم" کے وزن پر کہیں گے۔ جیسے: دخلتمْ، نظرتمْ، وضعتمْ وغیرہ۔ اور اگر دو سے زائد مخاطب عورتوں کے سلسلے میں گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے کو بتانا ہو، تو فعلتنّ کے وزن پر کہیں گے۔ جیسے: دخلتنّ، قصدتنّ، طبختنّ وغیرہ۔

صَحِبْنَاهُمْ ، و صَحِبَتْ نَا الأَخَوَاتُ الصَّغِيْرَاتُ ، و فَرِحْنَ جِدًّا بِرُوْيَةِ " التَّاجْ مَحَلْ " ، و الزُّمَلاءُ فَرِحُوْا أَيْضاً جِدًّا بِرُؤْيَةِ " التَّاجْ مَحَلْ " . و سَأَلَنَا سَعِيْدٌ بَعْدَ الرُّجُوْعِ مِنَ الرِّحْلَةِ : يَا عَامِرُ و سُهَيْلُ! هَلْ دَخَلْتُمَا الْقَلْعَةَ الْحَمْرَاءَ أَيْضاً ؟ و يَا سُعْدَىٰ و سُعَادُ ! هَلْ دَخَلْتُمَا الْمَسْجِدَ الْجَمِيْلَ كَذٰلِكَ ؟ و يَا رَاشِدُ و صُهَيْبُ و خُبَيْبُ ! هَلْ دَخَلْتُمُ الْقَصْرَ الْجَمِيْلَ كَذٰلِكَ ؟ و يَاسَعْدُ وَ نَبِيْلُ و زَاهِدُ ! هَلْ نَظَرْتُمْ إِلَى الْحَدَائِقِ الرَّائِعَةِ هُنَاكَ ؟ و يَا بُشْرَىٰ و يُسْرَىٰ و نُعْمَىٰ ! هَلْ قَصَدْتُنَّ هُنَاكَ مَدْرَسَةً شَهِيْرَةً لِلْبَنَاتِ ؟

أَمَّا أَنَا فَقَدْ سَأَلْتُ الْوَلَدَيْنِ جَمَالاً و كَمَالاً : هَلْ حَفِظْتُمَا الْقُرْآنَ الْكَرِيْمَ كُلَّهُ ؟ و سَأَلْتُ الطِّفْلَتَيْنِ رَاشِدَةَ و خَدِيْجَةَ : هَلْ كَتَبْتُمَا الْوَاجِبَاتِ الْمَنْزِلِيَّةَ ؟

عَادَةُ جَدَّتِنَا أَنْ دَخَلَتْ عَلَيْنَا كُلَّ يَوْمٍ عِنْدَ

الْفَطُوْرَ و سَأَلَتْنَا : يَا نَصِيْرُ و زَاهِـدُ ! هَلْ أَكَلْتُمَا الْفَطُوْرَ ؟ و يَا سُمَيَّةُ و شَمِيْمَةُ ! هَلْ شَرِبْتُمَا الشَّأْيَ ؟ و يَا شَاهِـدَةُ و سَاجِـدَةُ و نَبِيْلَةُ ! هَلْ طَبَخْتُنَّ الْخُبْزَ ؟ و يَا سَهْلُ و سُهَيْلُ و سَعِيْدُ ! هل وَضَعْتُمْ الأَدَوَاتِ الـدِّرَاسِيَّـةَ والْكِتَابِيَّةَ في حَقَائِبِـكُمْ ؟

مشق

(الف)

نیچے لکھے ہوئے سوالوں کے زبانی جواب دیں اور سوال وجواب دونوں کو با اعراب اپنی کاپی میں لکھیں اور صحت تلفظ کے ساتھ بار بار پڑھیں:

(۱) متى قصد الزملاءُ مدينةَ " آكره " ؟

(۲) لِماذا قصد الزملاء مدينة " آكره " ؟

(۳) متى ذهبوا إلى المحطة ؟

(٤) هل صحبتم الزملاء ؟

(٥) هل صحبتكُمُ الأخواتُ الصغيراتُ ؟

(٦) من فرحَ برؤية " التاج محل " ؟

(۷) من سألكُمْ بعد الرجوع من الرحلة : هل دخلتما القلعة الحمراء ؟

(٨) من دَخَلَتْ عليك كل يوم ؟

(٩) هَل أكلتما الفطور ؟

(١٠) أشربتما الشأي ؟

(١١) أطبختن الخبز ؟

(١٢) أوضعتم الأدوات الدراسية و الكتابية في حقائبكم ؟

﴿ب﴾

خالی جگہوں کو بریکٹ میں دیے ہوئے افعال میں سے موزوں افعال سے پر کیجئے:

يا نبيلُ و راشدُ و ياسرُ ! أ . . . الفطورَ (أَكَلْتُنَّ ، أَكَلْتُمْ)

يا سعيدةُ و زَكِيَّةُ و رُقَيَّةُ ! هَلْ . . . الفَرَسَ (رَكِبْتُمْ ، رَكِبْتُنَّ)

يا حليمةُ و ساجدةُ ! أَ . . . برؤية التاج محل (فَرِحْتَا ، فَرِحْتُمَا)

يا سالمُ و سعيدُ أَ . . . برؤية إِخْوانِكُمَا (فَرِحْتُمْ ، فَرِحْتُمَا)

يا ناصرُ و صهيبُ و بلالُ ! هَلْ ... الكتبَ إلى المدرسة (حَمَلْتُنَّ ، حَمَلْتُمْ)

يا سُعْدى و صفيةُ و فاطمةُ ! أ . . . الأولادَ (نَصَحْتُنَّ ، نَصَحْتُمْ)

يا خالدُ و عامرُ ! أ . . . إلى القلم الثمين (نظرتما ، نظرتم)

يا سلمىٰ و بشرى ! أ . . . في الامتحان (نَجَحْتُنَّ ، نَجَحْتُمَا)

يا سُعدى و نُعمى و لُبنى ! هَلْ . . . التلميذات (ضَرَبْنَ ، ضَرَبْتُنَّ)

يا زملائي ! هلْ . . . الحفلة أَوَّلاً (حَضَرْتُمْ ، حَضَرُوْا)

﴿ج﴾

أَنْتُمَا صَحِبْتُمَا ، أَنْتُمْ صَحِبْتُمْ ، أَنْتُنَّ صَحِبْتُنَّ

مندرجہ بالا تینوں جملوں کی روشنی میں ذیل کے افعال کو استعمال کیجئے اور

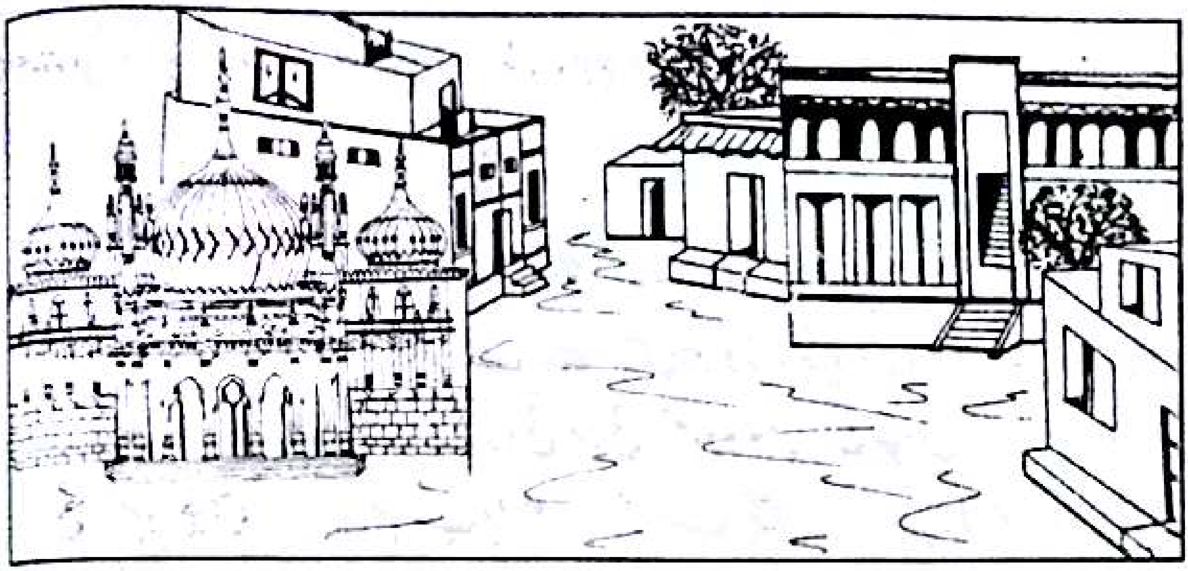
اردو ترجمے کے ساتھ اپنی کاپی میں با اعراب لکھیے:

قَصَدَ ، ذَهَبَ ، فَرِحَ ، سَأَلَ ، نَظَرَ ، حَفِظَ ، كَتَبَ ، أَكَلَ ، شَرِبَ ، نَصَحَ ، ضَرَبَ ، حَمَلَ ، نَجَحَ ، رَكِبَ ، حَضَرَ ، وَضَعَ ، طَبَخَ ، قَدِمَ ، رَجَعَ ، شَكَرَ ، نَهَضَ ،

(د) عربی میں ترجمہ کیجئے:

تم سب بیٹھے، تو اٹھے، تو گئے، پھر اپنے بستے ڈالے اور اسباق لکھے۔ تم سب گئیں، تو پھولوں کو دیکھا، تو ان میں سے بعض کو توڑا، تو لوٹیں، پھر گھر پہنچیں اور رات کا کھانا کھایا۔ تم دونوں نے روٹی کھائی، ہم دونوں نے چاول کھایا۔ تم دونوں آئیں، ہم دونوں گئیں۔ تم سب پڑھیں، ہم سب سنیں۔ تم سب (عورتوں) نے قرآن پاک یاد کیا، ہم سب (عورتوں) نے حدیث شریف لکھی۔ راشدہ اور حبیبہ! کیا تم دونوں مدرسے گئیں؟ سعید! کیا تم نے فونٹن پن طلب کیا؟ ہاں، ہم سب (عورتوں) نے کھانا پکایا اور تم سب (مردوں) نے کھانا کھایا۔ یہ دونوں طالبات امتحان میں کامیاب ہوئیں۔ وہ دونوں طلبہ میچ میں کامیاب رہے۔ ہم دونوں آج دیوبند آئے۔ وہ دونوں کل شام کو ممبئی گئے۔ کیا تم دونوں (عورتوں) نے دین سمجھ لیا؟ کیا تم سب (مردوں) نے قرآن پاک کے معانی سمجھ لیے؟ کیا تم سبھوں نے مفتاح العربية سمجھ لی؟ کیا تم سب (عورتوں) کو مدینۂ منورہ جانے کی خواہش ہے؟ کیا تم دونوں (مردوں) کو حرم مکی میں عبادت کرنے کی خواہش ہے؟ ہم نے دہلی میں چوڑی سڑکیں اور کشادہ پارک دیکھے۔ کیا تم سبھوں نے آگرہ کا تاج محل دیکھ کر خوشی محسوس کی؟ کیا تم سب (مردوں) نے انگور، انار، سیب، سنترے، امرود اور کیلے کھائے؟

الدَّرْسُ السَّادِسَ عَشَرَ



جَلَسَ	جَلَسَتْ	جَلَسْتَ	جَلَسْتُ	جَلَسْنَا
يَجْلِسُ	تَجْلِسُ	تَجْلِسُ	أَجْلِسُ	نَجْلِسُ

فعل مضارع (واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، تثنیہ وجمع متکلم)
یہاں طلبہ کو بتایا جائے کہ ہماری گفتگو کے وقت جو زمانہ ہے، اسے (زمانۂ حاضر) کہتے ہیں اور ہماری گفتگو کے بعد جو زمانہ آئے گا، اسے (زمانۂ مستقبل) کہتے ہیں۔ اِن دونوں زمانوں میں سے کسی زمانے میں بات کو ادا کرنے کے لیے جو الفاظ عربی میں آتے ہیں، انھیں (فعل مضارع) کہتے ہیں۔

اب یہ ہے کہ اگر ایک مرد کے سلسلے میں کہنا ہو، کہ وہ فلاں کام کر رہا ہے یا کرے گا، تو اس کو يَفْعَلُ کے وزن پر کہیں گے۔ جیسے: يَجْلِسُ، يَبْدَأُ، يَدْخُلُ، يَقْرَأُ وغیرہ۔ اور اگر ایک عورت یا لڑکی کے سلسلے میں یہی بات کہنی ہو، تو تَفْعَلُ کے وزن پر کہیں گے۔ جیسے: تَبْدَأُ، تَدْخُلُ، تَقْرَأُ وغیرہ۔

اور اگر ایک مخاطب مرد کے سلسلے میں یہ کہنا ہو کہ اس وقت یا آئندہ وہ فلاں کام کرے گا، تو اس کو بھی اتفاق سے تَفْعَلُ ہی کے وزن پر ادا کریں گے۔ جیسے: هَلْ تَذْهَبُ أَنْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ و هَلْ تَقْرَأُ فِيهَا و تَكْتُبُ؟

اور اگر ایک متکلم کے متعلق یہی بات کہنی ہو؛ خواہ متکلم مرد ہو یا عورت ہو، تو اس کو ←

يَبْدَأُ وَالِدِيْ الصَبَاحَ بِالصَّلاَةِ و تِلاَوَةِ الْقُرْآنِ ، ثُمَّ يَأْكُلُ الْفَطُوْرَ و يَشْرَبُ الشَّأْيَ أَوْ يَشْرَبُ الْبُنَّ ، ثُمَّ يَدْخُلُ الْمَكْتَبَةَ ، و يَقْرَأُ وَيَكْتُبُ إِلَى صَلاَةِ الظُّهْرِ ، فَيَذْهَبُ إِلَى الْمَسْجِدِ لأَدَاءِ الصَّلاَةِ فَيَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ ، ثُمَّ يَأْكُلُ الْغَدَاءَ .

و تَبْدَأُ أُمِّيْ الصَّبَاحَ كَذٰلِكَ بِالصَّلاَةِ وتِلاَوَةِ الْقُرْآنِ .

و يَبْدَأُ أَخِي الصَّغِيْرُ أَيْضًا صَبَاحَهُ بِالصَّلاَةِ وتِلاَوَةِ الْقُرْآنِ . و تَبْدَأُ أُخْتِيْ أَيْضًا صَبَاحَهَا بِالصَّلاَةِ و تِلاَوَةِ الْقُرْآنِ .

ثُمَّ يَجْلِسُ أَبِيْ أَوَّلاً حَوْلَ مَائِدَةِ الْفَطُوْرِ ، ثُمَّ تَجْلِسُ أُمِّيْ ، ثُمَّ تَجْلِسُ جَدَّتِيْ ، ثُمَّ يَجْلِسُ

← افعَلُ کے وزن پر کہیں گے۔ جیسے: أَبْدَأُ ، أَجْلِسُ ، أَرْكَبُ وغیرہ۔
اور اگر دو یا دو سے زائد متکلم کے لیے یہی بات کہنی ہو، تو اسے نَفْعَلُ کے وزن پر کہیں گے۔ جیسے: نَجْلِسُ ، نَبْدَأُ ، نَرْجِعُ وغیرہ۔ اس سبق میں انھی پانچوں اوزان کو استعمال کیا گیا ہے۔ طلبہ کو سبق کی مثالوں اور دیگر مثالوں سے اسی آسان اسلوب میں یہ مسئلہ سمجھا دیا جائے۔

أَخِيْ، ثُمَّ تَجْلِسُ أُخْتِيْ.

فَنأْكُلُ جَمِيعًا الْفَطُـوْرَ ، و نَشْرَبُ جَمِيْعًا الشَّأْيَ أَوِ الْبُـنَّ ، و أَنْهَضُ أَنَـا أَوَّلاً ثُمَّ يَنْهَضُ وَالِدِيْ ، ثُمَّ يَنْهَضُ أَخِيْ، ثُمَّ تَنْهَضُ الأُخْتُ وَالأُمُّ و الْجَـدَّةُ ، ثُمَّ نَغْسِلُ أَيْـدِيَنَا ، و نَغْسِلُ وُجُوْهَنا، ونَشْكُرُ اللّٰهَ تَعَالَىٰ عَلَى نِعَمِهٖ .

ثُمَّ أَرْكَبُ الْحَافِلَةَ ، فَأَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ .

و تَرْكَبُ أُخْتِيْ حَافِلَـةَ الْمَدْرَسَةِ ، فَتَـذْهَبُ إِلَى مَدْرَسَتِهَا . و نَرْجِعُ إِلَى الْبَيْتِ بَعْـدَ نِهَايَـةِ مِيْعَادِ الْمَدْرَسَةِ .

يَا سَعِيْدُ ! و أَنْتَ بِمَاذَا تَبْدَأُ صَبَاحَكَ ؟

أَبْدَأُ صَبَـاحِيْ كَـذٰلِكَ بِـالصَّـلاَةِ و تِلاَوَةِ الْقُرآن .

و هَلْ تَأْكُلُ الْفَطُوْرَ أَيْضًا ؟

نعَـمْ ! آكُلُ الْفَطُـوْرَ ، و أَشْـرَبُ الْبُـنَّ ، وتَشْرَبُ مَعِيْ أُخْتِي الصَّغِيْرَةُ .

و هلْ تَذْهَبُ بَعْدَ ذٰلِكَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

لاَ ، لاَ أَذْهَبُ إِلَى الْمَـدْرَسَةِ ، و أَذْهَبُ إِلَى الْحَـدِيْقَـةِ ، لِأَنَّ وَالِـدِيْ بُسْتَانِيٌّ ، فَأَذْهَبُ إِلَى الْحَدِيْقَةِ بِـالْغَدَاءِ و الْعَشَاءِ و أَقْرَأُ الْكُتُبَ عَلَى جَدِّيْ فِي اللَّيْلِ .

و هَلْ تَذْهَبُ إِلَى الْمَيْدَانِ ، و تَلْعَبُ بِـكُـرَةِ الْقَدَمِ ؟

نَعَمْ : أَذْهَبُ و تَذْهَبُ مَعِيْ أُخْتِي الصَّغِيْرَةُ سُعَادُ ، و نَرْجِـعُ مَعًا إِلَى الْبَيْتِ .

مشق

﴿الف﴾ سبق کو اچھی طرح سمجھنے اور خوب یاد کرنے کے بعد ذیل کے سوالوں کے زبانی جواب دیجئے اور سوال و جواب دونوں کو با اعراب اپنی کاپی میں لکھیے:

(١) بِأَيِّ شَيْءٍ يبدأ والدك صَبَاحَهُ ؟

(٢) و بماذا تبدأ والدتُك صَبَاحَهَا ؟

(٣) هل تطبخ أَنْتَ الشأي أو تطبخ لك أُمُّكَ الشأيَ ؟

(٤) و كيف تبدأ أنت صَبَاحَكَ ؟

(٥) و بماذا يبدأ أخوك الصغيرُ صَبَاحَهُ ؟

(٦) من يجلسُ حولَ المائدة أولاً؟ ثم من؟

(٧) هل تركبُ أختكَ الحافلة فتذهب إلى المدرسة؟

(٨) بماذا يبدأ سعيدٌ صباحَهُ؟

(٩) متى يقرأ سعيدٌ الكتبَ وعلى من يقرأ؟

(ب) خالی جگہوں کو بریکٹ میں لکھے گئے افعال میں سے مناسب افعال سے پر کیجئے

عامر . . . الجوافة (يأكلُ ، تأكلُ)

سعاد . . . الإجاص (يأكلُ ، تأكلُ)

أنت . . . مع الأصدقاء (يضحكُ، تضحكُ)

عائشةُ . . . الله (تعبدُ ، اعبدُ)

أنا . . . والدي (تشكرُ ، أشكرُ)

نحن . . . ربّنا (احمدُ ، نحمدُ)

هو . . . مكّةَ المكرّمة (يقصدُ ، تقصدُ)

هي . . . المدينةَ المنوّرة (يقصدُ ، تقصدُ)

أنتَ . . . ليلاً (تكتبُ ، نكتبُ)

نحن . . . كلَّ يوم إلى بيت أستاذي (يذهبُ ، نذهبُ)

نبيلٌ . . . [الفواكهَ و الخضار (يأخذُ ، آخذُ) من محلّ الخضراوات]

سعيدةُ . . . لربّها (تسجدُ، نسجدُ)

(ج)

هو يجلسُ ، هي تجلسُ ، أنتَ تجلسُ ، أنا أجلسُ، نحنُ نجلسُ

مندرجہ بالا جملوں کی روشنی میں ذیل کے افعال کو استعمال کریں، پھر اپنی کاپی میں لکھیں اور اردو میں ترجمہ کریں:

يَبْدَأُ ، يَأْكُلُ ، يَشْرَبُ ، يَدْخُلُ ، يَقْرَأُ ، يَرْجِعُ ، يَطْبَخُ ، يَنْهَضُ ، يَغْسِلُ ، يَرْكَبُ ، يَلْعَبُ ، يَضْحَكُ ، يَعْبُدُ ، يَسْجُدُ ، يَأْخُذُ ، يَشْكُرُ ، يَحْمَدُ ، يَكْتُبُ ، يَفْرَحُ ، يَسْأَلُ ، يَضْرِبُ ، يَنْجَحُ ، يَحْمِلُ ، يَحْضُرُ ، يَنْظُرُ ، يَحْفَظُ ، يَذْكُرُ ، يَنْصَحُ ، يَقْدَمُ ،

(د)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

جاتا ہے، کھاتا ہے، سوار ہوتا ہے، مدرسے پہنچتا ہے۔ کھیلتی ہے، ہنستی ہے۔ تم لکھتے ہو، پڑھتے ہو۔ میں آتا ہوں، میں نہیں جاؤں گا۔ میں یاد کرتا ہوں، میں نہیں اٹھوں گا۔ ہم دیکھتے ہیں، ہم سمجھتے ہیں۔ ہم پڑھتے اور یاد کرتے ہیں۔ ہم اپنے استاذ سے ہر چیز سنیں گے۔ وہ اپنے والد کے ساتھ رات کا کھانا کھائے گی۔ تم اس کار پر سوار ہوتی اور روزانہ معلّمہ کے گھر جاتی ہو۔ میں ہر صبح کو بس پر سوار ہوتا اور مدرسے جاتا ہوں۔ میرے والد ہر نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔ کیا سعاد نماز کے معنی جانتی ہے؟ کیا تم روزے کا مطلب سمجھتے ہو؟ کیا فاطمہ نے دین کے احکام پڑھ لیے ہیں؟ میں عربی کے ساتھ انگریزی پڑھ رہا ہوں۔ تم مکہ مکرمہ جاؤگے؟ ہم کتاب اللہ سنیں گے اور سمجھیں گے۔ وہ طالب علم درس گاہ میں باادب بیٹھتا ہے۔ یہ لڑکی مدرسے کے وقت سے پہلے لکھنے پڑھنے کا سامان بستے میں رکھ لیتی ہے۔ تم رات اور دوپہر کا کھانا اپنے والد کے ساتھ کھاتے ہو۔ محنت میں کامیابی ہے۔ عمل میں سعادت مندی ہے۔ کامیابی صرف علم سے نہیں ہے؛ بلکہ عمل سے ہے۔ اسلام میں نجات و فلاح ہے۔ کفر میں ہلاکت و شقاوت ہے۔ یہ باتیں ہمیں دین کے علم سے معلوم ہوتی ہیں۔ رشید! تمھیں بھی یہ باتیں معلوم ہو جائیں گی۔

الدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ

رَغِبَا	رَغِبَتَا	رَغِبْتُمَا	رَغِبْتُمَا
يَرْغَبَانِ	تَرْغَبَانِ	تَرْغَبَانِ	تَرْغَبَانِ

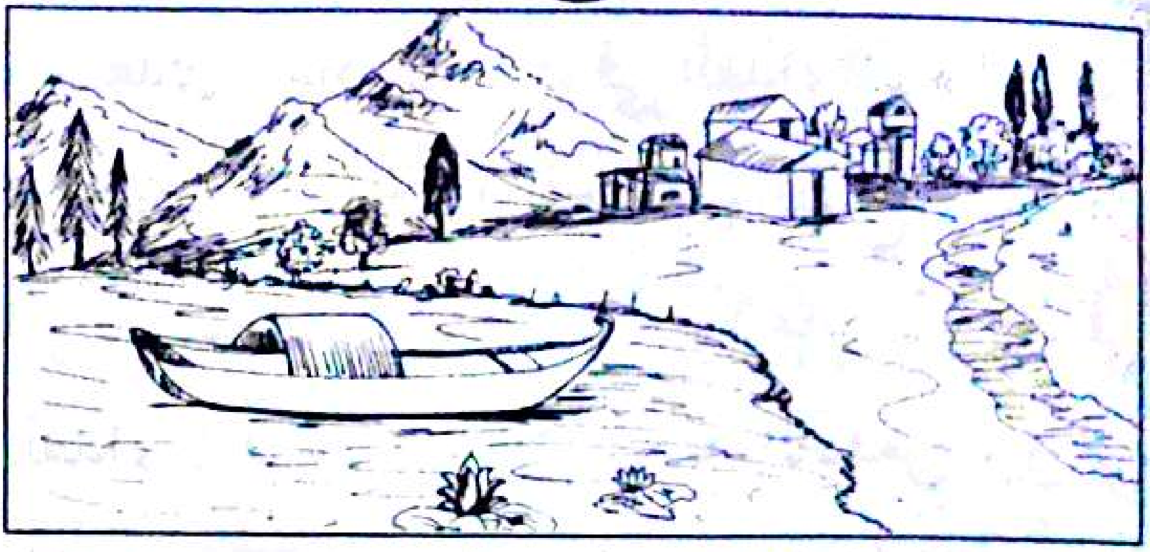
قَبْلَ السَّفَرِ إِلَى كَشْمِيْرَ سَأَلَ وَالِدِيْ سُعَادَ

فعلِ مضارع (تثنیہ مذکر غائب، تثنیہ مؤنث غائب، تثنیہ مذکر حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر) اس موقع سے بچوں کو بتایا جائے کہ دو مردوں یا دو لڑکوں کے سلسلے میں زمانۂ گفتگو یعنی زمانۂ حاضر میں یا زمانۂ آئندہ یعنی زمانۂ مستقبل میں کسی کام کے کرنے کی خبر دینی ہو اور مثلاً یہ کہنا ہو کہ فلاں فلاں جارہے ہیں یا جائیں گے؛ تو اس بات کو (يَفْعَلَانِ) کے وزن پر ادا کریں گے۔ جیسے: نَبِيلٌ وَ خَالِدٌ يَذْهَبَانِ ، يَرْغَبَانِ ، يَحْضُرَانِ ، وغیرہ (نبیل و خالد جارہے ہیں، یا جائیں گے، چاہتے ہیں، یا چاہیں گے، شرکت کرتے ہیں، یا کریں گے)

اور اگر یہی بات انھی زمانوں کے حوالے سے دو عورتوں یا دو لڑکیوں کے تعلق سے کہنی ہو، تو اسے (تَفْعَلَانِ) کے وزن پر ادا کیا جائے گا۔ جیسے: سُمَيَّةُ وَ صَفِيَّةُ تَذْهَبَانِ، تَرْغَبَانِ، تَطْلُبَانِ ، وغیرہ (سمیہ و صفیہ جارہی ہیں، یا جانے والی ہیں، چاہتی ہیں، یا چاہیں گی، خواہش مند ہیں، یا ہوں گی)

اب اگر یہی بات دو مخاطب مردوں یا دو مخاطب عورتوں کے متعلق کہنی ہو؛ تو اس صورت میں بھی یہی (تَفْعَلَانِ) کا وزن استعمال کیا جائے گا۔ مثلاً مرد کے سلسلے میں کہیں گے: يَا خَالِدُ وَ نَبِيلُ ! هَلْ تَرْغَبَانِ ، تَأْكُلَانِ ، تَلْعَبَانِ ؟ وغیرہ (خالد و نبیل! کیا تم دونوں چاہتے ہو، یا تمھیں چاہت ہوگی، تم کھارہے ہو، یا کھاؤ گے، تم دونوں کھیل رہے ہو، یا کھیلو گے؟) اور دو عورتوں کے سلسلے میں مثلاً کہا جائے گا: يَا سُعَادُ وَ سُمَيَّةُ ! هَلْ تَرْغَبَانِ ، تَأْكُلَانِ ، تَذْهَبَانِ (سعاد و سمیہ! کیا تم دونوں رغبت رکھتی ہو، یا تمھیں رغبت ہوگی، تم کھارہی ہو، یا کھاؤ گی، تم جارہی ہو، یا جاؤ گی) وغیرہ۔

حاصل یہ کہ (تَفْعَلَانِ) تین شکلوں میں مستعمل ہوگا۔ اساتذۂ کرام طلبہ کو سبق کی روشنی میں اچھی طرح ذہن نشین کرا سکتے ہیں۔



وسُعْدَىٰ : هَلْ ترْغبَانِ في الذَّهَابِ إِلَى كَشْمِيْرَ ، فهذا رَاشِدٌ و هذا يَاسِرٌ يَذْهَبَانِ لِلنُّزْهَةِ هُنَاكَ ، وهَاتَانِ سُمَيَّةُ و صَفِيَّةُ تَذْهَبَانِ لِلتَّجَوُّلِ في كَشْمِيْرَ. سُعَادُ و سُعْدَىٰ رَغِبَتَا في السَّفَرِ ، وصَحِبَتَا الْوَالِدَ . ثُمَّ سَأَلَ الْوَالِدُ نَبِيْلاً و خَالِدًا : هَلْ تَرْغَبَانِ في النُّزْهَةِ في كَشْمِيْرَ أَوْ تَمْكُثَانِ هٰهُنَا و تَلْعَبَانِ الْمُبَارَاةَ في كُرَةِ الْقَدَمِ ، و هِيَ كَائِنَةٌ بَعْدَ أَيَّامٍ ؟. نبِيْلٌ و خَالِدٌ رَغِبَا في المُكُوْثِ في مَدِيْنَتِهِمَا ، فهُمَا يَحْضُرَانِ الْمُبَارَاةَ و يَنْجَحَانِ فِيْهَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ .

وَصَلَ وَالِدِيْ إِلَى كَشْمِيْرَ ، فَسَأَلَ سُعَادَ

و سُعْدَىٰ : مَاذَا تَأْكُلاَنِ في الْغَدَاءِ الْيَوْمَ ؟ فَرَغِبَا في الْخُبْزِ و اللَّحْمِ و الْخُضَرِ والتُّفَّاحِ ؛ ثُمَّ سَأَلَ الْوَالِدُ نَبِيْلاً و خَالِدًا : و أَنْتُمَا مَاذا تَأْكُلاَنِ في الْغَدَاءِ ؟ فَرَغِبَا في الأَرُزِّ مَعَ الْعَدَسِ ، و في الْخُضَرِ مَعَ الْجُبْنَةِ ، و كذلك رَغِبَا في الْبُرْتُقَالِ والرُّمَّانِ . و سُعَادُ و سُعْدَىٰ بِنْتَانِ تَطْلُبَانِ الْخُبْزَ واللَّحْمَ دَائِماً .

مَكَثُوْا في كَشْمِيْرَ شَهْرًا ، ثُمَّ رَجَعُوْا إِلَى دِهْلِي . و في الرُّجُوْعِ نَزَلَ بِهِم الْوَالِدُ عَلَى نَهْرٍ جَارٍ ، و سَأَلَ سُعْدَىٰ و سُعَادَ : هل تَعْلَمَانِ طَبْخَ الطَّعَامِ ؟ و سَأَلَ خَالِدًا و نَبِيْلاً : هَلْ تَجْمَعَانِ الْحَطَبَ ؟ فَطَبَخَ الْوَالِدُ هُنَاكَ طَعَاماً لَذِيْذًا ، فسُعَادُ و سُعْدَىٰ أَكَلَتَا ، و نَبِيْلٌ و خَالِدٌ أَكَلاَ . و فَرِحُوْا جِدًّا بِهَذَا السَّفَرِ . و سُعَادُ و سُعْدَىٰ تَرْغَبَانِ في النُّزْهَةِ دَائِماً ، و كَذٰلِكَ نَبِيْلٌ و خَالِدٌ يَطْلُبَانِ النُّزْهَةَ دَائِمًا .

مشق

﴿الف﴾ سبق کو بار بار پڑھنے کے بعد، ذیل کے سوالوں کے زبانی جواب دیجئے اور سوال وجواب دونوں کو با اعراب اپنی کاپی میں لکھیے:

(۱) من سأل سعاد و سلمى ؟

(۲) أ سعادُ و سميةُ ترغبان في السفر و يصحبان الوالدَ إلى كشمير ؟

(۳) ماذا أكلتْ سعاد و سعدى في كشمير ؟ هل ترغبان في الخبز و اللحم و الخضر و التفاحِ ؟

(٤) و هل نبيل و خالد يرغبان في البرتقال والرمان ؟ وترغبان أنتما كذلك في البرتقال و الرمان ؟

(٥) أ خالدٌ و نبيلٌ يجمعان الحطب ؟ و هل أنتما أيضا تجمعان الحطب ؟ هل طبختما الطعام ؟

﴿ب﴾

نقطوں کی جگہ پر بریکٹ میں دیے گئے افعال میں سے موزوں افعال لگائیے اور با اعراب اپنی کاپی میں لکھ کر ترجمہ کیجئے:

يا رشيدة و زينب ! هل . . .	التُوْتَ	(يَأْكُلانِ ، تَأْكُلانِ)
سُمَيَّة و يُسْرَى . . .	إلى دهلي	(تَذْهَبَانِ ، يَذْهَبَانِ)
يا سُهَيْلُ و سَهْلُ ! هل . . .	الكتاب	(يَطْلُبَانِ ، تَطْلُبَانِ)
راشدٌ و سعدى . . .	المحطةَ	(يَقْدَمَانِ ، تَقْدَمَانِ)
سَعْدٌ و سعيدٌ . . .	الحفلةَ	(يَحْضُرَانِ ، تَحْضُرَانِ)

يا بُشْرَىٰ و نَجْوَىٰ ! هل . . . بهذه اللعبة (يَلْعَبَانِ ، تَلْعَبَانِ)

يا زينبُ و عَقِيْلُ ! هل . . . مع الأسرة (تَضْحَكَانِ ، يَضْحَكَانِ)

نبيلةُ و رقيةُ طَالِبَتَانِ . . . دَائِمًا في الامتحانِ (يَنْجَحَانِ ، تَنْجَحَانِ)

شاهدٌ و زُبَيْرٌ عَامِلَانِ . . . على الميعادِ في الشركة (يَحْضُرَانِ ، تَحْضُرَانِ)

﴿ج﴾

(١) خالدٌ و عقيلٌ هُمَا يَذْهَبَانِ (إِلَى الْحَدِيْقَةِ)

(٢) رَاشِدَةُ و سُمَيَّةُ هُمَا تَذْهَبَانِ (إِلَى الْمَدْرَسَةِ)

(٣) يا عامرُ و نبيلُ ! أَنْتُمَا تَذْهَبَانِ (إِلَى الْمَحَطَّةِ)

(٤) يا رُشْدَىٰ و نُعْمَىٰ ! أَنْتُمَا تَذْهَبَانِ (إِلَى الْمَطَارِ)

مندرجہ بالا جملوں کی روشنی میں ذیل کے افعال کو چاروں شکل میں استعمال کیجئے اور اردو میں ترجمے کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے:

يَطْلُبُ ، يَرْغَبُ ، يَصْحَبُ ، يَنْجَحُ ، يَلْعَبُ ، يَضْحَكُ ،
يَطْبَخُ ، يَنْصَحُ ، يَقْدَمُ ، يَسْأَلُ ، يَنْهَضُ ، يَحْمَدُ ،
يَرْكَبُ ، يَشْرَبُ ، يَقْرَأُ ، يَأْكُلُ ، يَحْضُرُ ، يَشْكُرُ ،
يَعْبُدُ ، يَسْجُدُ ، يَأْخُذُ ، يَضْرِبُ ، يَحْمِلُ ، يَرْجِعُ ،
يَغْسِلُ ،

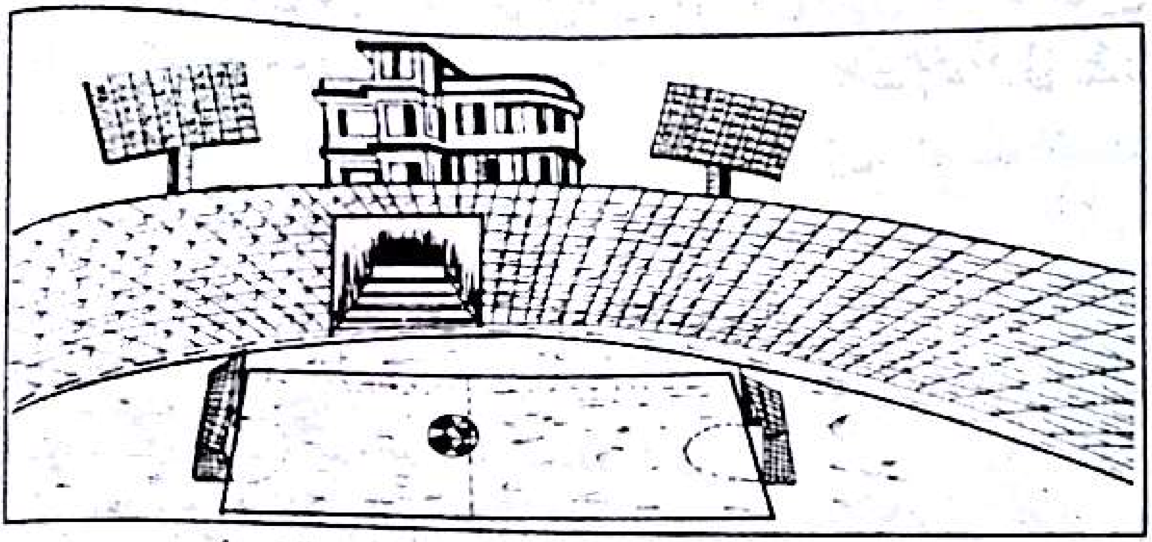
﴿د﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

خالد روزانہ صبح کو تازہ دودھ پیتا ہے۔ سلمیٰ سبق پڑھتی اور کاپی لکھتی ہے۔ میں مدرسے جاتا اور وقت پر درس گاہ میں داخل ہوتا ہوں۔ خالد اور جمیل دہلی جائیں گے۔ راشدہ اور نبیلہ منہ دھوتیں، کھانا کھاتیں اور کپڑے پہنتیں اور

معلمہ کے گھر جاتی ہیں۔ عامر اور سہیل گھر سے نکلتے، بازار جاتے، پھر گھر لوٹتے، پھر کار پر سوار ہوتے اور کالج جاتے ہیں۔ کیا تم دونوں بھی کالج جاتی ہو؟ نبیل اور سعید! کیا تم دونوں ممبئی جانے کی خواہش رکھتے ہو؟ سعیدہ اور سعاد! کیا تم **ککڑی** کھاتی ہو؟ یہ دونوں طلبہ **تربوز** کھائیں گے۔ وہ دونوں لڑکیاں **خربوزہ** کھائیں گی۔ میں انار سے دلچسپی رکھتا ہوں۔ میری بہن **امرود** بہت پسند کرتی ہے۔ میری والدہ اور میری دادی حدیث شریف بہت پڑھتی ہیں۔ میرے والد اور بڑے بھائی قرآن پاک بہت پڑھتے ہیں۔ ہم دونوں بازار جائیں گے، دو پنسل، کچھ قلم اور کاغذ لیں گے۔ کیا تم دونوں ہمارے ساتھ جانا چاہو گی؟ نجوی اور سعدی روزانہ مفتاح العربیۃ کا سبق بار بار پڑھتیں، پھر اس کو کاپی میں لکھتی ہیں اور یاد کر لیتی ہیں۔ رشیدہ اور سعیدہ۔ اردو، عربی اور انگریزی پڑھیں گی۔ کیا تم دونوں (لڑکیاں) دینی کتابیں پڑھو گی؟ جمال اور کمال! کیا تم دونوں یہ قلم خریدنا چاہو گے؟ یہ دونوں طالب علم اللہ کو **بہت** یاد کرتے ہیں۔ کیا تم دونوں **کثرت سے** خدا کی عبادت کرتے ہو؟ اللہ کی عبادت میں نجات ہے اور اس کی یاد میں دل کا **اطمینان** ہے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنَ عَشَرَ



حَضَــــرُوْا   حَضَـــرْتُمْ

يَحْضُرُوْنَ   تَحْضُرُوْنَ

الطُّلاَّبُ حَضَرُوْا فِي الْمَيْدَانِ ، لِأَنَّ الْيَوْمَ

فعل مضارع (جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر) یہاں طلبہ کو بتایا جائے کہ زمانہ حاضر یا مستقبل میں دو سے زائد غائب مردوں یا لڑکوں کے سلسلے میں اگر یہ کہنا ہو کہ وہ فلاں کام کر رہے ہیں یا کریں گے، تو اس بات کو (یَفْعَلُوْنَ) کے وزن پر ادا کریں گے۔ جیسے : الطُّلاَّبُ یَلْعَبُوْنَ (طالب علم کھیل رہے ہیں، یا کھیلنے والے ہیں یا کھیلیں گے) هُمْ یَضْحَکُوْنَ (وہ ہنس رہے ہیں، یا ہنسیں گے، یا ہنسنے والے ہیں) سَعْدٌ و سَعِیْدٌ و رَشِیْدٌ یَفْرَحُوْنَ (سعد، سعید اور رشید خوش ہو رہے ہیں، یا خوش ہوں گے)

اور اگر یہی بات انھی زمانوں میں دو سے زائد مخاطب مردوں یا لڑکوں کے سلسلے میں کہنی ہو، تو اس کو (تَفْعَلُوْنَ) کے وزن پر ادا کریں گے۔ جیسے : أَنْتُمْ تَلْعَبُوْنَ، و تَضْحَکُوْنَ، و تَفْرَحُوْنَ (تم لوگ کھیل رہے ہو، ہنس رہے ہو، اور خوش ہو رہے ہو، یا تم لوگ کھیلو گے، ہنسو گے اور خوش ہوگے)

يَوْمُ الْمُبَارَاةِ فِي كُرَةِ الْقَدَمِ ، و سُعَادُ الصَّغِيْرَةُ مَا عَرَفَتْ بَعْدُ مَعْنَى الْمُبَارَاةِ ، فَسَأَلَتْ أَخَاهَا الْكَبِيْرَ :

الطُّلاَّبُ كُلُّهُمْ لِمَاذَا يَحْضُرُوْنَ فِي الْمَيْدَانِ ؟ و لِمَاذَا يَرْكُضُوْنَ الْكُرَةَ بِأَرْجُلِهِمْ ؟ لِمَاذَا يَضْحَكُوْنَ و يَفْرَحُوْنَ ؟

الأَخُ الْكَبِيْرُ : هُمْ يَلْعَبُوْنَ الْمُبَارَاةَ فِي كُرَةِ الْقَدَمِ .

الأُخْتُ الصَّغِيْرَةُ : وَ هٰؤُلاَءِ الطُّلاَّبُ لِمَاذَا يَحْزَنُوْنَ و يَغْضَبُوْنَ و لِمَاذَا يَضْرِبُوْنَ الْكُرَةَ بِقُوَّةٍ شَدِيْدَةٍ ؟

الأَخُ الْكَبِيْرُ : هُمْ يَفْشَلُوْنَ فِي الْمُبَارَاةِ ، فَيَحْزَنُوْنَ و يَغْضَبُوْنَ و يَضْرِبُوْنَ كُرَةَ الْقَدَمِ بِقُوَّةٍ شَدِيْدَةٍ ، و يَقْذِفُوْنَهَا بَعِيْدًا .

الأُخْتُ الصَّغِيْرَةُ : و هٰؤُلاَءِ لِمَاذَا يَفْرَحُوْنَ كَثِيْرًا و يَمْرَحُوْنَ ؟

الأَخُ الْكَبِيْرُ : لِأَنَّهُمْ يَنْجَحُوْنَ و يَغْلِبُوْنَ على أُوْلٰئِكَ الْفَاشِلِيْنَ .

الأُخْتُ : و يَا أَخِيْ ! هَلْ أَنْتُمْ أَيْضًا تَغْضَبُوْنَ و تَحْزَنُوْنَ عِنْدمَا تَفْشَلُوْنَ في الْمُبَارَاةِ ؟

الأَخُ : لاَ ، نَحْنُ لاَ نَغْضَبُ و لاَ نَحْزَنُ عِنْدَمَا نَفْشَلُ فِي الْمُبَارَاةِ ، فَنَحْنُ نَعْلَمُ أَنَّ ذٰلِكَ قَدَرُ اللّٰهِ و قَضَاؤُهُ ، فَقَدْ يَنْجَحُ الإِنْسَانُ و قَدْ يَفْشَلُ .

الأُخْتُ : فَمَتَىٰ تَغْضَبُوْنَ و تَحْزَنُوْنَ ؟

الأَخُ : نَغْضَبُ و نَحْزَنُ عِنْدَمَا نَنْظُرُ إِلَى غَيْرِ اللّٰهِ يَعْبُدُهُ النَّاسُ .

الأُخْتُ : و مَتَىٰ تَفْرَحُوْنَ جِدًّا و تَمْرَحُوْنَ كَثِيْرًا و تَضْحَكُوْنَ كَثِيْرًا .

الأَخُ : نَفْرَحُ جِدًّا و نَمْرَحُ كَثِيْرًا و نَضْحَكُ كَثِيْرًا عِنْدَمَا نَنْجَحُ فِي الاِمْتِحَانِ .

الأُخْتُ : و هَلْ تَأْخُذُوْنَ بِهٰذِهِ الْمُنَاسَبَةِ الْحَلاَوَىٰ مِنَ السُّوْقِ ، و تَأْكُلُوْنَهَا و تَأْكُلُهَا

الأُسْـرَةُ ؟

الأَخُ : نَعَمْ : نَأْخُذُ بِـهٰذِهِ الْمُنَاسَبَةِ الْحَلاَوَىٰ مِنَ السُّـوْقِ ، و نَـأْكُلُهَا ، و تَـأْكُلُهَا الأُسْـرَةُ . و كَذٰلِكَ نَحْمَدُ اللّٰهَ عَلَىٰ نِعْمَةِ النَّجَاحِ .

مشق

﴿الف﴾

سبق کو اچھی طرح سمجھنے اور عبارت کو بار بار پڑھنے کے بعد ذیل کے سوالوں کے جواب دیجیے، اور سوال وجواب دونوں کو اپنی کاپی میں لکھیے:

(١) من حضروا في الميدان ؟

(٢) هل عَرَفَتْ سعادُ الصغيرةُ معنى المباراةِ ؟

(٣) هَلِ الطلابُ يلعبونَ المباراةَ في كرةِ القدم ؟ الطلابُ لماذا يحزنون و يغضبون و يضربون الكرةَ بقوة شديدة ؟

(٤) و أ أَنْتُمْ أيضاً تغضبون و تحزنون عندما تفشلون في المباراة ؟

(٥) و هل تأخذون بهذه المناسبة الحَلاَوَىٰ من السوق و تأكلونها ؟

﴿ب﴾

بریکٹ میں دیے گئے افعال میں سے موزوں افعال نقطوں کی جگہوں پر لگائیں، پھر سارے جملوں کو اپنی کاپی میں لکھیں اور اردو میں ترجمہ کریں:

خالدٌ و سعيدٌ و نبيلٌ . . . تَذْكِرَةَ دهلي (يَأْخُذُوْنَ ، تَأْخُذُوْنَ)

طلابُ المدرسة . . . المَعْرِضَ (تَحْضُرُوْنَ ، يَحْضُرُوْنَ)

أَنْتُمْ . . . إلى السوق (لا تَذْهَبُوْنَ ، لاَ يَذْهَبُوْنَ)

يا سَعْدُ و سعيدُ و نبيلةُ أنتُمْ . . . مَوْقِفَ الحافلاتِ (تَقْدَمُوْنَ، يَقْدَمُوْنَ)

﴿ج﴾

هُمْ يَلْعَبُوْنَ ، أَنْتُمْ تَلْعَبُوْنَ

مندرجہ بالا جملوں کی روشنی میں ذیل کے افعال کو جملوں کی شکل دیجیے اور اپنی کاپی میں انھیں اعراب کے ساتھ لکھ کر اردو میں ترجمہ کیجیے:

يَحْضُرُ ، يَعْرِفُ ، يَسْأَلُ ، يَرْكُضُ ، يَغْضَبُ ، يَحْزَنُ ، يَضْرِبُ ، يَفْشَلُ ، يَغْلِبُ ، يَقْذِفُ ، يَمْرَحُ ، يَنْجَحُ ، يَعْبُدُ ، يَسْجُدُ ، يَحْمَدُ ، يَنْهَضُ ، يَرْغَبُ ، يَطْلُبُ ، يَصْحَبُ ، يَنْصَحُ ، يَقْطِفُ ، يَحْمِلُ ، يَغْسِلُ ،

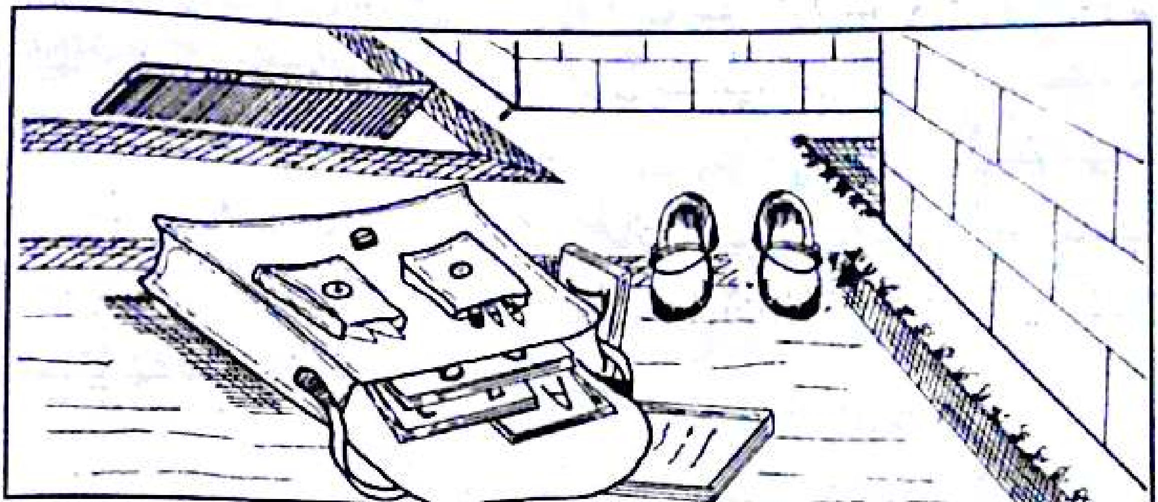
﴿د﴾

عربی میں ترجمہ کیجیے:

وہ دوپہر کا کھانا پکاتی ہے۔ میں رات کا کھانا کھاتا ہوں۔ ہم اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ طلبہ کھیل سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ تم لوگوں کو پڑھنے کی خواہش ہے۔ یہ لوگ اسٹیشن جائیں گے۔ یہ بس اڈے جائے گی۔ وہ ہوائی اڈے سے آرہی ہے۔ طالبات بس سے اتری ہیں۔ طلبہ کار سے لوٹے ہیں۔ تم لوگ ریل گاڑی پر سوار ہوتے اور روزانہ غازی آباد جاتے ہو۔ یہ طلبہ پرسوں میرٹھ سے آئے۔ وہ لڑکیاں معلمہ کے گھر شام کو جائیں گی۔ کیا تم لوگوں نے یہ گلاب توڑا ہے؟ کیا یہ بستہ تمہارا ہے؟ اس میں کتابیں ہیں؟ کیا تم یہ ساری کتابیں پڑھتے ہو؟ یہ بڑا بوجھ اٹھالیتے ہو؟ تم دونوں لڑکیوں نے قریب کی اسٹیشنری کی دکان سے

پنسل تراش، دوات، ربڑ، کاغذ اور کاپیاں لیں۔ ہم سبھوں نے دور کی چشمے کی دکان سے چشمے لیے، بس پر سوار ہوئے، گھر لوٹے، اب رات کا کھانا کھا رہے ہیں، پھر کافی پئیں گے اور کل کا سبق یاد کریں گے۔ تم لوگ کیا روزانہ فٹ بال کھیلتے ہو؟ نہیں، ہم ہوائی اڈے صبح کی تفریح کے لیے نہیں گئے، وہ دور ہے۔ یہ کشادہ سڑک صبح کی تفریح کے لیے مناسب ہے۔ شام کی تفریح کے لیے وہ ہرے بھرے کھیت مناسب ہیں۔ ہم مسلمان طلبہ ہیں، روزانہ ہر نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔ مسلمانوں پر نماز ضروری ہے؛ لیکن اکثر مسلمان نہیں سمجھتے؛ بلکہ دنیا کے کاموں میں مست رہتے ہیں۔

الدَّرْسُ التَّاسِعَ عَشَرَ



ذَهَبْنَ	ذَهَبْتِ	ذَهَبْتُنَّ
يَذْهَبْنَ	تَذْهَبِينَ	تَذْهَبْنَ

فعلِ مضارع (جمع مؤنث غائب، واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر) اس سبق میں طلبہ کو بتایا جائے کہ اگر بہت سی عورتوں یا لڑکیوں کے بارے میں زمانۂ حاضر یا مستقبل میں کسی کام کے کرنے کی خبر دینی ہو، تو اسے **يَفْعَلْنَ** کے وزن پر ادا کرتے ہیں۔ جیسے: الطَّالِبَاتُ يَذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، و هُنَّ يَجْلِسْنَ عَلَى الحَصِيْرِ و يَرْجِعْنَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ فِي نِهَايَةِ مِيْعَادِ الْمَدْرَسَةِ وغیرہ یعنی طالبات مدرسے جاتی ہیں، وہ چٹائی پر بیٹھتی ہیں اور مدرسے کے وقت کے ختم پر واپس آتی ہیں ـــــــ یا طالبات مدرسے جائیں گی، وہ سب چٹائی پر بیٹھیں گی اور مدرسے کے وقت کے ختم پر واپس آئیں گی)

اور اگر ایک مخاطب عورت یا لڑکی کے سلسلے میں یہی بات کہنی ہو، تو اسے (**تَفْعَلِيْنَ**) کے وزن پر ادا کرتے ہیں۔ جیسے: أَنْتِ تَأْكُلِيْنَ الفَطُوْرَ ، و تَذْهَبِيْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، و تَجْلِسِيْنَ عَلَى البِسَاطِ (تم ناشتہ کھاتی ہو، مدرسے جاتی ہو اور فرش پر بیٹھتی ہو ـــــــ یا تم ناشتہ کھاؤ گی، مدرسے جاؤ گی اور فرش پر بیٹھو گی۔

اور اگر یہی بات دو سے زائد مخاطب عورتوں یا لڑکیوں کے سلسلے میں کہنی ہو، تو اسے (**تَفْعَلْنَ**) کے وزن پر کہیں گے۔ جیسے: أَنْتُنَّ تَأْكُلْنَ الفَطُوْرَ ، و تَذْهَبْنَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ، و تَجْلِسْنَ عَلَى البِسَاطِ وغیرہ (تم سب ناشتہ کھاتی ہو، مدرسے جاتی ہو اور فرش پر بیٹھتی ہو ـــــــ یا تم سب ناشتہ کھاؤ گی، مدرسے جاؤ گی، اور فرش پر بیٹھو گی۔)

يا سُعَادُ ! أَنْتِ مَتَىٰ تَذْهَبِينَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

أَنا أَذْهَبُ إِلَيْهَا بَعْدَ الْفَطُورِ، و قَبْلَ الذَّهَابِ تَمْشُطُ جَدَّتِيْ شَعْرَ رَأْسِيْ .

و هَلْ أَنْتِ تَلْبَسِيْنَ الْحِذَاءَ أَيضًا ؟

نَعَمْ : أَلْبَسُ الْحِذَاءَ أَيْضًا .

و عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تَجْلِسِيْنَ فِي الْفَصْلِ ؟

أَجْلِسُ فِيْهِ عَلَى الْبِسَاطِ الْجَمِيْلِ .

و مَاذَا تَقْرَئِيْنَ فِي الْفَصْلِ ؟

أَقْرَأُ فيه الْكُتُبَ الدِّرَاسِيَّةَ .

و مَاذَا تَكْتُبِيْنَ فِي الْفَصْلِ ؟

أَكْتُبُ فِيْهِ دُرُوْسًا جَدِيْدَةً .

و أَمَّا سُعْدَىٰ و نَجْوَىٰ و رَاشِدَةُ فَإِنَّهُنَّ يَجْلِسْنَ عَلَى الْحَصِيْرِ فِي الْفَصْلِ ، و لاَ يَأْكُلْنَ الْفَطُوْرَ فِي الْبَيْتِ ، و يَأْكُلْنَ فِي مَطْعَمِ الْمَدْرَسَةِ، و لاَ يَمْشُطْنَ الشَّعْرَ ؛ فَهُنَّ يَلْبَسْنَ الْبُرْقَعَ وَ اللِّفَاعَ .

و يَـا سَعِيـدَةُ وكَـرِيْمَـةُ و شَمِيْمَــةُ ! مَـاذَا تَصْنَعْنَ قَبْلَ الذَّهَابِ إِلَى الْمَدْرَسَةِ ؟

نَنْهَضُ مِنَ النَّوْمِ ، فَنَقْرَأُ الْقُرْآنَ بَعْدَ الْوُضُوْءِ و بَعْدَ الصَّلاَةِ ، ثُمَّ نَأْكُلُ الْفَطُوْرَ .

و أَنْتُنَّ مَاذَا تَأْكُلْنَ في الْفَطُوْرِ ؟

نَأْكُلُ الْجُبْنَ و الْحَلِيْبَ ، و نَأْكُلُ أَيْضًا الْخُبْزَ مَعَ الْقِشْدَةِ .

أَتَـأْكُلْـنَ الْقِشْـدَةَ مَـعَ الْخُبْزِ كُلَّ يَـوْمٍ فـي الْفَطُــوْرِ ؟

لاَ ، لاَ نَأْكُلُ الْقِشْدَةَ كُلَّ يَوْمٍ ، فقد نَأْكُلُ الْخُبْزَ في الْفَطُوْرِ مَعَ الزُّبْدَةِ أَوْ مَعَ اللَّحْمِ الْقَلِيْلِ.

و مَاذَا . تَفْعَلْنَ بَعْدَ الرُّجُوْعِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ؟

أَ تَقْرَأْنَ أَوْ تَلْعَبْـنَ أَوْ تَخْـرُجْـنَ إِلَى بُيُـوْتِ زَمِيْلاَتِكُنَّ ؟.

أَوَّلاً نَخْلَـعُ أَزْيَـاءَ الْمَـدْرَسَـةِ ، و نَلْـبَسُ مَلاَبِـسَ الْبَيْتِ ، ثُمَّ نَأْكُلُ الْغَدَاءَ ، ثُمَّ نَقْرَأُ كُتُبًا

عبرٍ دراسيَّةٍ ، ثُمَّ نخرُجُ إلَى بُيُوْتِ الزَّمِيْلاَتِ .

مشق

﴿الف﴾ سبق کو سمجھ کر یاد کرنے کے بعد، ذیل کے سوالوں کے زبانی جواب دیجئے اور سوال و جواب دونوں کو با اعراب اپنی کاپی میں لکھیے:

(١) سعادُ متى تذهبُ إلى المدرسة ؟

(٢) و أنتِ متى تذهبين إلى المدرسة ؟ و أنتِ هل تجلسين في الفصل على الحصير ؟

(٣) و هؤلاءِ الطالباتُ هل يجلسن في الفصل على الكَراسيِّ ؟ وهل يأكلن الفطورَ في البيت ؟ و هل يمشطنَ الشعرَ ؟ و هل يلبسنَ البرقعَ واللّفاعَ ؟

(٤) و أنتن هل تأكلنَ الجبن في الفطور ؟ و هل تأكلن الأرز و اللحم والعدس أيضاً ؟

﴿ب﴾ نقطوں کی جگہ پر بریکٹ میں دیے گئے افعال میں سے موزوں افعال لگایئے اور با اعراب اپنی کاپی میں لکھ کر ترجمہ کیجئے:

أنتِ . . . القصة (تقرَئِيْنَ ، تقرأْنَ)

هن . . . إلى سهارنفور (تَذْهَبْنَ ، يَذْهَبْنَ)

أنتن . . . في البيت (تَعْمَلْنَ ، تَعْمَلِيْنَ)

المعلماتُ . . . المدرسةَ في الميعاد (تَقْدَمْنَ ، يَقْدَمْنَ)

أنتِ . . . مع الزميلات (لاَ تَلْعَبْنَ ، لاَ تَلْعَبِيْنَ)

رشيدةُ و سلمى و سعادُ . . . في تلاوة القرآن كثيراً (يَرْغَبْنَ ، تَرْغَبْنَ)

أنتن . . . اللحمَ مع الأرز في الفطور (لاَ تَأكُلِينَ ، لا تَاكُلنَ)
يا ساجدةُ ! أنتِ متى . . . إلى بيت المعلمة (تَخرُجِينَ ، تَخرُجنَ)
يا رقية و شميمةُ ! أنتما . . . في اللَّعِبِ كثيرًا (ترْغَبينَ ، ترْغَبَانِ)
أ أنتُنَّ . . . اللهَ صبَاحًا و مَسَاءً (تَذكُرنَ ، يَذكُرنَ)

﴿ج﴾

هُنَّ يَقرأنَ ، أنتِ تَقرَئِينَ ، أنتُنَّ تَقرأنَ

مندرجۂ بالا جملوں کی روشنی میں ذیل کے افعال کو استعمال کریں اور اپنی کاپی میں بااعراب لکھیں اور اردو میں ترجمہ کریں:

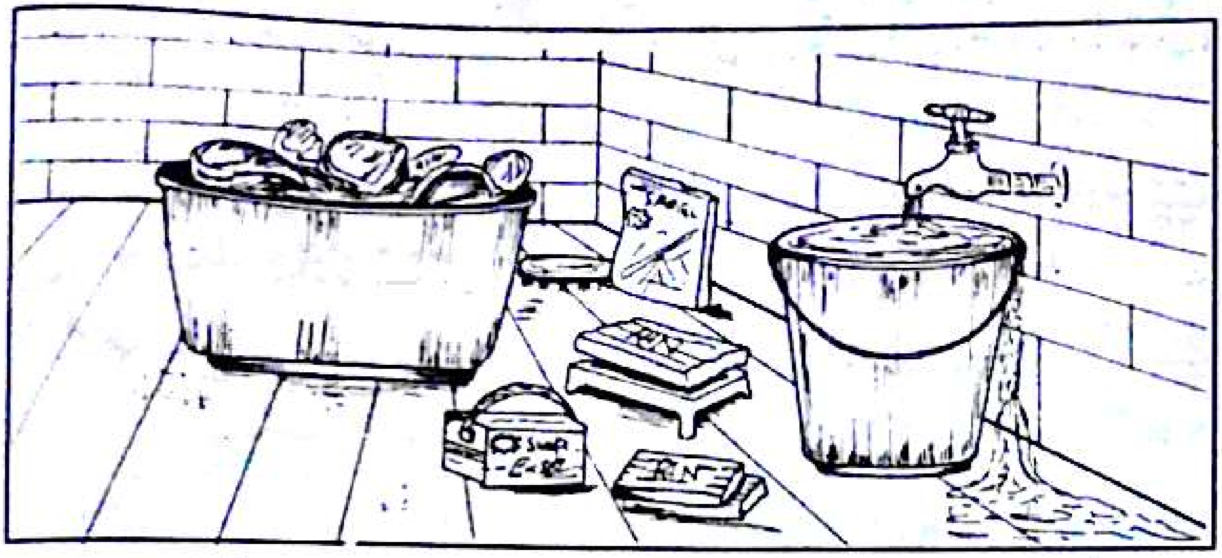
يَمشُطُ ، يَلبَسُ ، يَكتُبُ ، يَأكُلُ ، يَركُضُ ، يَغضَبُ ، يَحزَنُ ، يَقطَعُ ، يَفشَلُ ، يَغلِبُ ، يَقذِفُ ، يَمرَحُ ، يَفرَحُ ، يَصحَبُ ، يَنصَحُ ، يَنهَضُ ، يَقطِفُ ، يَطبَخُ ، يَطمَعُ ، يَضحَكُ ، يَلعَبُ ، يَخلَعُ ، يَقصِدُ

﴿د﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے:

تم کھیلتی ہو۔ میں پڑھتا ہوں۔ وہ جاتا ہے۔ میں نکلتا ہوں۔ ہم آج یونیورسٹی نہیں جائیں گے۔ کیا آپ کالج جائیں گے؟ تم بال میں کنگھی نہیں کرتی ہو۔ یہ لڑکیاں مدرسے کے ہوٹل میں ناشتہ کرتی ہیں۔ کیا تم سب بھی گھر میں دوپہر کا کھانا نہیں کھاتی ہو؟ پرسوں عید ہے، ہم نئے کپڑے پہنیں گے۔ ہماری بہنیں نئے جوتے اور زیورات لیں گی۔ کیا تم سب بھی نئے کنگن پہنوگی؟ مدرسے کے وقت کے بعد آپ کیا کرتی ہیں؟ کیا آپ روزانہ معلّمہ کے گھر جاتی ہیں؟ رُشدیٰ تو اپنی سہیلیوں کے ساتھ نہیں کھیلتی، وہ اپنا سبق یاد کرتی رہتی ہے۔ کیا تم بھی ہمیشہ سبق یاد کرتی اور صبح وشام خدا کا نام لیتی رہتی ہو؟ اللہ کا ذکر نہایت اچھی عادت ہے، اس میں ہر طرح کی بھلائی ہے اور اس میں غفلت بڑا

خسارہ ہے۔ کیا تم شام کو گھر سے نکلتی ہو؟ میری بہن تو شام کو گھر سے نہیں نکلتی۔ یہ لڑکیاں برقع اور دوپٹے میں نکلتی ہیں۔ تم سب کہاں کا ارادہ رکھتی ہو؟ کیا تم حرمین شریفین کا ارادہ رکھتی ہو؟ ساجدہ! کیا تم نے یہ کاپی لکھ لی اور وہ سبق یاد کر لیا؟ یہ لڑکیاں سبق نہیں یاد کر رہی ہیں۔ سلمی! تم روزانہ ناشتے میں بالائی، مکھن اور پنیر کھاتی ہو۔ ان چیزوں کے کھانے میں تو مٹاپا ہے۔ میں تو ناشتے میں چائے یا دودھ لیتا ہوں۔ راشد اور کریم ناشتے میں صرف دودھ پیتے ہیں۔ راشدہ اور نبیلہ ناشتے میں ہلکی غذا کھاتی ہیں۔ ہلکی غذا میں چستی ہے اور کم کھانے میں صحت ہے اور زیادہ کھانے میں بیماری ہے؛ لیکن اکثر بچے یہ بات نہیں جانتے۔

الدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ



أَ حَامِدٌ يَـذْهَبُ إِلَى الْمَـدْرَسَـةِ كُلَّ يَـوْمٍ ؟

لاَ ، هُوَ لاَ يَذْهَبُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؛

فَهُوَ يَوْمُ الإِجَازَةِ .

و هلْ ذَهَبْتَ أَنْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ ؟

لاَ ، مَا ذَهَبْتُ ، فَأَنَـا مَـرِيْضٌ .

مَاذَا تَفْعَلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ؟

أَغْسِلُ مَلاَبِـسِيْ ، و أَلْعَبُ بِـكُرَةِ الْيَدِ ، و

أَذْهَبُ إِلَى السُّوْقِ لأَخْذِ الْحَوَائِجِ .

اِس سبق میں ماضی اور مضارع: دونوں کو مشترک طور پر استعمال کیا گیا ہے؛ تاکہ بچے دونوں کی اچھی طرح شناخت کر سکیں۔

وماذا تعملُ أختُكَ الصَّغيرةُ يومَ الإجازةِ ؟

هيَ تحفظُ الدَّرسَ الماضيَ .

وهلْ حفظتَ أنتَ الدَّرسَ الماضيَ ؟

نعمْ : حفظتُهُ و كتبتُهُ في الكُرَّاسةِ ،

ووضعتُ الكُرَّاسةَ في الحقيبةِ .

ومتى تنظرُ في الدَّرسِ الجديدِ ؟

أنظرُ فيهِ اليومَ في المساءِ .

يا نبيلةُ و سُعدى ! أ كتبتُما الواجباتِ المنزليَّةَ ؟

نعمْ : كتبْنا الواجباتِ المنزليَّةَ .

ولكنَّنا نحنُ ما كتبْنا الواجباتِ المنزليَّةَ !

أنتما طالبانِ لاعبانِ .

نكتبُ الواجباتِ المنزليَّةَ في المساءِ إنْ شاءَ اللهُ .

يا رشيدُ و نبيلُ و خالدُ ! أ أنتمْ تقعدونَ في البيتِ يومَ العطلةِ أوْ تخرجونَ للنُّزهةِ ؟

نَخْرُجُ لِلنُّزْهَـةِ إِلَى الْحُقُـولِ الْخَضْرَاءِ وَ الْمَزَارِعِ الْجَمِيْلَةِ ، و نَخْرُجُ أَيْضًا إِلَى الْمَيْدَانِ و نَلْعَبُ الْكِرِيْكِتَ ، كَمَا نَخْرُجُ إِلَى رِحْلَةٍ خَلَوِيَّةٍ و تَصْحَبُنَا الأَخَـوَاتُ الصَّغِيْـرَاتُ ، فَيَطْبَخْنَ أَطْعِمَةً لَـذِيْـذَةً .

أَ صَحِبَتْكُمْ تَارَةً سُعَادُ الصَّغِيْرَةُ ؟

نَعَمْ : صَحِبَتْنَا .

و هَلْ طَبَخْتُمْ أَنْتُمْ أَيْضاً تَارَةً فِي رِحْلَةٍ خَلَوِيَّـةٍ ؟

نَعَمْ : طَبَخْنَا مَرَّاتٍ عَدِيْدَةً

يَا شَمِيْمَةُ ! مَاذَا تَفْعَلِيْنَ أَنْتِ الْيَوْمَ ؟

أَكْتُبُ الْوَاجِبَاتِ الْمَنْزِلِيَّةَ أَوَّلاً ، ثُمَّ أَجْلِسُ إِلَى جَدَّتِيْ و أَسْمَعُ مِنْهَا قِصَصًا كَثِيْرَةً .

و هل غَسَلْتِ ثِيَابكِ ، لاَ ، مَا غَسَلْتُهَا ؛ فَقَدْ غَسَلَتْهَا وَالِدَتِيْ .

يَا سَلْمَىٰ و نَجْوَىٰ و بُشْرَىٰ ! مَاذَا تَعْمَلْنَ

الْيَوْمَ ؟

نَفْرُغُ مِنَ الْوَاجِبَاتِ الْمَنْزِلِيَّةِ أَوَّلاً، ثُمَّ نَحْفَظُ الدُّرُوْسَ الْمَاضِيَةَ ، ثُمَّ نَنْظُرُ في الدُّرُوْسِ الْجَدِيْدَةِ .

وهَلْ غَسَلْتُنَّ مَلاَبِسَكُنَّ ؟

نَعَمْ : غَسَلْنَا الْمَلاَبِسَ الْيَوْمَ في الصَّبَاحِ قَبْلَ الْفَطُوْرِ .

مَاذَا أَكَلْتُنَّ الْيَوْمَ في الْفَطُوْرِ ؟

أَكَلْنَا الْخُبْزَ الْمُحَمَّصَ و الْقِشْدَةَ و الْكَبِدَ .

و نَحْنُ أَيْضًا أَكَلْنَا الْيَوْمَ الْخُبْزَ الْمُحَمَّصَ وَالْقِشْدَةَ و الْكَبِدَ .

مشق

﴿الف﴾ سبق کو اچھی طرح سمجھنے اور خوب یاد کرنے کے بعد ذیل کے سوالوں کے زبانی جواب دیجئے اور سوال وجواب دونوں کو با اِعراب اپنی کاپی میں لکھیے:

(١) من يذهب إلى المدرسة كل يوم ؟

(٢) لماذا ما ذهبتَ أنتَ إلى المدرسة يومَ الجمعة ؟

(٣) هل تغسل ملابسَكَ ؟ و هل تذهب إلى السوق لأخذ الحوائج ؟

(٤) هل تحفظ الأختُ الصغيرةُ الدرسَ الماضيَ ؟

(٥) متى ينظر حامدٌ في الدرسِ الجديدِ ؟

(٦) من يخرجون للنزهة ؟

(٧) إلى أين تخرجون أنتم للنزهة ؟

(٨) هل تَصْحَبُكُمُ الأَخَوَاتُ الصَّغِيْرَاتُ ؟

(٩) من طَبَخَتْ في الرحلة الخلوية ؟

(١٠) ماذا تفعلين يا سعادُ يومَ العُطْلَة ؟

(١١) ماذا تعملن أنتن يومَ الجمعة ؟

﴿ب﴾ ذیل کے جملوں کو اعراب کے ساتھ پڑھیے اور اپنی کاپی میں لکھیے پھر اردو میں ترجمہ کیجئے:

البنتُ عَمِلَت

الولدُ قرأ

فاطمة لعبت

رشيدٌ كتب

البنتان لعبتا

خالد و رشيد عبدا الله

الطالبات يذهبن إلى المدرسة

الطلاب يرجعون من المدينة المنورة .

أنتَ تقصد السوق لأخذ الحوائج

أنتِ تقدمين الفصل قبل الزميلات

يا خالدُ و نبيلُ! أنتما حضرتما في الحفلة .

يا سميةُ و صفيةُ! أنتما أكلتما الخيار

يا رشيدُ و سعيدُ وسعدُ! أنتم رغبتم في تلاوة كتاب الله

يا بشرى و سعدى و رشدى ! أنتن قطفتن زهرة جميلة

أنا (راشد) قطعتُ هذه الشجرةَ

أنا (فاطمة) نهضتُ من النوم في الصباح المبكر

نحن (خالد و كمال) فَرِحْنَا كثيراً عندما نجحنا في الامتحان.

نحن (نبيل و ذكي وجمال) نخلع أزياء المدرسة و نلبس ملابس البيت.

نحن (عائشة و فاطمة و رقية) نشرب الشأي الساخن في الفطور

﴿ج﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے :

تم لوگ پکنک میں گئے ؛ لیکن ہم لوگ نہیں گئے۔ جمال، کمال، راشد سال گذشتہ حج کو گئے۔ ہم لوگ ان شاء اللہ اِس سال حج کو جائیں گے۔ چھوٹی بہنوں کو مکۂ مکرمہ اور مدینۂ منورہ جانے کا بے حد شوق ہے۔ راشدہ ہر امتحان میں کامیاب

ہوتی ہے۔ رشیدہ اور سعیدہ بھی اس امتحان میں کامیاب رہیں گی ان شاء اللہ۔ سعدی، نجوی اور لبنی چھٹی کے دن بھی گھر ہی رہتی ہیں۔ انھوں نے آج کپڑے صاف نہیں کیے۔ تم لوگ دادی کے پاس بیٹھتے اور دینی قصے سنتے ہو۔ سعدی اور شمیمہ! کیا تم دونوں نے لذیذ کھانے پکائے؟ ہم نے بھی پکنک میں بہت کھانے پکائے۔ میری والدہ آج چاول اور گوشت پکا رہی ہیں۔ میرے والد اور دادا صبح سویرے اٹھتے اور وضو کے بعد قرآن پاک کی تلاوت کرتے ہیں، پھر نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں۔ کیا تم لوگ بھی آج مسجد گئے تھے؟ لڑکیاں نماز کے لیے مسجد نہیں جاتیں، وہ گھر میں خدا کی عبادت کرتی ہیں اور قرآن پاک کی تلاوت کرتی ہیں۔ نبیلہ، ذکیہ اور خدیجہ! کیا تم لوگوں نے ہوم ورک کاپی میں لکھ لیے؟ ہم نے رات ہی میں انھیں لکھ لیے۔ تم سب اس وقت کیا کر رہی ہو؟ مسلمان، مسلمان پر نہیں ہنستے۔ ہاں، کافر مسلمانوں پر ہنستے ہیں۔ ہم ساتھیوں کے ساتھ رات میں سبق یاد کرتے ہیں، اور صبح سویرے نیند سے بیدار ہوتے، ناشتہ کھاتے اور مدرسے جاتے ہیں۔ کیا تم دونوں نے کوئی کتاب لکھی ہے؟ راشد! کیا یہ درخت تم نے کاٹا ہے؟ شمیمہ نے باغ سے ایک بڑا گلاب کا پھول توڑا اور جیب میں ڈال لیا۔ راشدہ اور سلمٰی نے پرانی کاپی پھینک دی۔ ہم کاپیاں نہیں پھینکتے؛ بلکہ اُنھیں محفوظ رکھتے ہیں۔ محنتی لڑکیاں امتحان میں کبھی ناکام نہیں ہوتیں۔ ہاں، لاپروا لڑکیاں امتحان میں فیل ہو جاتی ہیں۔ تم سب اِن شاء اللہ سالانہ امتحان میں بھی کامیاب رہو گی۔ یہ طلبہ بھی ہمیشہ پاس رہتے ہیں۔

الدَّرْسُ الْحَادِيْ وَالْعِشْرُوْنَ

أَ تَعْلَمُ : مَنْ خَلَقَكَ ؟

نَعَمْ : أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَنِيْ

أَتَعْلَمِيْنَ : مَنْ رَزَقَكِ ؟

نَعَمْ : أَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ رَزَقَنِيْ

﴿الف﴾ هُوَ ، هُمَا ، هُمْ ، هِيَ ، هُمَا ، هُنَّ ، أَنْتَ ، أَنْتُمَا ، أَنْتُمْ ، أَنْتِ ، أَنْتُمَا ، أَنْتُنَّ ، أَنَا ، نَحْنُ : اِن ضمائر کو بشکل مبتدا، پہلے حصے میں استعمال کیا جاچکا ہے۔ اِنھیں ضمیروں کو جب بشکل منصوب یعنی فعل کے فوراً بعد فعل سے جوڑ کر استعمال کریں گے، تو هُمَا ، هُمْ اور هُنَّ کے علاوہ تمام ضمیروں کی شکلیں تبدیل ہو جائیں گی۔ جیسے : (هُوَ) کو اگر (اللّٰهُ خَلَقَ) کے بعد اس سے ملا کر استعمال کریں؛ تو (اللّٰهُ خَلَقَهٗ) کہیں گے، یعنی (هُوَ) سے (ــــهٗ) ہو جائے گا۔ اِسی طرح (هِيَ) کو لگائیں؛ تو (اللّٰه خَلَقَهَا) کہیں گے، گویا (هِيَ) سے (هَا) ہو جائے گا۔ اِسی طرح بالترتیب (أَنْتَ) سے (نَحْنُ) تک (اللّٰهُ خَلَقَكَ ، اللّٰهُ خَلَقَكُمَا، اللّٰهُ خَلَقَكُمْ ، اللّٰهُ خَلَقَكِ ، اللّٰهُ خَلَقَكُمَا ، اللّٰهُ خَلَقَكُنَّ ، اللّٰهُ خَلَقَنِيْ ، اللّٰهُ خَلَقَنَا) کہیں گے۔ یعنی أَنْتَ) سے (كَ) ، (أَنْتُمَا) سے (كُمَا) ، (أَنْتُمْ) سے (كُمْ) ، (أَنْتِ) سے (كِ) ، (أَنْتُمَا) سے (كُمَا) ، (أَنْتُنَّ) سے (كُنَّ) ، (أَنَا) سے (نِيْ) ، (نَحْنُ) سے (نَا) کی شکلیں پیدا ہو جائیں گی۔ یہ ضمیریں کہیں کہیں اسباق میں بھی منصوب استعمال ہوئی ہیں؛ لیکن اس سبق میں اور آئندہ سبق (۲۲) میں طلبہ کے ذہن میں ان کی شناخت کو مکمل طور پر اجاگر کرنے کے لیے ان ضمیروں کو مستقلاً استعمال کیا جارہا ہے اساتذۂ کرام آسان اسلوب میں بچوں کو سمجھادیں۔

﴿ب﴾ اس سبق میں " أنّ "کو بھی استعمال کیا گیا ہے، لیکن اگر طلبہ نے اس سے پہلے نحو کی کسی کتاب میں (إنّ ، أنّ) کی بحث نہیں پڑھی ہے تو اساتذۂ کرام یہاں پر اس کے ←

يَاسُعَادُ و نَبِيْلَةُ ! هَـلْ تَعْلَمَانِ : مَـنْ خَلَـقَ الْعَالَمَ كُلَّهُ ؟

نَعَم : نَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَهُ .

يَا نَبِيْلُ و رَاشِدُ ! هَلْ تَعْلَمَانِ : مَنْ يَرْزُقُ الْمُسْلِمَ وَالْكَافِرَ ؟

نَعَمْ : نَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُهُمَا .

يَا سَعْدُ و سَعِيْدُ و نَبِيْلُ ! هَلْ تَعْلَمُوْنَ : مَنْ خَلَقَ النَّاسَ كُلَّهُمْ ؟

نَعَمْ : نَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَهُمْ كُلَّهُمْ .

و هَلْ خَلَقَكُمُ اللّٰهُ .

نَعَمْ : خَلَقَنَا اللّٰهُ أَيْضًا .

يا سُعْدَىٰ و بُشْرَىٰ و نَجْوَىٰ ! أَتَعْلَمْنَ : مَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ ؟

← حروف مشبہ بالفعل ہونے، نواسخ جملہ میں سے ہونے، یقین کا معنی دینے، اور اسم منصوب و خبر مرفوع کو چاہنے کی حیثیت سے بحث نہ کریں؛ بلکہ طلبہ کو صرف یہ بتائیں کہ " أنَّ "(بیشک اور کہ) کے معنی میں ہے۔ جیسے: هل تَعلَمُ أنَّ اللهَ خَلَقَكَ ؟ (کیا تم جانتے ہو کہ تمھیں اللہ نے پیدا کیا؟)

نَعَمْ : نَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَهَا .

أَيَعْلَمُ جَمَالٌ : مَنْ خَلَقَ الأَرْضَ ؟

أَيَعْلَمُ كَمَالٌ و خالِدٌ : مَنْ خَلَقَ الْجَنَّةَ وَ النَّارَ ؟

نَعَمْ : يَعْلَمَانِ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَهُما .

هَلِ النَّاسُ يَعْلَمُوْنَ : مَنْ خَلَقَهُمْ ؟ .

نَعَمْ : هُمْ يَعْلَمُوْنَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَهُمْ .

أَ هٰذِهِ الْبِنْتُ تَعْلَمُ : مَنْ خَلَقَهَا ؟ .

نَعَمْ : هِيَ تَعْلَمُ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَهَا .

أَهَاتَانِ الْبِنْتَانِ تَعْلَمَانِ : أَنَّ النَّاسَ لاَيَخْلُقُوْنَ شَيْئاً وَ لاَ يَرْزُقُوْنَ أَحَدًا ؟

نَعَمْ : هُمَا تَعْلَمَانِ أَنَّهُمْ لاَ يَخْلُقُوْنَ شَيْئًا و لاَ يَرْزُقُوْنَ أَحَدًا .

مشق

﴿الف﴾ ذیل کے سوالات وجوابات کو بار بار پڑھیے، سمجھئے اور باری باری ایک دوسرے سے سوال وجواب کیجئے:

مَنْ مَعَكَ ؟	معي خالدٌ و رشيدٌ
مَاذَا يَفْعَلَانِ ؟	هما طالبانِ في مدرسةٍ .
مِنْ أَيْنَ هُمَا ؟	هُمَا مِنْ " غازي آباد "
هَلْ تعرف وَالِدَيْهِمَا أيْضًا ؟	نعم : أعْرِفُهُمَا أيضاً .
أ وَالِدَتُهُمَا مُدَرِّسَةٌ ؟	لاَ ، وَالِدَتُهُمَا رَبَّةُ الْبَيْت
وَ مَن هُمَا بِجَنْبِهِمَا ؟	هُمَا أختانِ صغيرتانِ لَهُمَا
ماذا تفعلانِ ؟	هُمَا تلميذتانِ في مدرسةٍ
و من هُنَّ ؟	هن مُمَرِّضَاتٌ في مستشفى المدرسةِ
أ يَعْلَمْنَ التَّمْرِيْضَ جَيِّدًا ؟	نعم : هن يعلمن التمريضَ جيدا.

يا سعادُ ! أ تعلمين أنتِ التمريضَ ؟

لاَ ، وَاللهِ ! أَنَا لاَ أَعْلَمُهُ .

لِمَاذا مَا علِمْتِهِ ؟

لأنِّيْ أقْرَأُ العُلُوْمَ الأُخْرىٰ .

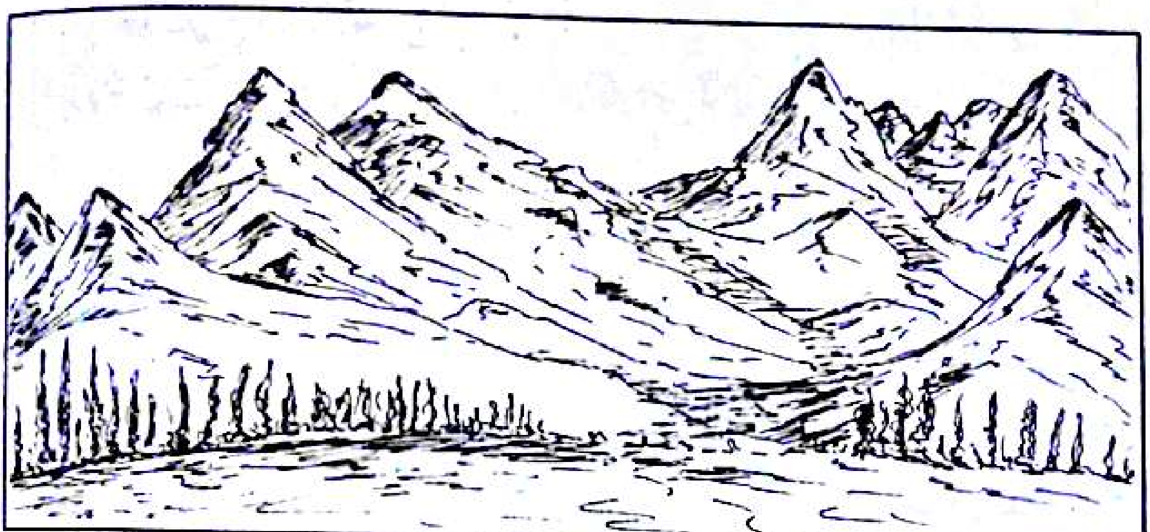
مَا هِيَ العلومُ التي تَقْرَئِيْنَهَا ؟

هِيَ : العربيةُ و الإنجلِيْزِيَّةُ والأُرْدِيَّةُ والْحِسَابُ والفقهُ والْحَدِيْثُ والتَّفْسِيْرُ .

﴿ب﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے:

اس نے سبق پڑھا اور اسے لکھا۔ میں نے سائیکل لی اور اس پر سوار ہوا وہ کتاب لیتی اور اسے پڑھتی ہے۔ تم سیب لیتی اور اسے کھاتی ہو۔ طلبہ نے پھولوں کو دیکھا اور انھیں توڑا۔ راشد کیا تم نے سبق پڑھا اور اس کو سمجھا؟ راشدہ اور سلمٰی! کیا تم دونوں نے قرآن پاک کی تلاوت کی اور اس کو یاد کیا؟ میرے پاس ایک قیمتی گھڑی ہے، کیا تم سب (عورتیں) اسے دیکھو گی۔ جمال اور کمال کے پاس ایک خوب صورت دوات ہے، کیا تم سب مردوں نے اس کو دیکھا ہے؟ اس دکان میں نئے چشمے ہیں، میں انھیں لوں گا۔ ہم مدرسے جائیں گے، سبق پڑھیں گے اور انھیں کاپی میں لکھیں گے۔ ہم نے اجنبی عورتوں کو نہیں دیکھا، اور نہ انھیں پہچانا۔ عربی زبان بڑی محبوب زبان ہے، کیوں کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی زبان ہے، ہم اسی لیے اسے پڑھتے ہیں۔ خالدہ، کریمہ اور رشیدہ! یہ مکہ مکرمہ کی تصویر ہے۔ کیا تم اسے پہچانتی ہو! راشد کیا تم نے کبھی سانپ دیکھا اور اس کو مارا ہے۔ یہ دینی کتابیں ہیں آپ لوگ انھیں ضرور پڑھیں۔ میں جانتا ہوں کہ تم اچھے لوگ ہو۔ وہ جان لیں گے کہ اللہ ایک ہے۔ رشیدہ یقین کرلے گی کہ یہ مدرسہ بہت اچھا ہے۔ ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ والدین کا ہمارے اوپر بڑا احسان ہے، کافروں کو معلوم ہے کہ صرف خدا رزق دیتا ہے، طلبہ جانتے ہیں کہ یہ لائبریری بہت بڑی ہے۔ رشیدہ، خالدہ اور نبیلہ خوب جانتی ہیں کہ علم استاذ سے ہے، نہ کہ صرف کتاب سے۔

الدَّرْسُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ



هَلْ أُولٰئِكَ النِّسَاءُ يَعْلَمْنَ : مَنْ خلقهُنَّ ؟

نعمْ : هُنَّ يعلَمْنَ أَنَّ اللّٰهَ خَلَقَهُنَّ .

هَلْ خلَقْتُمْ أَنْتُمْ شَيْئًا ؟

لاَ ، مَا خلقنا شَيْئًا .

هَلْ أَنْتُنَّ خَلَقْتُنَّ مَدِيْنَةً أَوْ قَرْيَةً ؟

لاَ ، نَحْنُ مَا خلَقْنَاهُمَا .

مَنْ خلَقَكُنَّ و مَنْ رَزَقَكُنَّ ؟

خلَقَنَا اللّٰهُ وَ رزَقنا اللّٰهُ .

هَلِ الْكَافِرُوْنَ خلَقُوْا شَيْئًا ؟ أوْ رَزَقُوْا أَحَدًا ؟

لاَ ، مَا خلَقُوْا شَيْئًا ، ولاَ رَزَقُوْا أَحَدًا .

هَلْ هُمْ يَعْلَمُوْنَ أَنَّهُمْ مَا خَلَقُوْا شَيْئًا و لاَ رَزَقُوْا أَحَدًا ؟ .

نَعَمْ : هُمْ يَعْلَمُوْنَ أَنَّهُمْ مَا خَلَقُوْا شَيْئًا و لاَ رَزَقُوْا أَحَدًا .

فَلِمَاذَا لاَ يَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ ولاَ يَسْجُدُوْنَ لَهُ ؟

لاَ يَعْبُدُوْنَهُ و لاَ يَسْجُدُوْنَ لَهُ ؛ لِأَنَّهُمْ فِي ضَلاَلٍ و في شَقَاءٍ .

هَلْ تَعْبُدُوْنَ اللّٰهَ و تَسْجُدُوْنَ لَهُ و تَشْكُرُوْنَهُ عَلَى نِعَمِهِ ؟

نَعَمْ : نَعْبُدُهُ و نَسْجُدُ لَهُ و نَشْكُرُهُ عَلَى نِعَمِهِ .

و هٰذِهِ الْجِبَالُ الشَّامِخَةُ الْعَجِيْبَةُ ، مَنْ خَلَقَهَا ؟

خَلَقَهَا اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ و هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ، فَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ .

مشق

﴿الف﴾ ذیل کے سوالات و جوابات کو بار بار پڑھیے، سمجھیے اور باری باری ایک دوسرے سے سوال وجواب کیجئے:

هَلْ عَلِمَتْ هٰؤلاءِ البناتُ التمريضَ ؟

لا ، هن ما عَلِمْنَهُ .

لماذا ما عَلِمْنَهُ ؟

لِأنَّهُنَّ أيضًا يَقْرَأنَ العلومَ التي أقْرَؤُهَا أنَا .

و مَنْ هٰؤلاءِ ؟ هولاءِ كُفَّارٌ .

هل هم يعلمونَ أنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ و هو الخلاَّقُ العَلِيْمُ ؟

نَعَم : هم يعلمون أنَّهُ هُوَ الرَّزَّاقُ وَالخلاَّقُ العَلِيْمُ .

و هل تعلمون ايضًا أنَّ اللّٰهَ هُوَ يَسْمَعُ دُعَاءَنَا ، و يعلم جَمِيْعَ أحْوَالِنَا ، و يَحفَظُنَا مِنَ الأمْرَاضِ والمَصَائِبِ ؟

نعم : نَعْلَمُ ذٰلِكَ كُلَّهُ .

و هَلْ شَهِدَتْ هٰؤلاءِ البَنَاتُ أيضًا بهذه الأمور ؟

نعم : هن شهدن بها .

و هل عَلِمَتْ رُقَيَّةُ و صَفِيَّةُ ذلك أيْضًا ؟

نعم : عَلِمَتَاهُ و شَهِدَتَا بِـأنَّ اللّٰهَ لاَ يَظْلِمُ النَّاسَ و لٰكِنَّهُمْ هُمْ يَظْلِمُوْنَ أنفُسَهُمْ .

فَهَلْ عَلِمتُمْ أنَّ شُكْرَ اللّٰهِ وَاجِبٌ عَلَيْنَا ، لِأنَّ فَضْلَهُ عَلَيْنَا كَبِيْرٌ .

نَعَمْ : عَلِمْنَا أنَّ شُكْرَ اللّٰهِ وَاجِبٌ لِأنَّ فَضْلَهُ عَلَيْنَا كَبِيْرٌ .

(ب) عربی میں ترجمہ کیجئے:

یہ مسجد نبوی ہے کیا تم نے اس کی تصویر دیکھی ہے؟ یہ ہمارا باغ ہے، ہم دونوں اس کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہ مدرسے کا میدان ہے، طلبہ اس میں کھیلتے ہیں۔ یہ ہرے بھرے درخت ہیں، پرندے ان پر بیٹھے ہیں۔ وہ مسجدیں ہیں۔ مسلمان ان میں عبادت کرتے ہیں۔ یہ سبزیاں ہیں میں انھیں کھاتا ہوں۔ وہ آلو ہے، بعض لوگ اسے نہیں کھاتے ہیں۔ میں نے تمھیں کبھی نہیں مارا۔ تم سب (عورتوں) نے مجھے نہیں پہچانا۔ کیا آپ لوگوں نے ہمیں اس سے پہلے دیکھا ہے؟ میں تمھیں بہت دنوں سے جانتا ہوں۔ یہ خالد کی چھوٹی بہن ہے۔ یہ نیا ربڑ سعدی کا ہے، میں اس کو نہیں لوں گا۔ وہ کتاب جمیل کی ہے، رشیدہ! تم اس کو کیوں پھاڑتی ہو۔ یہ مزارات ہیں۔ ہم ان سے اپنی حاجتیں نہیں مانگتے، صرف خدا سے اپنی ضرورتیں مانگتے ہیں۔ یہ دونوں تمھارے استاذ ہیں، تم دونوں (لڑکیاں) ان کی شکر گزار ہو۔ ان سب لڑکیوں پر خدا کا بڑا احسان ہے۔ یہ سب اس کی حمد کرتی ہیں، یہ تمھارے والدین ہیں تم ان کا احسان مانتے ہو۔ تم لوگ اللہ کی عبادت کرتے ہو، تم اس کی جنت میں جاؤ گے۔ تم سب محنتی لڑکیاں ہو، میں تمھیں خوب جانتا ہوں۔ کیا تم سب عورتیں جانتی ہو کہ یہ تاج محل ہے؟ ہم گواہ ہیں کہ تم سبھوں نے محض اللہ کی عبادت کی۔ ہم سبھی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ ایک ہے اور محمدؐ اس کے بندے ہیں۔ رشیدہ اور نبیلہ! کیا تم دونوں جانتی ہو کہ کامیابی محنت سے ہے، نہ کہ لاپرواہی سے؟ کیا تم سب جانتے ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا بھی فرض ہے۔ کیا یہ لڑکیاں جانتی ہیں کہ قیمتی کاغذ دیوبند کے بازار میں نہیں؟ کیا تم سب جانتے ہو کہ صحابہ تمام امت سے زیادہ نیک ہیں۔ ہاں! ہمیں معلوم ہے کہ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا ہمارے اوپر ماں باپ سے زیادہ احسان ہے۔ ہندستان کے مسلمانوں کو اچھی طرح معلوم ہے کہ دیوبند کا مدرسہ تمام مدرسوں سے بڑا ہے۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

يَا أَخِيْ نَبِيْلُ!

قَرُبَ مِيْعَادُ الْمَدْرَسَةِ ؛ فَادْخُلِ الْحَمَّامَ وَ

یہاں طلبہ کو بتایا جائے کہ اگر ایک مرد یا ایک لڑکے کو کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے، تو اس کے لیے عربی میں اِفْعَلْ کا وزن استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے : اِغْسِلْ وَجْهَكَ (تم اپنا چہرہ دھوؤ) اِشْرَبِ الشَّايَ (تم چائے پیو) اور سبق کی دوسری مثالیں۔

اور اگر ایک عورت یا ایک لڑکی کو کسی کام کے کرنے کا حکم دینا ہو، تو اس کے لیے اِفْعَلِيْ کا وزن استعمال ہوگا۔ جیسے : اِجْلِسِيْ إِلَى الْمَائِدَةِ (تم دسترخوان پر بیٹھ جاؤ) اِشْرَبِيْ الشَّايَ (تم چائے پیو) اُحْضُرِيْ الْمَدْرَسَةَ (تم مدرسے حاضر ہو جایا کرو)

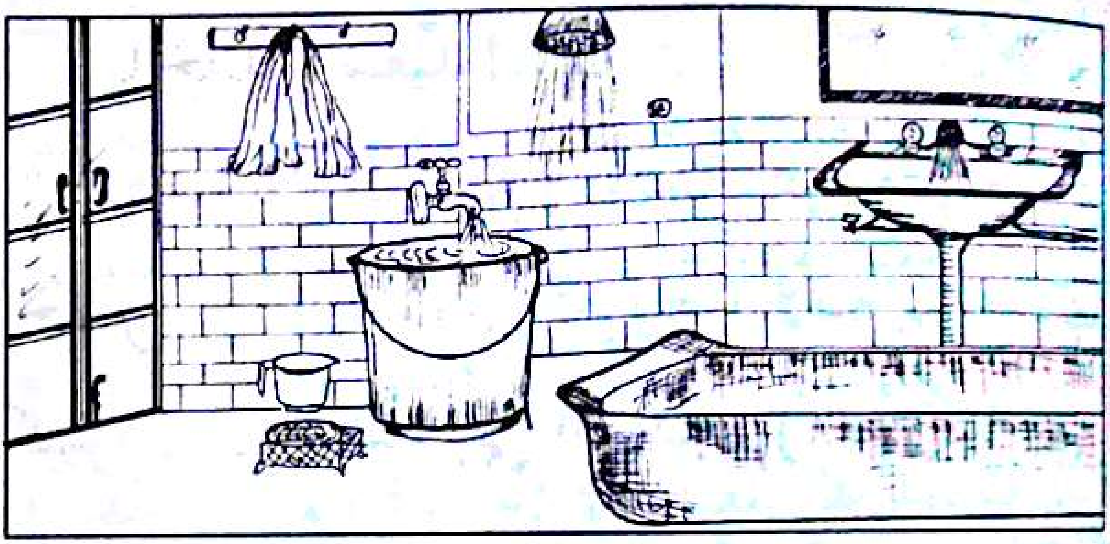
اور اگر دو لڑکوں، دو مردوں یا دو لڑکیوں اور دو عورتوں کو کسی کام کے کرنے کا حکم دینا ہو، تو اس کے لیے اُفْعُلَا کا وزن استعمال ہوگا۔ جیسے : اِذْهَبَا إِلَى الْجُنَيْنَةِ (تم دونوں باغیچے جاؤ) اِقْطِفَا زَهْرَةً مُتَفَتِّحَةً (تم دونوں ایک کھلا ہوا پھول توڑ لو) اُحْضُرَا بِهَا إِلَى مُعَلِّمِ الْعَرَبِيَّةِ (اسے یعنی پھول کو تم دونوں استاذِ عربی کے پاس لے آؤ) انھی افعال کو انھی شکلوں میں دو عورتوں یا دو لڑکیوں کے لیے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

اب اگر دو سے زائد مردوں یا لڑکوں کو کسی کام کے کرنے کا حکم دینا ہو، تو اس کے لیے اُفْعُلُوْا کا وزن استعمال کیا جائے گا۔ جیسے : اُدْخُلُوْا الْفَصْلَ (تم سب درس گاہ میں آجاؤ) اِجْلِسُوْا فِيْهِ بِأَدَبٍ وَ احْتِرَامٍ (تم سب درس گاہ میں ادب و احترام سے بیٹھا کرو) اِقْرَؤُوْا الدَّرْسَ بِجِدٍّ وَ نَشَاطٍ (تم سب محنت و چستی سے سبق پڑھا کرو)

اور اگر دو سے زائد عورتوں یا لڑکیوں کو کسی کام کے کرنے کا حکم کرنا ہو، تو اس کے لیے اُفْعُلْنَ کا وزن استعمال ہوگا۔ جیسے : اِحْفَظْنَ دَرْسَ كُلِّ يَوْمٍ (تم سب "عورتیں یا لڑکیاں" روزانہ کا سبق یاد کیا کرو) اُكْتُبْنَ الْوَاجِبَاتِ الْمَنْزِلِيَّةَ فِيْ كُرَّاسَاتِكُنَّ (تم سب "عورتیں یا لڑکیاں" ہوم ورک کو اپنی کاپیوں میں لکھا کرو) اِصْحَبْنَ دَائِماً الزَّمِيْلَاتِ الْمُجْتَهِدَاتِ (تم سب "عورتیں یا لڑکیاں" ہمیشہ محنتی سہیلیوں کے ساتھ رہا کرو)

اساتذہ حضرات اسی طرح آسان انداز میں سبق کی دیگر مثالوں کے ذریعے اس مسئلے کو۔

اغْسِلْ وَجْهَكَ ، و كُلِ الْفَطُوْرَ ، وَ اشْرَبِ الشَّأْيَ أَوِ الْبُنَّ، وَالْبَسِ الزِّيَّ الْمَدْرَسِيَّ ، وَ انْزِلْ إِلَى الشَّارِعِ ، وَ ارْكَبْ حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ مَعَ



أَصْدِقَائِكَ وَ احْضُرِ الْمَدْرَسَةَ فِي الْمِيْعَادِ .

يا أُخْتِيْ سُعَادُ !

جَلَسَتِ الْجَدَّةُ وَ الأُمُّ حَوْلَ الْمَائِدَةِ ، فَاجْلِسِيْ إِلَيْهَا أَنْتِ بِسُرْعَةٍ ، و كُلِيْ الْفَطُوْرَ ، واشْرَبِيْ الشَّأْيَ أَوِ الْبُنَّ ، و انْهَضِيْ مِنْ حَوْلِ

ـ طلبہ کے ذہن سے قریب کردیں۔ یہاں یہ بھی بتادیں کہ ان وزنوں میں شروع میں جو ہمزہ (الف) مکسور یا مضموم آتا ہے، وہ بیچ میں آنے کی حالت میں پڑھا نہیں جاتا۔ فَادْخُلْ میں ہمزے سے پہلے (ف) آگئی ہے، اس لیے فَاُدْخُلْ نہیں پڑھائے جائے گا، بلکہ فَادْخُلْ پڑھا جائے گا، یعنی پڑھتے وقت صرف فَدْخُلْ رہے گا۔ یہی حال وَاشْرَبْ ، وَاغْسِلْ وغیرہ کا ہے، کیوں کہ ان دونوں سے پہلے (و) آگیا ہے؛ اس لیے وَشْرَبْ ، وَغْسِلْ پڑھیں گے۔ سبق کے دیگر بیچ میں آنے والے افعال کو اسی پر قیاس کر کے سمجھادیا جائے۔

الْمَائِدَةِ بِعُجْلَةٍ ، وَ الْبَسِيْ الزِّيَّ الْمَدْرَسِيَّ ، وَ ادْخُلِيْ حَافِلَةَ الْمَدْرَسَةِ ، وَ احْضُرِيْ الْمَدْرَسَةَ مَعَ زَمِيْلاَتِكِ عَلَى الْمِيْعَادِ .

يَا خَالِدُ وَ سَعِيْدُ !

اِذْهَبَا إِلَى الْجُنَيْنَةِ وَ اقْطِفَا زَهْرَةً مُتَفَتِّحَةً ، وَ احْضُرَا بِهَا إِلَى مُعَلِّمِ الْعَرَبِيَّةِ ؛ لأَنَّهُ يَفْرَحُ بِهَا كَثِيْرًا ؛ ثُمَّ اذْهَبَا إِلَى الْمَحَطَّةِ وَ احْصُلاَ عَلَى تَذْكِرَتَيْنِ لِدِهْلِيْ ، وَاحْضُرَا بِهِمَا إِلَيَّ ثُمَّ ادْخُلاَ قَاعَةَ الْحَفْلَةِ وَ اسْمَعَا خُطَبَ الْعُلَمَاءِ ، وَ اعْمَلاَ بِالْمَوَاعِظِ الْجَيِّدَةِ .

يَا سَالِمُ وَ سَعْدُ وَ سَاجِدُ !

ادْخُلُوْا الْفَصْلَ دَائِمًا عَلى الْمِيْعَادِ ، وَ اجْلِسُوْا فِيْهِ بِأَدَبٍ و احْتِرَام ، وَ اقْرَأُوْا الدَّرْسَ بِجِدٍّ وَ نَشَاطٍ ، و اكْتُبُوْا أَقْوَالَ الأُسْتَاذِ فِي دَفَاتِرِكُمْ ، وَ اخْرُجُوْا مِنَ الْمَدْرَسَةِ بِجِدِّيَّةٍ ، وَ ارْكَبُوْا الْحَافِلَةَ مَعَ الزُّمَلاَءِ بِحُبٍّ وَ تَعَاوُنٍ ، وَ

ارْجِعُوْا إِلَى بُيُوْتِكُمْ بِسَلاَمٍ .

يَا رَشِيْدَةُ و سَعِيْدَةُ و سَاجِدَةُ !

اِحْفَظْنَ دُرُوْسَ كُلِّ يَوْمٍ ، وَ اكْتُبْنَ الْوَاجِبَاتِ الْمَنْزِلِيَّةَ فِي كُرَّاسَاتِكُنَّ ، وَ اصْحَبْنَ دَائما الزَّمِيْلاتِ الْمُجْتَهِدَاتِ ، وَ اجْلِسْنَ أَيْضًا إِلَى الْعَجَائِز الصَّالِحَاتِ ، وَ اسْمَعْنَ نَصَائِحَهُنَّ وَ اعْمَلْنَ بِهَا ، وَ ابْذُلْنَ الأَوْقَاتَ فِي الْقِرَاءَةِ وَ الْكِتَابَةِ ، ثُمَّ فِي الْعِبَادَةِ وَ التِّلاَوَةِ ، لاَ فِي اللَّهْوِ وَ اللَّعِبِ .

مشق

﴿الف﴾

أُخْرُجْ	أُخْرُجَا	أُخْرُجُوْا
(تم نکلو)	(تم دونوں نکلو)	(تم سب نکلو)
أُخْرُجِيْ	أُخْرُجَا	أُخْرُجْنَ
(تم[ایک عورت]نکلو)	(تم دونوں[عورتیں] نکلو)	(تم سب [عورتیں] نکلو)
اِفْرَحْ	اِفْرَحَا	اِفْرَحُوْا
(تم خوش ہو)	(تم دونوں خوش ہو)	(تم سب خوش ہو)
اِفْرَحِيْ	اِفْرَحَا	اِفْرَحْنَ

(تم [ایک عورت] خوش ہو) (تم دونوں [عورتیں] خوش ہو) (تم سب [عورتیں] خوش ہو)

نیچے لکھے ہوئے افعال کو پہلے تو موجودہ شکل میں اردو میں ترجمہ کیجئے، پھر ان کو فعل امر میں تبدیل کر کے ترجمہ کیجئے اور اپنی کاپی میں لکھیے:

تَعْبُدُ تَعْبُدَانِ تَعْبُدُوْنَ تَعْبُدِيْنَ تَعْبُدَانِ تَعْبُدْنَ

تَسْجُدُ تَسْجُدَانِ تَسْجُدُوْنَ تَسْجُدِيْنَ تَسْجُدَانِ تَسْجُدْنَ

تَمْنَعُ تَمْنَعَانِ تَمْنَعُوْنَ تَمْنَعِيْنَ تَمْنَعَانِ تَمْنَعْنَ

﴿ب﴾

ذیل کے افعال کو مندرجہ بالا شکل میں پہلے فعل مضارع میں تبدیل کیجئے، پھر فعل امر میں تبدیل کیجئے اور اِعراب و ترجمے کے ساتھ پڑھیے اور اپنی کاپی میں لکھیے:

شَهِدَ / يَشْهَدُ ، سَمِعَ / يَسْمَعُ ، بَدَأَ / يَبْدَأُ

غَفَرَ / يَغْفِرُ ، حَلَفَ / يَحْلِفُ ، شَهِدَ / يَشْهَدُ

﴿ج﴾

مندرجہ ذیل جملوں کا پہلے موجودہ شکل میں اردو میں ترجمہ کیجئے، پھر ان افعال کو افعالِ امر میں تبدیل کیجئے اور افعال امر کے ساتھ بھی اِن جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے

تَحْمَدُ اللّٰهَ وَ تَسْأَلُهُ حَاجَتَكَ ، تَقْرَئِيْنَ دَرْسَكِ وَ تَحْفَظِيْنَه ،

تَخْرُجُوْنَ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَ تَرْجِعُوْنَ إِلَى بُيُوْتِكُمْ .

تَطْبَخْنَ الطَّعَامَ و تَجْلِسْنَ حَوْلَ الْمَائِدَةِ .

تَرْحَمَانِ الصَّغِيْرَ و تَعْطِفَانِ عَلَى التَّلَامِيْذِ .

يَا سُعَادُ و سَلْمَى ! تَذْهَبَانِ إِلَى السُّوْقِ و تَحْضُرَانِ بِالْوَرَقِ وَ الْمَحَّايَةِ و الْحِبْرِ .

(د) عربی میں ترجمہ کیجئے:

صبح وشام خدا کی عبادت کرو۔ رات و دن اللہ کو یاد کرو۔ اچھے ساتھیوں کے ساتھ رہا کرو۔ اپنے رب کو پہچانو۔ راشد اور نبیل لئے سبق سے پہلے پرانا سبق اچھی طرح یاد کرو۔ خالدہ! تم روٹی پکاؤ۔ راشدہ اور نبیلہ! تم دونوں سالن پکاؤ۔ سعیدہ، سلمٰی اور بشریٰ! تم سب دسترخوان بچھاؤ۔ راشد، نبیل اور ساجد! تم سب فٹ بال اور والی بال کھیلو۔ میں کھیل کود میں وقت صرف نہیں کرتا، تم لوگ بھی اس میں وقت صرف مت کرو۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ اچھی طرح دھویا کرو۔ یہ نئی کتاب ہے، اسے ہر روز پڑھو، استاذ کی باتوں کو سنجیدگی سے سنو۔ صبح وشام تفریح کے لیے بھی جایا کرو۔ تم لوگ مسلمان ہو، صرف خدا کی عبادت کرو، اسی سے مانگو، اسی کو سجدہ کرو، اسی کا شکر ادا کرو۔ سلمٰی! نیکی کرو، چھوٹے پر رحم کھاؤ۔ راشد! اس قلم سے لکھو، اس کاپی میں لکھو۔ نماز میں اپنے سامنے سجدے کی جگہ دیکھو۔ نبیل اور خالد! تم دونوں دنیا کو دیکھو، پہاڑوں کو دیکھو، درختوں کو دیکھو، آسمان و زمین کو دیکھو، یہ اللہ کی نشانیاں ہیں۔ یہ پھل بہت میٹھا ہے، اسے کھاؤ۔ اِس کھڑکی کو بند کرو۔ اس دروازے کو کھولو۔ اسکول سے آنے کے بعد اسکول کے ڈریس اتار دیا کرو، گھر کے کپڑے پہن لیا کرو۔

سلام کو رواج دو اور اپنے رب کی جنت میں جاؤ۔ قرآن پاک بہت پڑھا کرو۔ لوگوں کو فائدہ پہنچاؤ، یہی اسلام کی تعلیم ہے۔ اے دوست! میری بات سنو، میں تم سے سچ کہتا ہوں۔ دوستو! یہ جان رکھو کہ اللہ ایک ہے، پاک ہے، ہر چیز پر بلا سبب قادر ہے۔ اپنے رب سے مانگو: اِلٰہ العالمین! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے اوپر رحم کر، ہمارے ساتھ مہربانی سے پیش آ؛ تو کریم ہے، غفور ہے، رحیم ہے۔ کھیل کے وقت کھیلو۔ پڑھنے کے وقت پڑھو۔ وقت کی حفاظت کرو۔ وقت اللہ کی بڑی نعمت ہے۔ سونے کے وقت سویا کرو، جاگنے کے وقت جاگا کرو۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِــعُ وَ الْعِشْرُوْنَ

يَا رَاشِدُ !
لاَ تَلْعَبْ بِـالْكِتَابِ ، وَ لاَ تَقْذِفْهُ كَالْكُرَةِ ،

یہاں طلبہ کو بتایا جائے کہ اگر ایک مرد یا ایک لڑکے کو کسی کام کے کرنے سے باز رہنے کا حکم دینا ہو، تو اِس کے لیے لاَ تَفْعَلْ کا وزن استعمال کیا جائے گا۔ جیسے: يَا رَاشِدُ ! لاَ تَلْعَبْ بِالْكِتَابِ (راشد! تم کتاب سے مت کھیلو) وَ لاَ تَقْذِفْهُ كَالْكُرَةِ (اور اسے گیند کی طرح مت پھینکو) و لاَ تَخْرُجْ مِنَ الْفَصْلِ خِلاَلَ الدَّرْسِ (اور سبق کے دوران درس گاہ سے مت نکلو)۔

اور اگر ایک عورت یا ایک لڑکی کو کسی کام کے کرنے سے رک جانے کا حکم دینا ہو، تو اِس کے لیے لاَ تَفْعَلِيْ کا وزن استعمال ہوگا۔ جیسے: يَا تِلْمِيْذَةُ ! لاَ تَنْهَضِيْ مِنَ النَّوْمِ مُتَأَخِّرَةً (طالبہ! تم نیند سے تاخیر سے مت اٹھا کرو) و لاَ تَمْزَحِيْ كَثِيْرًا (اور زیادہ مزاح نہ کیا کرو) و لاَ تَـرْقُــدِيْ وَقْتَ الْعَمَــلِ (اور کام کے وقت سویا نہ کرو)۔

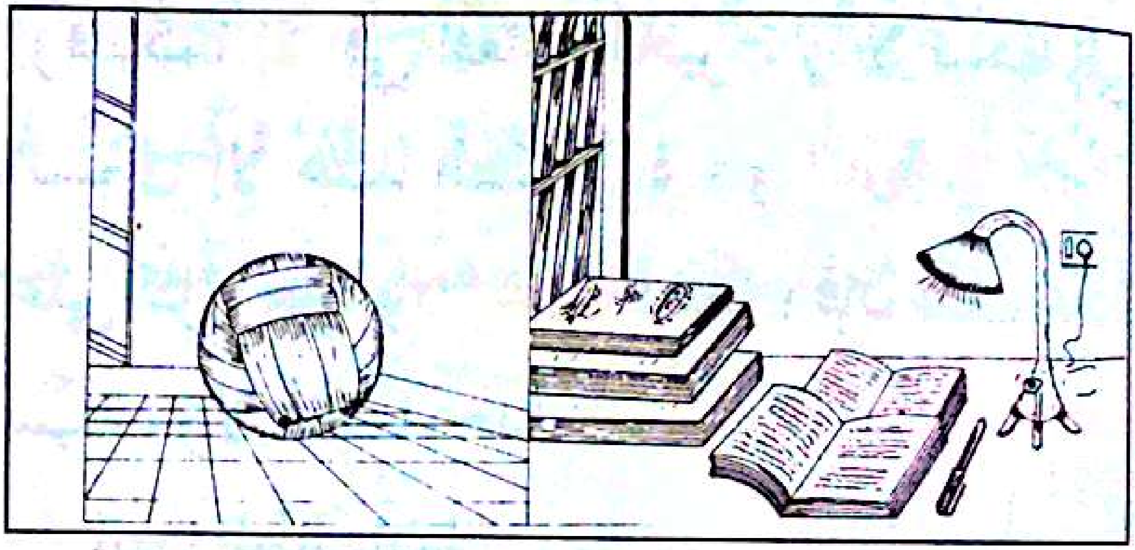
اور اگر دو مردوں یا دو لڑکوں کو کسی کام کے کرنے سے باز رہنے کا حکم دینا ہو، تو اس کے لیے لاَ تَفْعَلاَ کا وزن استعمال ہوگا۔ جیسے: أَيُّهَا التِّلْمِيْذَانِ ! (اے دونوں طالب علمو!) لاَ تَلْعَبَا مَعَ الزُّمَلاَءِ الْفَاسِدِيْنَ (تم دونوں بگڑے ہوئے ساتھیوں کے ساتھ مت کھیلا کرو) و لاَ تَصْحَبَا أَصْدِقَاءَ السُّوْءِ (اور برے دوستوں کا ساتھ مت پکڑو) وَلاَ تَظْلِمَا أَحَدًا (اور کسی پر ظلم نہ کیا کرو)۔

اب اگر دو عورتوں یا دو لڑکیوں کو کسی کام کے کرنے سے رکنے کا حکم دینا ہو، تو اس کے لیے بھی یہی لاَ تَفْعَلاَ کا وزن استعمال ہوگا۔

اور اگر دو سے زائد مردوں یا لڑکوں کو کسی کام سے رکنے کا حکم دینا ہو، تو اس کے لیے لاَ تَفْعَلُوْا کا وزن استعمال ہوگا۔ جیسے: لاَ تَعْبُدُوْا الْقُبُوْرَ (قبروں کی پوجا مت کرو) و لاَ تَتْرُكُوْا الصَّلاَةَ (اور نماز مت چھوڑو) و لاَ تَذْهَبُوْا إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُتَأَخِّرِيْنَ (اور دیر سے مدرسے مت جایا کرو)۔

اور اگر دو سے زائد عورتوں یا لڑکیوں کو کسی کام کے کرنے سے رک جانے کا حکم دینا ہو، تو اس کے لیے لاَ تَفْعَلْنَ کا وزن استعمال ہوگا۔ جیسے: أَيُّهَا التِّلْمِيْذَاتُ ! لاَ تَشْرَبْنَ مَاءً غَيْرَ نَظِيْفٍ (لڑکیو! گندہ پانی مت پیا کرو) وَ لاَ تَضْرِبْنَ الإِخْوَةَ الصِّغَارَ (اور چھوٹے بھائیوں کو مت مارو) وَ لاَ تَتْرُكْنَ الْكُنَاسَةَ فِي الْبَيْتِ (اور گھر میں کوڑا کرکٹ مت چھوڑا کرو)۔

وَلاَ تَكْسَلْ في الْقِرَاءَ ةِ و الْكِتَابَةِ ، و لاَ تَفْرَحْ بِمُصِيبَةِ أَحَدٍ ، ولاَ تَضْحَكْ عَلَىٰ مُسْلِمٍ ، و لاَ تَغْفُلْ عَنِ الصّلاَةِ وَ تِلاَوَةِ الْقُرْآنِ ، وَ لاَ تَدْفَعْ



عَمَلَ الْيَوْمِ لِلْغَدِ ، وَلاَ تَخْرُجْ مِنَ الْفَصْلِ خِلاَلَ الدَّرْسِ .

أَيَّتُهَا التِّلْمِيْذَةُ !

لاَ تَنْهَضِي مِنَ النَّوْمِ مُتَأَخِّرَةً ، وَلاَ تَمْزَحِيْ كَثِيْرًا؛ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْمُزَاحِ سَبَبٌ في الْخِصَام . وَ لاَ تَحْزَنِيْ ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ . وَلاَ تَرْقُدِيْ وَقْتَ الْعَمَلِ ، وَ لاَ تَعْمَلِيْ وَقْتَ الرُّقَادِ ، وَ لاَ تَقْرَئِيْ قِصَّةً مَاجِنَةً .

يَا أَيُّهَا التِّلْمِيْذَانِ !

لاَ تَلْعَبَا مَعَ الزُّمَلاَءِ الْفَاسِدِيْنَ ، وَلاَ تَصْحَبَا أَصْدِقَاءَ السُّوْءِ ، وَلاَ تَعْبُدَا غَيْرَ اللّٰهِ ، وَلاَ تَبْذُلاَ أَوْقَاتَكُمَا إِلاَّ فِي أَفْعَالِ الْخَيْرِ ، وَ لاَ تَذْهَبَا إِلَى السُّوْقِ إِلاَّ عِنْدَ الضَّرُوْرَةِ ، وَ ابْدَءَا بِالسَّلاَمِ عَلَىٰ كُلِّ أَحَدٍ، وَلاَ تَشْتُمَا أَحَدًا ؛ فَإِنَّ ذٰلِكَ عَادَةٌ سَيِّئَةٌ ، وَلاَ تَظْلِمَا أَحَدًا .

أَيَّتُهَا الطَّالِبَتَانِ !

لاَ تَطْبَخَا الطَّعَامَ فِي إِنَاءٍ غَيْرِ نَظِيْفٍ ، وَ لاَ تَقْرَءَا الدَّرْسَ الْجَدِيْدَ إِلاَّ بَعْدَ حِفْظِ الدَّرْسِ الْقَدِيْمِ ، وَ لاَ تَذْهَبَا إِلَى بُيُوْتِ الزَّمِيْلاَتِ كَثِيْرًا ؛ فَإِنَّ ذٰلِكَ سَبَبٌ فِي ضِيَاعِ الأَوْقَاتِ . وَ لاَ تَجْلِسَا إِلَى النِّسَاءِ الْفَاسِدَاتِ . وَلاَ تَصْحَبَا الزَّمِيْلاَتِ الْمُتَحَرِّرَاتِ ؛ فَإِنَّ ذٰلِكَ سَبَبٌ إِلَى فَسَادِ الدِّيْنِ .

أَيُّهَا الأَوْلاَدُ !

أُعْبُدُوْا اللّٰهَ وَحْدَهُ وَ لاَ تَعْبُدُوْا الْقُبُوْرَ ، وَلاَ

تَسْجُدُوْا لِلأَضْرِحَةِ وَ لاَ لِلشَّمْسِ وَ لاَ لِلْقَمَرِ ، وَ لاَ لِلإنْسَانِ وَ لاَ لِلشَّجَرِ وَ لاَ لِلْحَجَرِ ؛ فَإِنَّ اللّٰهَ وَحْدَهُ خَلَقَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ . وَ الصَّلاَةُ طَرِيْقُ النَّجَاةِ ؛ فَلاَ تَتْرُكُوْهَا أَبَدًا . وَ الْعِلْمُ عِمَادُ النَّجَاحِ فِي الدُّنْيَا وَ الآخِرَةِ ؛ فَلاَ تَكْسَلُوْا فِي الْحُصُوْلِ عَلَيْهِ ، وَلاَ تَذْهَبُوْا إِلَى الْمَدْرَسَةِ مُتَأَخِّرِيْنَ .

أَيَّتُهَا التِّلْمِيْذَاتُ !

اِفْعَلْنَ الْخَيْرَ ، وَ لاَ تَشْرَبْنَ مَاءً غَيْرَ نَظِيْفٍ ؛ فَإِنَّهُ سَبَبٌ فِي الْمَرَضِ ، وَ لاَ تَضْرِبْنَ الإِخْوَةَ الصِّغَارَ ، وَ لاَ تَحْقِرْنَ الْفُقَرَاءَ وَالْمَسَاكِيْنَ ، وَ لاَ تَظْلِمْنَ الأُجَرَاءَ وَ الْعُمَّالَ ؛ فَالإِسْلاَمُ مَنَعَ الْمُسْلِمِيْنَ عَنْ ذٰلِكَ . وَ انْصُرْنَ الْمُحْتَاجِيْنَ وَ الْعَجَزَةَ ؛ فَإِنَّ ذٰلِكَ سَبَبٌ قَوِيٌّ فِي رِضَا اللّٰهِ . وَ لاَ تَقْذِفْنَ الْقُمَامَاتِ عَلَى الطُّرُقِ ، لِأَنَّ ذٰلِكَ سَبَبٌ فِي أَذَى النَّاسِ . وَ لاَ تَتْرُكْنَ الْكُنَاسَةَ فِي الْبَيْتِ .

مشق

﴿الف﴾

لاَ تَلْعَبْ	لاَ تَلْعَبَا	لاَ تَلْعَبُوْا
(تم مت کھیلو)	(تم دونوں مت کھیلو)	(تم سب مت کھیلو)
لاَ تَلْعَبِيْ	لاَ تَلْعَبَا	لاَ تَلْعَبْنَ
(تم [ایک عورت] مت کھیلو)	(تم دونوں [عورتیں] مت کھیلو)	(تم سب [عورتیں] مت کھیلو)

نیچے لکھے ہوے افعال مضارع کا پہلے تو موجودہ شکل میں اردو میں ترجمہ کیجئے، پھر ان کو مندرجۂ بالا صورت میں فعل مضارع میں تبدیل کیجئے، پھر فعلِ نہی میں تبدیل کر کے ترجمہ کیجئے اور اعراب و ترجمے کے ساتھ اپنی کاپی میں لکھیے:

تَسْرِقُ تَسْرِقَانِ تَسْرِقُوْنَ تَسْرِقِيْنَ تَسْرِقَانِ تَسْرِقْنَ

تَكْذِبُ تَكْذِبَانِ تَكْذِبُوْنَ تَكْذِبِيْنَ تَكْذِبَانِ تَكْذِبْنَ

تَخْرُجُ تَخْرُجَانِ تَخْرُجُوْنَ تَخْرُجِيْنَ تَخْرُجَانِ تَخْرُجْنَ

﴿ب﴾

ذیل کے افعال کو مندرجۂ بالا صورت میں پہلے فعلِ مضارع میں تبدیل کیجئے؛ پھر فعل نہی میں تبدیل کیجئے اور اِعراب و ترجمے کے ساتھ پڑھیے اور اپنی کاپی میں لکھیے:

جَهِلَ / يَجْهَلُ ، بَخِلَ / يَبْخَلُ ، حَرَصَ / يَحْرِصُ

طَمِعَ / يَطْمَعُ ، حَسَدَ / يَحْسُدُ ، بَغَضَ / يَبْغُضُ

كَرِهَ / يَكْرَهُ ، بَطِرَ / يَبْطَرُ

﴿ج﴾

مندرجۂ ذیل جملوں کا پہلے موجودہ شکل میں ترجمہ کیجئے، پھر ان کے افعال کو فعلِ امر میں تبدیل کیجئے اور فعلِ امر کے ساتھ بھی اردو میں ترجمہ کیجئے:

تَقْرَبُ مِنَ السُّوْقِ وَ تَذْهَبُ إِلَيْهَا وَ تَأْخُذُ مِنْهَا الحَوَائِجَ .

تَبْعُدِيْنَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ وَ تَذْهَبِيْنَ إِلَيْهَا مُتَأَخِّرَةً .

تَخْرُجُوْنَ إِلَى الْمَيْدَانِ مَسَاءً وَ تَلْعَبُوْنَ طَوِيْلاً وَ تَرْجِعُوْنَ إِلَى الْبَيْتِ مُتَأَخِّرِيْنَ .

تَرْقُدْنَ خِلاَلَ الدَّرْسِ وَ تَغْفُلْنَ عَنْ شَرْحِ الأُسْتَاذِ . وَ لاَ تَفْهَمْنَ الدَّرْسَ وَ تَفْشَلْنَ فِي الامْتِحَانِ .

تَرْغَبَانِ فِي الأَطْعِمَةِ اللَّذِيْذَةِ وَ تَبْذُلاَنِ الأَوْقَاتَ فِي الْحُصُوْلِ عَلَيْهَا وَ تَصْرِفَانِ فِيْهَا مَبَالِغَ كَثِيْرَةً .

يَا رُقَيَّةُ وَ فَوْزِيَّةُ ! تَحْرِصَانِ عَلَى الْمَوْضَةِ الْحَدِيْثَةِ وَ تَطْمَعَانِ فِي الزِّيْنَةِ الزَّائِدَةِ ، وَ تَصْحَبَانِ الزَّمِيْلاَتِ الْمُتَحَرِّرَاتِ ، وَ تَغْفُلاَنِ عَنِ الدِّرَاسَةِ وَ تَقْدَمَانِ الْمَدْرَسَةَ مُتَأَخِّرَتَيْنِ ، وَ تَدْخُلاَنِ الْفَصْلَ بَعْدَ الزَّمِيْلاَتِ الْمُجْتَهِدَاتِ .

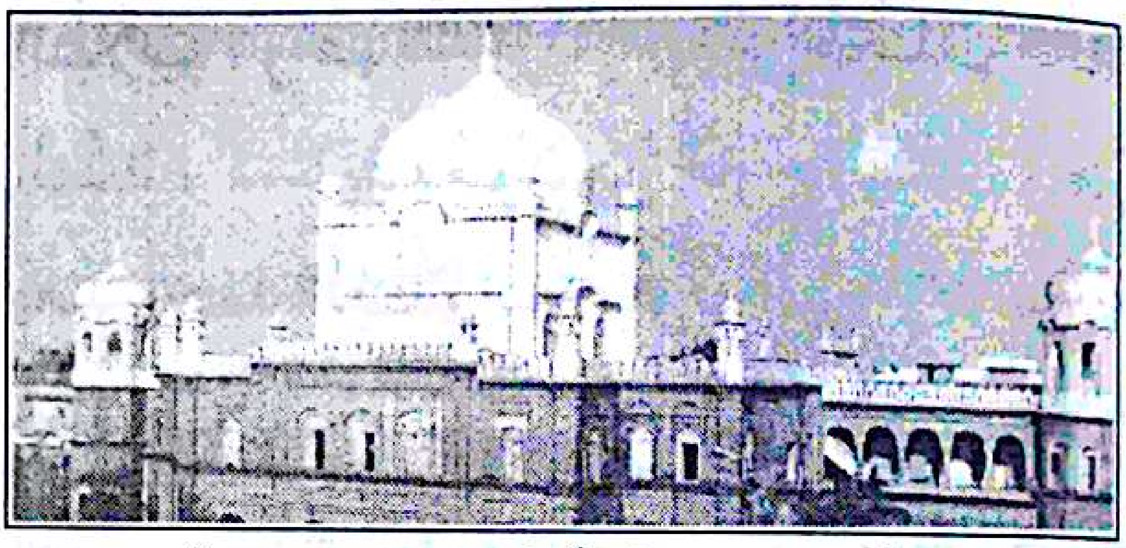
(د)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

اے لوگو! تم ایک خدا کے بندے ہو؛ لہٰذا اُسی کی عبادت کرو، بتوں کی عبادت نہ کرو۔ انسان تمھاری طرح مجبور ہے؛ لہٰذا اس سے کچھ نہ مانگو، صرف خدا سے مانگو۔ دیر سے مدرسے مت آؤ۔ رشید! تم کھیل کود کو مشغلہ نہ بناؤ، پڑھائی لکھائی کو مشغلہ بناؤ۔ رشیدہ! تم ہر کام اپنے وقت پر کرو اور آج کا کام کل پر مت ڈالو۔ تم لوگ جھوٹی عزت کے دل دادہ نہ بنو۔ اے طالب علمو! پڑھنے کے وقت مت سوؤ اور سونے کے وقت مت پڑھو۔ رشیدہ، سلمٰی اور نبیلہ! تم لوگ کسی نعمت پر نہ اتراؤ؛ اس لیے کہ یہ خدا کی طرف سے ہے،

تمہاری طرف سے نہیں ہے۔ خالدہ اور شکیلہ! استانی کے سامنے نہ ہنسا کرو، یہ خلافِ ادب ہے۔ کسی کی کوئی چیز بلا اجازت نہ لو۔ سعد اور نبیل! تمھیں یہ تو معلوم ہے کہ خدا ایک ہے، تو اسی کی پرستش کرو، شیطان کی پرستش نہ کرو، وہ انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اے طالبات! اپنی سہیلیوں کے ساتھ محبت سے رہو، بغض وکراہت کے ساتھ نہ رہو۔ ساتھیو! خوش رہو، رنجیدہ مت ہو؛ اس لیے کہ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ لوگوں کا مال ناحق مت کھاؤ۔ بہنو! محسنوں کو پہچانو اور ان کی ناشکری نہ کرو۔ اچھی کتابیں پڑھو، فحش کتابیں مت پڑھو۔ پیارے بچو! والدین کا تمھارے اوپر بڑا احسان ہے، اس لیے اپنے رب سے ان کے لیے بھلائی مانگو، ان کے حق سے غفلت نہ برتو۔ کبھی جھوٹ نہ بولو، ہمیشہ سچ بولو۔ اِس قلم سے لکھو، اُس پنسل سے نہ لکھو۔ نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حق جانو اور ان کی باتوں پرعمل کرو؛ اس لیے کہ ان کی باتوں پر عمل کرنا ہی کامیابی کی راہ ہے۔

الدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ



دَارُالْعُلُوْم بِـدِيُوْبَنْدَ أَكْبَرُ مِنْ جَمِيْعِ الْمَدَارِسِ فِي الْهِـنْدِ . اَلْعُلَمَاءُ الصَّالِحُوْنَ وَضَعُوْا أَسَاسَهَا قَبْلَ قَرْنٍ وَ ثَلَاثِيْنَ عَاماً ؛ وَضَعُوْا أَسَاسَهَا بَعْدَ سُقُوْطِ الْحُكْمِ الإِسْلَامِيِّ فِي الْهِـنْدِ وَ بَعْدَ قِيَامِ حُكُوْمَةِ الإِنْجَلِيْزِ فِيْهَا . أَخَذَ الْعِلْمَ عَنْ هٰذِهِ الدَّارِ كَثِيْرٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ الأَتْقِيَاءِ ، وَ نَجَمَ فِيْهَا كَثِيْرٌ مِـنَ الْمُحَدِّثِيْنَ وَ الْفُقَهَاءِ ، وَ نَجَمَ كَثِيْرٌ مِنَ الدُّعَاةِ إِلَى اللّٰهِ ، وَ خَرَجَ مِنْهَا كَثِيْرٌ مِنَ الْمُجَاهِـدِيْنَ فِي سَبِـيْلِ

اس سبق میں ماضی، مضارع، امر اور نہی کے مختلف صیغے استعمال کیے گئے ہیں؛ تاکہ گذشتہ اسباق کا اعادہ ہو جائے۔

اللّٰهِ ، و خَرَجَ كَثِيْرٌ مِنَ خِدمَةِ الْعِلْمِ وَ الدِّيْنِ .

يَطْلُبُ فِيهَا الْعِلْمَ الْيَوْمَ أَيْضًا عَدَدٌ كَبِيرٌ مِنَ الطُّلاَبِ ، و هُمْ يَقْدَمُوْنَ إِلَيْهَا مِنْ مُخْتَلِفِ أَنْحَاءِ الْهِنْدِ ، كَمَا يَقْدَمُوْنَ مِنْ خَارِجِ الْهِنْدِ . و هُمْ بَعْدَ أَخْذِ الْعِلْمِ يَرْجِعُوْنَ إِلَى أَوْطَانِهِمْ ؛ فَوَالِدُهُمْ يَفْرَحُ بِهِمْ ، و أُمُّهُمْ تفرحُ بِهِمْ ، و أُسْرَتُهُمْ تَفْرَحُ بِهِمْ ، و أَقَارِبُهُمْ يَفْرَحُوْنَ بِهِمْ ، وَ إِخْوَتُهُمْ يَفْرَحُوْنَ بِهِمْ ، و أَخَوَاتُهُمْ يَفْرَحْنَ بِهِمْ .

و هُمْ بَعْدَ الرُّجُوْعِ إِلَى الْوَطَنِ يَخْدِمُوْنَ الدِّيْنَ ، و يَخْدِمُوْنَ الْمُسْلِمِيْنَ ، و يَأْخُذُوْنَ بِهِمْ إِلَى الْعَقِيْدَةِ الصَّحِيْحَةِ ، و يَخْرُجُوْنَ بِهِمْ مِنَ الْبِدَعِ و مِنَ الْعَادَاتِ السَّيِّئَةِ ، و يَأْمُرُوْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ، و يَمْنَعُوْنَهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ .

و في دَارِالْعُلُوْمِ أَسَاتِذَةٌ عَطُوْفُوْنَ و مُرَبُّوْنَ صَالِحُوْنَ ، و فيها مَكْتَبَةٌ كَبِيْرَةٌ ، و فيها مَسَاجِدُ

جَمِيْلَةٌ ، و فيها فُصُوْلٌ وَاسِعَةٌ ، و فيها خزَّانَاتٌ شَامِخَةٌ لِلْمَاءِ ، و فيها مَسَاكِنُ كَثِيْرَةٌ لِلطُّلاَّب ، و فيها مَسَاكِنُ أُخْرَىٰ لِلأَسَاتِذَةِ ، و فيها أقْسَامٌ عَدِيْدَةٌ لِلتَّعْلِيْمِ ، و فيها مَكَاتِبُ مُخْتَلِفَةٌ ، و فيها بَوَّابَاتٌ كَثِيْرَةٌ ، و حَدَائِقُ خَضْرَاءُ ، و أَشْجَارٌ رَائِعَةٌ ، و فيها مَبَانٍ شَامِخَةٌ ، و دَارُ ضِيَافَةٍ جَذَّابَةٌ، و فيها طُلاَّبٌ مُجْتَهِدُوْنَ ، و لَيْسَ فيها طُلاَّبٌ مُهْمِلُوْنَ .

مشق

﴿الف﴾ سوال برائے جواب

(١) أيُّ مدرسةٍ أكبرُ من جميعِ المدارسِ في الهند ؟

(٢) مَنْ وضعوا أساسَ دَارِ العلومِ / ديوبند ؟

(٣) مَتَى وضعوا أساسَها ؟

(٤) أ يَطْلُبُ العلمَ فيها عددٌ كبيرٌ من الطلابِ ؟

(٥) بَعْدَ أخذِ العلم إلى أيْنَ يرجعون ؟

(٦) من يفرح بهم في أوطانهم ؟

(٧) أ في دارالعلوم أساتذةٌ غِلاَظٌ شِدَادٌ و مُربُّونَ غيرُ صَالِحِيْنَ ؟

(٨) أ فيها مساجدُ غيرُ جميلةٍ ؟

(۹) أ فيها فصولٌ لا واسعةٌ ؟ أ فيها خزاناتٌ قصيرةٌ للماء ؟

(۱۰) أ فيها مَسَاكِنُ قليلةٌ للطلابِ والأساتذةِ ؟

(۱۱) أ فيها مكتبٌ أو مَكْتَبَانِ ؟

(۱۲) أ فيها بَوَّابَةٌ أو بَوَّابَتَانِ ؟

(۱۳) أ فيها حدائق يَابِسَةٌ ؟ أ فيها أشجارٌ قَبِيْحَةٌ ؟

(۱٤) أ فيها مَبَانٍ صغيرةٌ ؟ أ فيها دارُ ضيافةٍ بَسِيْطَةٌ ؟

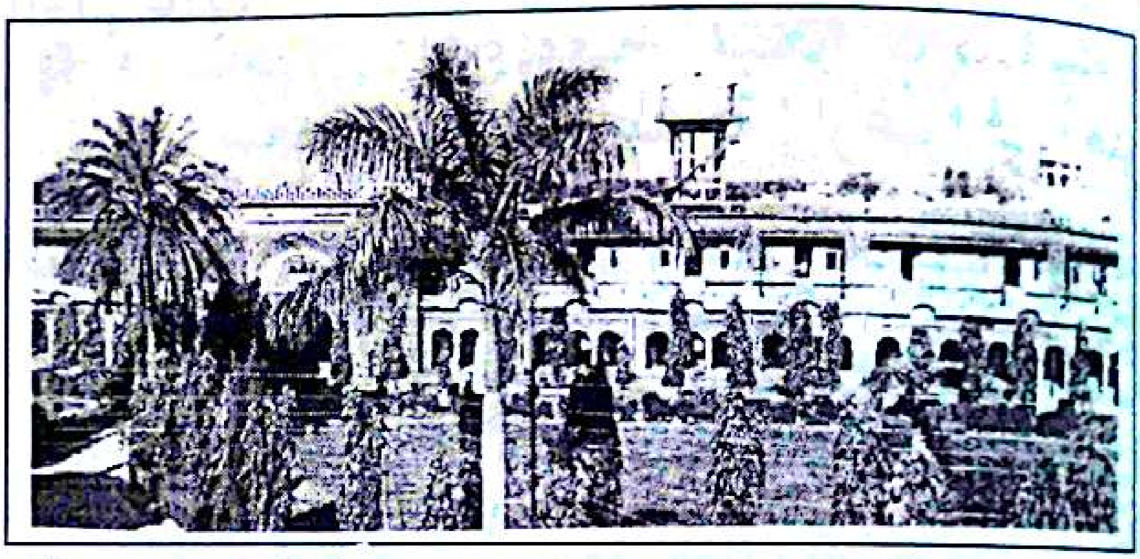
(۱۵) أ فيها طلابٌ غيرُ مجتهدين ؟

﴿ب﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے:

یہ یونیورسٹی ساری یونیورسٹیوں سے بڑی ہے۔ یہ درخت اُس درخت سے لمبا ہے۔ یہ طالب علم اُس طالب علم سے نیک ہے ۔ کیا تم نے دارالعلوم دیوبند کی بنیاد رکھی تھی؟ نہیں، نیک اور متقی علماء نے رکھی تھی۔ کیا سلمٰی اس مدرسے میں علم حاصل کرتی ہے؟ کیا رشیدہ نے بھی یہاں علم حاصل کیا؟۔ کیا تم دونوں نے یہاں علم حاصل کیا؟ یہاں کون لوگ علم حاصل کرتے ہیں؟ کیا رشیدہ، خالدہ اور رابعہ اِس مدرسے میں علم حاصل کرتی ہیں؟ اے لڑکیو! کیا تم سب یہاں علم حاصل کرتی ہو؟

سعد! تم نے کہاں علم حاصل کیا ہے؟ نبیل اور کمال! تم دونوں نے اس یونیورسٹی میں علم حاصل کیا ہے؟ یہ دونوں لڑکیاں تو اُس مذہبی کالج میں علم حاصل کر رہی ہیں۔ میں یہاں سے علم تفسیر، علم منطق، علم حساب حاصل کرنے کی خواہش رکھتا ہوں۔ ہم دونوں نے اِس مدرسے سے دینی مسائل حاصل کیے؟ ہماری بہنوں نے اِس عالم سے فتوی حاصل کیا۔ ہم سبھوں نے اُن علماء کے مواعظ سننے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا ۔ کون سا مدرسہ دین کا مضبوط قلعہ ہے۔ کس مدرسے کے علماء دینی معاملات کو دیگر لوگوں سے زیادہ جانتے ہیں؟ کیا تم لوگ فقہ کو مجھ سے زیادہ جانتے ہو؟ کیا رشیدہ اور خالدہ پکانے کو اپنی والدہ سے زیادہ جانتی ہیں؟

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ



يَا خَالِدُ وَ رَافِعُ وَ سُهَيْلُ ! لَعَلَّكُمْ مَا طَلَبْتُمُ الْعِلْمَ فِيْ دَارِالْعُلُوْمِ بِـدِيْوْبَنْدَ وَ مَا تَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ فِيْهَا الآنَ أَيْضًا .

نَعَمْ : وَ اللّٰهِ ! مَا طَلَبْنَا العِلْمَ فيها ، و هٰذه خَسَارَةٌ كَبِيْرَةٌ لَنَا .

خَالِدٌ : هَلِ الْبَنَاتُ يَطْلُبْنَ الْعِلْمَ فيها ؟

نَبِيْلٌ : لاَ ، هُنَّ لاَ يَطْلُبْنَ الْعِلْمَ فيها ، لَهُنَّ مَدَارِسُ خَاصَّةٌ كَثِيْرَة في الهندِ وَضَعَ الْعُلَمَاءُ الْمُسْلِمُوْنَ أَسَاسَهَا .

يَا رَاشِدُ ! اِحْرِصْ عَلَى طَلَبِ الْعِلْمِ فيها .

و يا حَامِدُ و خَالِدُ ! لاَ تَتْرُكَا فُرْصَةً لأَخْذِ الْعِلْمِ عَنْهَا .

و يا سَعْدُ و سَعِيْدُ و طَلْحَةُ ! اِرْغَبُوْا في أَخْذِ الْحَدِيْثِ و الْفِقْهِ و العَرَبِيَّةِ و عُلُومِ الشَّرِيْعَةِ عنها.

و يا حَمِيْدَةُ ! أُطْلُبِيْ الْفَتْوَىٰ منها عِنْدَ الْحَاجَةِ؛ لأَنَّها (دارالعلوم) مَرْجِعُ الْمُسْلِمِيْنَ في الدِّيْنِ .

و يا خَالِدَةُ و رَاشِدَةُ ! اِحْرِصَا عَلَى أَخْذِ الْمَسَائِلِ الدِّيْنِيَّةِ عَنْ الْعُلَمَاءِ الْمُتَخَرِّجِيْنَ منها ؛ لأَنَّهُمْ أَعْلَمُ بِأُمُوْرِ الدِّيْنِ مِنْ غَيْرِهِمْ .

و يا سُمَيَّةُ و صَفِيَّةُ و رَابِعَةُ ! لاَ تَتْرُكْنَ فُرْصَةً لِلسَّمَاعِ إِلَى مَوَاعِظِ عُلَمَائِهَا ؛ لِأَنَّ هذه الْمَوَاعِظَ تَشْحَذُ الإِيْمَانَ و تَصْقُلُ الْيَقِيْنَ ؛ و لِأَنَّهَا تَدْفَعُ إِلَى الْعَمَلِ و إِلَى الْمُوَاظَبَةِ على الصَّلاَةِ و عَلَى جَمِيْعِ أَحْكَامِ الدِّيْنِ .

فَدَارُ الْعُلُوْمِ بِدِيُوْبَنْدَ قَلْعَةٌ إِسْلَامِيَّةٌ مَنِيْعَةٌ خَدَمَتِ الإِسْلَامَ ، و خَدَمَتِ الْمُسْلِمِيْنَ ؛ وَ الْمُسْلِمُوْنَ أَيْضًا خَدَمُوْهَا و يَخْدِمُوْنَهَا بِمُخْتَلِفِ الطُّرُقِ ؛ و الْمُسْلِمَاتُ أَيْضًا خَدَمْنَهَا و يَخْدِمْنَهَا بِمُخْتَلِفِ الأَسَالِيْبِ .

نَسْأَلُ اللّٰهَ لَهَا (لِدَارِالعلوم) السَّلَامَةَ و الرُّقِيَّ ، و نَسْأَلُ اللّٰهَ لِعُلَمَائِهَا و لِأَسَاتِذَتِهَا و لِطُلَّابِهَا السَّعَادَةَ فِي الدُّنْيَا و الآخِرَةِ .

مشق

(الف) سوال برائے جواب:

(١) هل تحرصُ على طَلَبِ العِلْمِ في دارالعُلوم ؟

(٢) هل ترغبون في أخذ الحديثِ والفقهِ و علوم الشريعة فيها ؟

(٣) هل هي (دارالعلوم) مرجعُ المسلمينَ في الدّين ؟

(٤) هل عُلماؤها أعلَمُ بأمور الدّين مِنْ غيرهم ؟

(٥) أ مواعظُ عُلَمَائها تشحذُ الإيمانَ و تصقلُ اليقينَ و تدفعُ إلى العمل ؟

(٦) هل هي قلعةٌ منيعةٌ للإسلام ؟

(۷) أيَّ شَيْءٍ خَدَمَتْ دارُالعلومِ ؟

(۸) هَلِ المسلمونَ خدموا دَارَالعلوم؟

(۹) هل خَدَمْتُمُوْهَا أيضا ؟

(۱۰) أيَّ شَيْءٍ تَسْأَلُوْنَ اللّٰهَ لِدَارِالعلومِ ؟

﴿ب﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

ہماری والدہ اپنے رب سے ہمیشہ ہمارے لیے سلامتی اور ترقی کی دعا کرتی ہے۔ میں نے اِسلام، مسلمان اور دینی علوم کی بہت خدمت کی ہے۔ کیا تم لوگ والدین کی خدمت کرتے ہو؟ والدین کی خدمت بڑے ثواب کا ذریعہ ہے۔ دین کی خدمت دنیا و آخرت کی بھلائی کا ذریعہ ہے۔

نبیل اور خالد! اپنے وطن، اپنی قوم کی خدمت کے خواہش مند رہو۔ نبیلہ و راشدہ! تم مختلف طریقوں سے فقراء کی خدمت کرو۔ اے لڑکیو! تم سب مختلف انداز سے والدین کی خدمت کرو۔ دوستو! آپ لوگ رشتہ داروں کی ہر طریقے سے خدمت کیجئے، تو وہ آپ سے خوش ہوں گے اور آپ کے لیے اللہ سے دنیا و آخرت کی بھلائی کی درخواست کریں گے۔ شاید تم لوگوں نے اب تک علمائے صالحین کی خدمت نہیں کی ہے۔ رشیدہ! شاید تم نے بھی اب تک ماں باپ کی خوشنودی طلب نہیں کی ہے۔ شاید ہم لوگوں نے اب تک کل کا سبق یاد نہیں کیا ہے۔ لڑکیو! شاید تم لوگوں نے ابھی دستر خوان نہیں بچھایا۔ ساتھیو! شاید تم لوگ وقت پر مدرسے نہیں پہنچو گے۔ کوشش کرو کہ وقت پر گھر لوٹ آؤ۔ کوشش کرو کہ وقت پر سبق یاد کرو۔ کوشش کرو کہ وقت پر ہر کام کرو۔

الدَّرْسُ السَّابِعُ والْعِشْرُوْنَ

(من القرآن الكريم)

اللّٰهُ لاَ إِلٰـهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ، لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَ لاَ نَوْمٌ ، لَهُ مَا في السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الأَرْضِ . هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ، لَهُ الأَسْمَاءُ الْحُسْنىٰ . لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الأَرْضِ . هُوَ الأَوَّلُ وَ الآخِرُ و الظَّاهِرُ و الْبَاطِنُ ، وَ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ . و هُوَ اللّٰهُ في السَّمٰوٰتِ وَ في الأَرْضِ . اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الأَرْضِ . إِلٰـهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ . وَ اللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِنْ تُرَابٍ ، وَ جَعَلَ لَكُمْ مِنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا ، وَ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ . خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الأَرْضَ بِالْحَقِّ . يٰأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَ أُنْثىٰ و جَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَ قَبَائِلَ . و هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ وَ النَّهَارَ وَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ . وَ جَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا . وَ جَعَلَ

مشق

﴿الف﴾ سوال برائے جواب:

(١) أ تأْخُذُ اللّٰهَ سنةٌ و نومٌ؟

(٢) أ لَهُ ما في السمٰوٰتِ والأرضِ؟

(٣) مَنْ هُوَ الخالقُ البارئُ المصورُ؟

(٤) مَنْ لَهُ الأسماءُ الحُسْنَى؟

(٥) مَنْ هو نورُ السمٰواتِ والأرضِ؟

(٦) كيفَ إلٰهُنا؟

(٧) مَنْ خلَقَنَا و مِنْ أيِّ شَيْءٍ؟ مَنْ خلَقَ السَّمَاوَاتِ والأرضَ؟

(٨) مَن خلقَ الْجِبَالَ والأشْجَارَ والأنْهَارَ و الإنسانَ و كُلَّ شَيْءٍ؟

(٩) من خلقَ الليلَ والنهارَ والشمسَ والقمرَ؟

﴿ب﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں؛ اِس لیے اُسی کی عبادت کرو۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم کسی چیز پر قادر نہیں۔ وہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔ یہ زمین و آسمان، سورج و چاند، دن و رات، پہاڑ و دریا، درخت و سبزے: سبھی چیزوں کو خدا نے پیدا کیا۔ کیا تمھارے باپ دادوں نے ان میں سے کسی چیز کو پیدا کیا ہے؟ رشید و خالد! تم دونوں جان رکھو کہ اللہ بڑی قدرت والا اور ہر چیز کو بلا سبب پیدا کرنے والا ہے۔ رشیدہ! تم جانتی ہو کہ خدا نے تمھیں کس چیز سے پیدا کیا؟ طالبات! کیا تم سب اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھتی ہو؟ تمھیں انھیں یاد رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

الدَّرْسُ الثَّامِنُ والعِشْرُوْنَ

(من القرآن الكريم)

كُلُوْا وَاشْـرَبُوْا مِنْ رِزْقِ اللّٰهِ ۔ وَ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۔ يٰأَيُّـهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ ، وَ اعْمَلُوْا صَالِحًا ۔ يَا قَوْمِ [قومي] اعْبُدُوْا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِنْ إِلٰـهٍ غَيْرُهُ ۔ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ ۔ كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ ۔ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَ الأَرْضِ ۔ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسَ ۔ اللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔ لاَ تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَ لاَ لِلْقَمَرِ ، وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ ۔ رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِـكُمْ ، يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ ۔ إِعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَ أَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ ۔ وَ لاَ تَكْتُمُوْا الشَّهَادَةَ ۔ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۔ و لاَ تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ إِلٰـهاً آخَرَ ۔ وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً و أَصِيْلاً ۔ يٰأَيُّهَا النَّاسُ

كُلُوْا مِمَّا في الأَرْضِ حَلاَلاً طَيِّبًا . فَلاَ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَ أَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ .

مشق

﴿الف﴾ سوال برائے جواب:

(١) مَنْ يَرْزُقُنا مِنَ السَّمَاءِ والأرضِ ؟

(٢) من يحكمُ بيننا يومَ القيامةِ ؟

(٣) من يعلمُ السِرَّ والجهرَ ؟

(٤) مَنْ هو شديدُ العقابِ ؟

(٥) هَلِ المؤمنونَ إخْوةٌ ؟ أَتَجعلونَ مَعَ اللّٰهِ إلـٰهًا آخرَ ؟

(٦) أتذكرونَ اسمَ رَبِّكَ بكرةً وَأصيلاً ؟

(٧) هَلْ تأكلونَ مما في الأرضِ حَلاَلاً طيبًا .

﴿ب﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے:

خالد، رشید، سہیل! تم خدا سے یہ مانگا کرو: ہمارے پروردگار! تیری رحمت ہمارے گناہوں سے بڑی ہے؛ اس لیے تو ہمیں بخش دے، تو طاقت ور رب ہے، ہم کمزور بندے ہیں، تو بے نیاز ہے، ہم تیرے محتاج۔ ہم گنہ گار ہیں؛ لیکن تیرے نبی کے پیرو ہیں۔ الٰہی! تو ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی سے نواز۔ تیرا وعدہ ہے کہ اللہ کے ولی رنجیدہ نہیں ہوتے، تو ہمیں اپنا ولی بنالے۔ اے لڑکو! شرک ظلم عظیم ہے؛ اس لیے اس کے قریب نہ ہو۔ اسلامی تعلیمات پر کاربند رہو؛ اس لیے کہ انھی میں نجات ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پڑھو۔ صحابہ کے حالات جانو۔ ائمہ کرام کی سوانح معلوم کرو۔ دینی کتابوں سے دلچسپی لو۔ نیک ساتھیوں کی صحبت میں رہا کرو۔

الدَّرْسُ التَّاسِعُ والعِشْرُوْن

(من القرآن الكريم)

يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا ارْكَعُوْا وَ اسْجُدُوْا وَ
اعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَ افْعَلُوْا الْخَيْرَ . إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لاَ
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لاَ هُمْ يَحْزَنُوْنَ . أُدْخُلُوْا الْجَنَّةَ لاَ
خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَ لاَ أَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ . لَكُمْ فِيْهَا
فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَ مِنْهَا تَأْكُلُوْنَ . رَبِّ [رَبِّي] إِنِّي
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْلِيْ . وَ اغْفِرْلَنَا وَ ارْحَمْنَا،
أَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ . رَبِّ
اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا آمِنًا ، وَ ارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرٰتِ .
أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَ ارْحَمْنَا . وَ اكْتُبْ لَنَا فِي
هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً . إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ . إِنَّ الشِّرْكَ
لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ . لاَ تَقْنَطُوْا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ، إِنَّ اللّٰهَ
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ، إِنَّهُ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ .

وَلاَ تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً إِلَى عُنُقِكَ وَ لاَ تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ . وَ لاَ تَقْرَبُوْا الزِّنٰى . إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ، هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ . وَ لَذِكْرُ اللّٰهِ أَكْبَرُ . وَ الْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ . وَ لِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ . يٰأَيُّهَا النَّاسُ أَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ وَ اللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ .

مشق

﴿الف﴾ سوال برائے جواب:

(١) هل تركعون و تَسْجُدُوْنَ و تعبدونَ ربَّكُمْ و تفعلون الخيرَ ؟

(٢) أ في الجنةِ فواكهُ قليلةٌ ؟

(٣) أ تقنطون مِنْ رحمةِ اللّٰهِ ؟

(٤) من يغفرُ الذنوبَ و يرحمُ العبادَ ؟

(٥) هَلِ الشِّرْكُ ظلمٌ صغيرٌ ؟

(٦) هَلْ تجعلونَ أَيْدِيَكُمْ مغلولة إلى أعناقِكُمْ ؟

(٧) أيُّ شَيْءٍ أكبَرُ : ذكرُ اللّٰه أوْ ذكرُ الناس ؟

(٨) أيُّ شيء أكبر : الفتنةُ أوِ القتلُ ؟

(٩) هَلْ أنتم فُقَرَاءُ إِلَى اللّٰهِ ؟

(ب)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

اساتذہ کے پاس بیٹھا کرو۔ علمائے صالحین کی محبت کے حصول کی کوشش کرو۔ ربّ کریم کی یاد سے کسی وقت غفلت نہ برتو۔ بُرے ساتھیوں کے قریب نہ جاؤ۔ علم اور عمل دونوں کو جمع کرو۔ فحش گانے مت سنو۔ گندی کہانیاں مت پڑھو۔ اللہ کی نشانیوں پر غور کرو۔ ہر حال میں خدا کا شکر ادا کرو؛ یہ نعمتوں کی فراوانی کا یقینی ذریعہ ہے۔ اپنے اساتذہ کو دیکھو، وہ کبھی اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے۔ سلفِ صالحین کو دیکھو، وہ کبھی رنجیدہ نہیں ہوتے۔ میری بہن رابعہ اِن نصیحتوں پر پوری طرح عمل کرتی ہے۔ راشدہ اور نبیلہ بھی اِن پر کاربند رہتی ہیں۔ اِس مدرسے کی طالبات بھی اِن میں خوب دلچسپی لیتی ہیں۔ سہیل! شاید تم بھی اِن سے غفلت نہ برتو گے۔

الدَّرْسُ الثَّلاَثُوْنَ

(من الحديث الشريف)

الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِهٖ وَ يَدِهٖ • الدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ • خَيْرُ الأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا • التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَهٗ • النَّدَمُ تَوْبَةٌ • أَحَبُّ الأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ أَدْوَمُهَا • كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ، وَ خَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ التَّوَّابُوْنَ • حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَةِ • أَفْضَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ أَحْسَنُهُمْ خُلُقًا، وَ أَكْيَسُ الْمُؤْمِنِيْنَ أَكْثَرُهُمْ ذِكْرًا لِلْمَوْتِ • خِيَارُكُمْ أَطْوَلُكُمْ أَعْمَارًا وَ أَحْسَنُكُمْ أَخْلاَقًا • طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ • مَنْ خَرَجَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ حَتَّى يَرْجِعَ • مَجَالِسُ الْعُلَمَاءِ رِيَاضُ الْجَنَّةِ • الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الإِيْمَانِ • إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ • لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ وَ لاَ بِاللَّعَّانِ • مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ

خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَ مَا فِيْهَا • إِنَّمَا الْغِنَى غِنَى الْقَلْبِ وَ الْفَقْرُ فَقْرُ الْقَلْبِ • خَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِيُّ • لاَ إِيْمَانَ لِمَنْ لاَ أَمَانَةَ لَهُ ، وَلاَ دِيْنَ لِمَنْ لاَ عَهْدَ لَهُ • أَيُّهَا النَّاسُ ! إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ ، وَ الْفِقْهُ بِالتَّفَقُّهِ • أَفْضَلُ الْعِبَادَةِ الْفِقْهُ ، وَ أَفْضَلُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ • فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ • الْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الأَنْبِيَاءِ •

مشق

﴿الف﴾ سوال برائے جواب:

(۱) كيفَ المسلمُ؟

(۲) ما هو الدينُ؟

(۳) ما هو أحبُ الأعمالِ إلى اللهِ؟

(٤) من هم خيرُ الخطّائينَ؟

(٥) أ حُسْنُ الظنِ مِنْ حُسْنِ العبادةِ؟

(٦) من هو أفضلُ المؤمنينَ؟

(۷) و من هو أكيسُ المؤمنينَ؟

(۸) من هو في سبيلِ اللهِ؟

(۹) كَيفَ مَجَالسُ العلماء؟

(۱۰) هَلِ المؤمنُ طعَّانٌ و لعَّانٌ ؟

(۱۱) أيُّ شيءٍ خيرٌ من الدنيا و ما فيها ؟

(۱۲) بِأيِّ شَيْءٍ العلمُ ؟

(۱۳) كيفَ فضلُ العالمِ على العابد ؟

﴿ب﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے:

مسلمان ہمیشہ میری زبان اور ہاتھ سے محفوظ رہے۔ مذہب سچائی ہے۔ اسلام دیانت داری ہے۔ بہترین کام مخلوق کی خدمت ہے۔ بہترین طالب علم محنتی طالب علم ہے۔ بہترین طالبہ وقت پر مدرسے آنے والی طالبہ ہے۔ حصولِ علم ہر بچے اور جوان پر فرض ہے۔ سارے کام تو نیتوں سے ہیں۔ ہم دل کی مال داری چاہتے ہیں۔ سلمیٰ مال و دولت چاہتی ہے۔ کیا تمھارے پاس دیانت داری ہے؟ جس کے پاس اخلاق نہیں، اس کے پاس انسانیت نہیں۔ کیا تمھارے پاس وفاداری ہے۔ استاذ کی طالب علم پر ایسی فضیلت ہے جیسی چاند کی تمام ستاروں پر۔

الدَّرْسُ الحَادِيْ و الثَّلاَثُون

(من الحديث الشريف)

أَحَبُّ الأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ الْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَ الْبُغْضُ فِي اللّٰهِ • الْخَلْقُ عِيَالُ اللّٰهِ • كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ : دَمُهُ وَ مَالُهُ وَ عِرْضُهُ • الوَحْدَةُ خَيْرٌ مِنَ جَلِيْسِ السُّوْءِ ، وَ الْجَلِيْسُ الصَّالِحُ خَيْرٌ مِنَ الْوَحْدَةِ • إِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ ، وَ خَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ • إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُوْنَةٌ : مَلْعُوْنٌ مَا فِيْهَا إِلاَّ ذِكْرُ اللّٰهِ وَ عَالِمٌ و مُتَعَلِّمٌ • إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَ فِتْنَةُ أُمَّتِيْ الْمَالُ • الدُّنْيَا دَارُ مَنْ لاَ دَارَ لَهُ ، و لَهَا يَجْمَعُ مَنْ لاَ عَقْلَ لَهُ • مَنْ أَكَلَ طَيِّبًا وَ عَمِلَ فِي سُنَّةٍ وَ أَمِنَ النَّاسُ بَوَائِقَهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ • إِنَّمَا يَنْصُرُ اللّٰهُ هٰذِهِ الأُمَّةَ بِضَعِيْفِهَا: بِدَعْوَتِهِمْ ، وَ صَلاَتِهِمْ، وَ إِخْلاَصِهِمْ • لاَ يَقْبَلُ اللّٰهُ لِصَاحِبِ بِدْعَةٍ صَوْمًا وَ لاَ صَلاَةً و لاَ حَجًّا

وَ لاَ عُمْرَةً و لاَ جِهَادًا و لاَ صَرْفًا ولاَ عَدْلاً ، يَخْرُجُ مِنَ الإِسْلاَمِ كَمَا يَخْرُجُ الشَّعْرُ مِنَ الْعَجِيْنِ • اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ و تَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ و حُبَّ الْمَسَاكِيْنِ • إِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ • لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ • لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خِبٌّ وَ لاَ بَخِيْلٌ و لاَ مَنَّانٌ • لَجَاهِلٌ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيْلٍ •

مشق

«الف» سوال برائے جواب:-

(١) هلِ الحبُّ في اللهِ والبغضُ في اللّٰه أحبُّ الأعمالِ إلى اللّٰهِ؟

(٢) هل جليسُ السوءِ خيرٌ ؟

(٣) ما هو خيرُ الحديثِ و خيرُ الهدي ؟

(٤) أيُّ شَيْءٍ ملعونٌ ؟

(٥) هَلِ الدنيا دارُك ؟

(٦) من يدخل الجنةَ ؟

(٧) بمن ينصر اللّٰه هذه الأمةَ ؟

(۸) لمن لا يقبل الله صوماً و لا صلاةً ؟

(۹) من يخرج من الإسلام كما يخرج الشعر من العجين ؟

(۱۰) هل تسألَ الله فعلَ الخيرات ؟

(۱۱) أيُّ شيء يأكلُ الحسناتِ كما تأكلُ النارُ الحطبَ ؟

(۱۲) أ يدخلُ الجنةَ خِبٌّ و بخيلٌ و منانٌ ؟

(ب)

عربی میں ترجمہ کیجئے:

اچھے استاذ کی صحبت تنہائی سے بہتر ہے۔ مال بڑا فتنہ ہے۔ کیا تم کمزوروں کی مدد کرتے ہو؟ رشیدہ! تم فقیروں کی مدد کرو۔ بے عقل لوگ ہی دنیا کے لیے اسباب اکٹھا کرتے ہیں۔ کیا لوگ تمھارے شرور سے بے خوف رہتے ہیں۔ معذوروں کا عذر قبول کیا کرو۔ لڑکیو! اللہ سے نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی توفیق مانگا کرو۔ لڑکو! حسد سے دور رہا کرو، اس لیے کہ وہ آگ کی طرح نیکیوں کو جلاڈالتا ہے۔ ہم لوگ جنت میں جائیں گے۔ کافر اور مشرک جنت میں نہیں جائیں گے۔ بخالت نہ کرو، یہ بری عادت ہے۔ اور جاہل سخی بخیل عبادت گزار کی بہ نسبت خدا کو زیادہ پسند ہے۔

الدَّرْسُ الثَّانِي وَالثَّلاَثُونَ

(من الحديث الشريف)

اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا طَيِّبًا وَ عَمَلاً مُتَقَبَّلاً • أَسْأَلُكَ الرِّضَا بَعْدَ الْقَضَاءِ ، وَ أَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ ، وَ أَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَ الشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ • اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَ ارْحَمْنِيْ وَ ارْزُقْنِيْ • لاَ يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لاَ يَرْحَمُ النَّاسَ • الرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ ، اِرْحَمُوْا مَنْ فِي الأَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَاءِ • اِمْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيْمِ • إِنَّ اللّٰهَ لاَ يَنْظُرُ إِلَى صُوَرِكُمْ وَ أَمْوَالِكُمْ، وَ لٰكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوْبِكُمْ • اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ • اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِيْ نُوْرًا وَ فِي لِسَانِيْ نُوْرًا، وَ اجْعَلْ فِي سَمْعِيْ نُوْرًا، وَ اجْعَلْ فِي بَصَرِيْ نُوْرًا، وَ اجْعَلْ مِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَ مِنْ أَمَامِيْ نُوْرًا ، وَ

اجْعَلْ مِنْ فَوْقِي نُوْرًا و مِنْ تَحْتِي نُوْرًا .

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الأَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ، وَ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوٰتِ وَالأرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ ، وَ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ، وَ لَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الأَرْضِ وَ مَنْ فِيْهِنَّ، وَ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضِ، وَ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ ، وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ ، وَ قَوْلُكَ الْحَقُّ ، و لِقَاؤُكَ الْحَقُّ ، وَ الْجَنَّةُ حَقٌّ، وَ النَّارُ حَقٌّ، وَ النَّبِيُّوْنَ ، وَ مُحَمَّدٌ (صلى الله عليه وسلم) حَقٌّ ، وَ السَّاعَةُ حَقٌّ .

مشق

﴿الف﴾

سوال برائے جواب:

(۱) أيَّ شَيْءٍ تسأل اللّٰهَ ؟

(۲) من يرحمه اللّٰه ؟ و من لا يرحمه اللّٰه ؟

(۳) إلى أيِّ شَيْءٍ ينظر اللّٰه ؟

(٤) من هو نور السماوات و الأرض ؟

﴿ب﴾

عربی میں ترجمہ کیجئے:

اے طالب علمو! خدا سے علم نافع، رزقِ طیب اور عمل مقبول کی توفیق مانگا کرو۔ کیا تم خدا سے رضا بعد القضا کی توفیق مانگتی ہو؟ سعدی! خدا سے اس کی دیدار کی لذت اور اس کی ملاقات کی طلب مانگا کرتی ہے۔ اِن لڑکوں نے اپنے ساتھیوں پر رحم کیا، تو ان کے استاذ نے بھی ان کا قصور معاف کر دیا۔ اِس لڑکی نے یتیم کا سر سہلایا اور اس پر رحم کھایا۔ خدا ہماری صورتوں اور ثروتوں کو نہیں دیکھے گا؛ بلکہ وہ ہمارے دلوں کا حال دیکھے گا۔ اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے دل و زبان، آنکھ کان، آگا و پیچھا، اوپر و نیچے: سبھی کو منور کر دے۔

الدَّرْسُ الثَّالِثُ وَ الثَّلاثُونَ

(من الأمثال العربية)

البَلاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ ● النَّاسُ أَعْدَاءٌ لِمَا جَهِلُوْا ● حُبُّ الدُّنْيَا رَأْسُ كُلِّ خَطِيْئَةٍ ● الْحَيَاةُ كَظِلِّ الْجُدْرَانِ وَ النَّبَاتِ ● مَنْ نَقَلَ إِلَيْكَ نَقَلَ عَنْكَ ● طُوْلُ التَّجَارِبِ زِيَادَةٌ فِي الْعَقْلِ ● عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيْقٍ جَاهِلٍ ● بَعْضُ الأَقَارِبِ كَالْعَقَارِبِ ● جُرْحُ الْكَلَامِ أَشَدُّ مِنْ جُرْحِ السِّهَامِ ● الرَّفِيْقُ قَبْلَ الطَّرِيْقِ ● لِكُلِّ عَمَلٍ رِجَالٌ ● بَلاءُ الإِنْسَانِ مِنَ اللِّسَانِ ● أَدَبُ الْمَرْءِ خَيْرٌ مِنَ ذَهَبِهِ ● آفَةُ الْعِلْمِ النِّسْيَانُ ● لِكُلِّ ثَوْبٍ لَابِسٌ ● الْجَزَعُ عِنْدَ الْمُصِيْبَةِ مُصِيْبَةٌ أُخْرَى ● جَلِيْسُ الْمَرْءِ مِثْلُهُ ● الْجَهْلُ شَرُّ الأَصْحَابِ ● إِنَّ الْحَذَرَ لَا يَدْفَعُ الْمَقْدُوْرَ ● الْحِرْصُ قَائِدُ الْحِرْمَانِ ● الْحَرَكَةُ بَرَكَةٌ ● الإِحْسَانُ يَقْطَعُ اللِّسَانَ ● الْحَقُّ أَبْلَجُ وَ

الْبَاطِلُ لَجْلَجٌ • خيرُ الْمَالِ مَا نَفعَ • خَيْرُ الْعِلْم ما حَضَرَكَ • دَلِيْلُ عَقْلِ الْمَرْءِ فِعْلُهُ • دَوَاءُ الدَّهْر الصَّبْرُ عَلَيْهِ • لِكُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ • السَّلَامَةُ غَنِيْمَةٌ • الشَّرُّ قَلِيْلُهُ كَثِيْرٌ • الْكِذْبُ دَاءٌ وَالصِّدْقُ شِفَاءٌ • يَوْمُ السُّرُوْرِ قَصِيْرٌ •

مشق

﴿الف﴾ سوال برائے جواب:

(١) أيُّ شَيْءٍ موكلٌ بالمنطقِ ؟
(٢) هل أنتم أعداءٌ لما جهلتم ؟
(٣) أيُّ شيء رأسُ كلِّ خطيئةٍ ؟
(٤) هل نَقَلْتَ عنى سِرًّا إلى أحد ؟
(٥) طولُ التجارب زيادة في أيِّ شَيْءٍ ؟
(٦) من خيرٌ من صديقٍ جاهلٍ ؟
(٧) هل أنتم كالعقاربِ ؟
(٨) هل تبحث عن الرفيقِ قبل الطريق ؟
(٩) بلاءُ الإنسان من أيِّ شَيْءٍ ؟
(١٠) أدبُ المرءِ خير من أي شيء ؟
(١١) أي شيء آفة العلم ؟
(١٢) هَلِ الجهلُ شرُّ الأصحابِ ؟
(١٣) أيُّ شَيْءٍ قائدُ الحرمانِ ؟

(١٤) هَلِ الحركةُ بركةٌ ؟

(١٥) أيُ شيءٍ يقطع اللسانَ ؟

(١٦) أيُ شيء أبلجُ و أيّ شيء لجلج ؟

(١٧) أيُ المالِ خيرٌ ؟

(١٨) أيُ العلمِ خيرٌ ؟

(١٩) أيّ شيءٍ دليلُ عقلِ المرءِ ؟

(٢٠) أيُّ شيءٍ قليلُهُ كثيرٌ ؟

(٢١) هلِ الكذبُ داءٌ ، فَمَا الشّفاءُ ؟

﴿ب﴾ عربی میں ترجمہ کیجئے:

جو شخص دوسروں کی بات تمھارے پاس لائے، وہ تمھاری بات دوسروں کے پاس بھی لے جائے گا۔ دنیا کی محبت مصیبت کی جڑ ہے۔ زندگی ڈھلتے ہوئے سائے کی طرح ہے۔ مصیبت انسان کے اپنے رویے سے آیا کرتی ہے۔ ہم لوگ نامعلوم چیزوں کے دشمن ہیں۔ طولِ تجربہ پختگیٔ عقل کا ذریعہ ہے۔ انسان کی آفت اس کا کرتوت ہے۔ علم سے بہتر کوئی دولت نہیں۔ جہالت سے بدتر کوئی ساتھی نہیں۔ تدبیرِ انسانی سے قسمت کا لکھا نہیں ٹلتا۔ لالچ بری عادت ہے۔ اِحسان قاطعِ شکایات ہے۔ بہترین علم وہ ہے، جو وقت پر کام آئے۔ بہترین مال راہِ خدا میں کام آنے والا مال ہے۔ شر سے دور رہو؛ اِس لیے کہ اس کا ذرا بھی بہت ہے۔ سچائی میں کامیابی ہے۔ جھوٹ میں ناکامی ہے۔ امتحان کا دن دراز ہوتا ہے۔ انعام کا دن چھوٹا ہوتا ہے۔ مصیبت کا علاج اُس کو انگیز کرنا ہے۔ ہر کام کے اپنے طریقے ہوتے ہیں۔ ماں کی محبت دخولِ جنت کی اَساس ہے۔ قلم علم کی بنیاد ہے۔ غور و فکر دانش مندی کی جڑ ہے۔ قرآن پاک اِسلام کا سرچشمہ ہے۔ حدیث شریف میں شریعت اسلامی کا بیان ہے۔ بخالت بہت سی آفتوں کا ذریعہ ہے۔ سخاوت کامیابی کی کلید ہے۔

الفاظ کے ترجمے اس طرح کیے گئے ہیں، جس طرح سبق میں عبارت کا سیاق وسباق متقاضی تھا، عربی الفاظ کے اردو ترجمے میں خصوصاً یہی کیا گیا ہے۔

الدرس الأول

عربی سے اردو

مَصَاحِفُ	(واحد)	مُصْحَفٌ :	قرآن پاک
مَنَازِلُ	(〃)	مَنْزِلٌ :	مکان، گھر
مَوَاقِفُ	(〃)	مَوْقِفٌ :	اسٹینڈ، اڈہ
طُرُقٌ	(〃)	طَرِيْقٌ :	راہ، روڈ، راستہ
صُحُفٌ	(〃)	صَحِيْفَةٌ :	اخبار، روزنامہ
مُدُنٌ	(〃)	مَدِيْنَةٌ :	شہر، سٹی
أَعْمَالٌ	(〃)	عَمَلٌ :	کام، محنت، سرگرمی
أَدْيَانٌ	(〃)	دِيْنٌ :	مذہب
أَسْئِلَةٌ	(〃)	سُؤَالٌ :	سوال
أَجْوِبَةٌ	(〃)	جَوَابٌ :	جواب
دُرُوْسٌ	(〃)	دَرْسٌ :	سبق
قِصَصٌ	(〃)	قِصَّةٌ :	واقعہ، کہانی
بُيُوْتٌ	(〃)	بَيْتٌ :	گھر
سُيُوْفٌ	(〃)	سَيْفٌ :	تلوار، شمشیر
دِيَارٌ	(〃)	دَارٌ :	گھر، ہاؤس
أَزْهَارٌ	(〃)	زَهْرٌ :	پھول
أَمْطَارٌ	(〃)	مَطَرٌ :	بارش
أَثْمَارٌ	(〃)	ثَمَرٌ :	پھل
أَفْكَارٌ	(〃)	فِكْرٌ :	سوچ، خیال
أَشْجَارٌ	(〃)	شَجَرٌ :	درخت
أَحْجَارٌ	(〃)	حَجَرٌ :	پتھر
أَصْنَامٌ	(〃)	صَنَمٌ :	پتھر کا بت

أَوْرَاقٌ	(واحد)	وَرَقٌ :	کاغذ
أَغْصَانٌ	(//)	غُصْنٌ :	شاخ، ٹہنی
مِيَاهٌ	(//)	مَاءٌ :	پانی
أُمَرَاءُ	(//)	أَمِيْرٌ :	شاہزادہ، نواب، راجہ
وُزَرَاءُ	(//)	وَزِيْرٌ :	وزیر، منسٹر
حُكَمَاءُ	(//)	حَكِيْمٌ :	عقل مند، دانش ور
شُرَفَاءُ	(//)	شَرِيْفٌ :	باعزت، شریف
كُرَمَاءُ	(//)	كَرِيْمٌ :	سخی، شریف، فیاض
شُعَرَاءُ	(//)	شَاعِرٌ :	شاعر، شعر گو
أُدَبَاءُ	(//)	أَدِيْبٌ :	ماہر زبان
عُلَمَاءُ	(//)	عَالِمٌ :	عالم، صاحب علم تعلیم یافتہ
عُظَمَاءُ	(//)	عَظِيْمٌ :	عظیم، بڑا
كِبَارٌ	(//)	كَبِيْرٌ :	بڑا، بلند مرتبہ
قِصَارٌ	(//)	قَصِيْرٌ :	کوتاہ قامت، چھوٹا
طِوَالٌ	(//)	طَوِيْلٌ :	لمبا، دراز قد
غِلَاظٌ	(//)	غَلِيْظٌ :	موٹا، گاڑھا
شِدَادٌ	(//)	شَدِيْدٌ :	سخت، مضبوط
دُعَاةٌ	(//)	دَاعٍ :	داعی، مبلغ
قُضَاةٌ	(//)	قَاضٍ :	فیصلہ کنندہ، جج
رُعَاةٌ	(//)	رَاعٍ :	چرواہا، نگراں
هُدَاةٌ	(//)	هَادٍ :	راہ بر، ہادی، ہدایت دینے والا
كُفَّارٌ	(//)	كَافِرٌ :	کافر، منکر خدا
فُجَّارٌ	(//)	فَاجِرٌ :	بدکار، گنہ گار
فُسَّاقٌ	(//)	فَاسِقٌ :	گنہ گار، گم راہ، بدکار
شُبَّانٌ	(//)	شَابٌّ :	جوان
فِتْيَانٌ	(//)	فَتًى:	نوجوان، جواں مرد
غِلْمَانٌ	(//)	غُلَامٌ :	لڑکا، خادم
وِلْدَانٌ	(//)	وَلَدٌ :	بچہ، لڑکا

الدرس الثاني

عربی سے اردو

الوَلَدُ: بچہ، لڑکا
نَشِيطٌ: چست، پھرتیلا
الأَوْلادُ: بچے، لڑکے
نُشَطَاءُ: چست، چاق چوبند
سَعِيدٌ: [بلند اقبال، نیک، خوش بخت
رُشَدَاءُ: بیدار، باہوش
المَنْظَرُ: منظر، سین
القَصْرُ: محل
عِنَبٌ: انگور
صَدِيقٌ: دوست، ہم نوا
لَعِبٌ: کھیل
خَطٌّ: تحریر، لکھائی

اردو سے عربی

کام چور: (ج) مُهْمِلُونَ
تمھارے: لَكَ
میری: لِيْ
یہ قرآن: هٰذِهِ المَصَاحِفُ
مدرسے کے ہیں: لِلْمَدْرَسَةِ

الدرس الثالث

عربی سے اردو

مُهَنْدِسٌ: انجینیر
مُمَرِّضَةٌ: نرس، تیمار دار خاتون
بَارِعٌ: ماہر، باکمال
عَازِمٌ: پختہ ارادہ رکھنے والا
مَاهِرٌ: ماہر، باکمال
مُجَرِّبٌ: تجربہ کار
قَادِرٌ: قادر، قدرت والا
صَابِرٌ: صابر، جفاکش
صَالِحٌ: صالح، نیک
مُهْمِلَةٌ: (مؤنث) لاپروا، کام چور
عَطُوفَةٌ: (مؤنث) مہربان، ہمدرد، مشفق
صَابِرَةٌ (مؤنث) صابر، جفاکش

اردو سے عربی

باحوصلہ طَمُوحٌ
شفیق (ج) عَطُوفَاتٌ
دھوکے باز (ج) خَادِعُونَ
امانت دار (ج) أُمَنَاءُ

الدرس الرّابع

عربی سے اردو

مَحَّايَةٌ ربڑ
بَرَّايَةٌ پنسل تراش
طَاوِلَةٌ میز
مِنْضَدَةٌ تپائی، ٹیبل
خَطَّاطٌ خوش خط، کاتب
رَسَّامٌ پینٹر، نقشہ ساز
كُرَةٌ گیند
نَجْمٌ ستارہ
مَرِيضَةٌ بیمار
فَرَسٌ گھوڑا
شَاحِنَةٌ ٹرک

اردو سے عربی

روزہ دار عورت	صائمۃٌ
جا رہے ہو	ذاھِبٌ
آرہی ہوں	قادِمَۃٌ
چشمہ	نظّارۃٌ
چمچہ	مِلعقۃٌ
چاول	أرُزٌّ، رُزٌّ
آٹا	دقیقٌ
آنکھ	عَینٌ (مؤنث)
منہ	فَمٌ
سر	رأسٌ
کان	أُذنٌ (مؤنث)
بندوق	بُندُقیّۃٌ
تلوار	سَیفٌ
کھا رہا ہے	آکِلٌ
دیکھ رہی ہوں	ناظِرَۃٌ
پی رہی ہو	شارِبَۃ

الدرس الخامس

عربی سے اردو

نسیمٌ	خوش گوار ہوا
علیلٌ	خوشبودار، نرم (ہوا)
نافورۃٌ	فوارہ
مُضیفۃٌ	ایئر ہوسٹس (ہوائی جہاز میں خدمت کرنے والی لڑکی)
مَحلُّ النظّارات	چشمے کی دکان
دَولۃٌ	ملک
مُحدَّدٌ	متعین
الطائفُ	سعودی عرب کا مشہور شہر
جذّابۃٌ	پرکشش
البِئرُ	کنواں
مَملوحٌ	نمکین
رَدِيءٌ	گھٹیا، خراب
الکُوَیتُ	مشہور خلیجی عربی ملک
المَلِکُ	بادشاہ
عُملَۃٌ	سکہ، کرنسی
ھائِلٌ	زبردست
قِمّۃٌ	چوٹی
الجَبَلُ	پہاڑ
قِطارُ البَضائعِ	مال گاڑی

اردو سے عربی

چھتری	مِظَلّۃٌ
چوڑی	عَرِیضَۃٌ
جوتا	حِذاءٌ
غیر متعین	غَیرُ مُحَدَّدٍ
سوچ	تَفکِیرٌ
خوش نویس	خَطّاطٌ
کرن	شُعَاعٌ
تیز	حَادٌّ
چراغ	سِرَاجٌ
روشنی	نُورٌ
ہلکی	خافِتٌ

الدرس السادس

عربی سے اردو

بِنایاتٌ	عمارتیں

عَالِيَةٌ	بلند
مَحلَاتٌ تِجَارِيَةٌ	دکانات، منڈیاں، تجارتی مراکز
المَلَابِسُ الجَاهِزَةُ	سلے ہوئے کپڑے، ریڈی میڈ کپڑے
النَظَارَاتُ الطِّبِّيَّةُ والشَّمْسِيَّةُ:	نظر اور دھوپ کے چشمے
الأَقْمِشَةُ القُطنِيَّةُ	سوتی کپڑے
الأَقْمِشَةُ الصُّوْفِيَةُ	اونی کپڑے
مُنتَزَهَات	تفریح گاہیں، پارک
فَاسِقَةٌ	بدکردار
غَنِيٌّ	مال دار، دولت مند
الرِّيَاضَات	ورزشیں، کسرت
الدُّوَلُ	ممالک
مُخْتَلِفَةٌ	مختلف
لُغَاتٌ	زبانیں

اردو سے عربی

اونی کپڑے	الأَقْمِشَةُ الصُّوْفِيَّةُ
سوتی کپڑے	الأَقْمِشَةُ القُطنِيَّةُ
دھوپ کے چشمے	النَّظَّارَاتُ الشَّمْسِيَّةُ
نظر کے چشمے	النَّظَّارَاتُ الطِّبِّيَّةُ
چینی قلم	القَلَمُ الصِّينِيُّ
ہندوستانی کاغذ	الأَوْرَاقُ الهِنْدِيَّةُ
سارے	كُلُّهَا
افریقی ممالک	الدُّوَلُ الأَفْرِيقِيَّةُ
کھلاڑی	لَعُوبٌ، مُهْمِلٌ
تفریح گاہیں	مُنتَزَهَات
جاپانی گھڑیاں	السَّاعَاتُ اليَابَانِيَّةُ
خدائی پیغام	الرِّسَالَاتُ الإِلٰهِيَّةُ

قیمتی مضامین	مَقَالَاتٌ قَيِّمَةٌ
دعوتی جلسے	حَفَلَاتٌ دَعْوِيَّةٌ

الدرس السابع

عربی سے اردو

فَائِزُوْنَ	کامیاب
مُسَاهِمُوْنَ	حصے لینے والے، حصے دار
مُسَابَقَةٌ	مقابلہ
الخِطَابَةُ	تقریر
الرُّكَّابُ (واحد)	راکِبٌ: مسافر
مُحْتَرَمُوْنَ	قابل احترام، معزز
قُسَاةٌ	سنگ دل، سخت دل
غَائِبَاتٌ	غیر حاضر
غَائِبُوْنَ	غیر حاضر
مَهَرَةٌ (واحد)	مَاهِرٌ: باکمال
مَاهِرُوْنَ (واحد)	مَاهِرٌ: باکمال
جَوَائِزُ	انعامات

اردو سے عربی

اللہ کے	لِلّٰهِ
کارخانے کے	فِي المَصْنَعِ
مزدور	عُمَّالٌ
پرانے طلبہ	الطُّلَّابُ القُدَامٰى
موجود نہیں	غَيْرُ مَوْجُوْدِيْنَ
محنت کش	كَادِحُوْنَ
لوگ	رِجَالٌ
اردو کے	فِي الأُرْدِيَّةِ
عظام	الكِبَارُ
بے لوث	مُخْلِصُوْنَ

بہت قابل احترام	مُحْتَرَمُوْنَ جِدًّا
اس ملک کے	فِيْ هٰذَا الْبَلَدِ
اچھے شہری	مُوَاطِنُوْنَ طَيِّبُوْنَ
اسلام کے	لِلْإِسْلَامِ
میں	مِنْ
جاپانی تاجر	التُّجَّارُ الْيَابَانِيُّوْنَ
ایمان دار (نہیں)	غَيْرُ أُمَنَاءَ

الدرس الثامن

عربی سے اردو

فَاضِلَاتٌ	باکمال
طَيِّبَاتٌ	خوش اخلاق
نَظِيْفَاتٌ	صاف ستھری
أَدَوَاتٌ طِبِّيَّةٌ	طبی آلات، معالجاتی سامان
أَدَوَاتٌ جِرَاحِيَّةٌ	آلات جراحی (آپریشن کے آلات وسامان)
سُرُرٌ عَدِيْدَةٌ	متعدد بیڈ
بَارِعَاتٌ	ماہر، باکمال
خَبِيْرَاتٌ	تجربہ کار، ٹرینڈ
تَسْهِيْلَاتٌ	سہولتیں، وسائل، اسباب
لِلْعِلَاجِ	علاج کی، علاج کے
عَامِرَةٌ بِالْكُتُبِ	کتابوں سے بھرے پڑے
عَامِلَاتٌ	اہل کار، کارکن، ملازمائیں
خَلِيْقَاتٌ	بااخلاق، خلیق
كَاتِبَاتٌ	بہت سی محررہ
نَشِيْطَاتٌ	پھرتیلی، چست
تَسْجِيْلُ الدُّخُوْلِ وَالْخُرُوْجِ	آمد ورفت درج کرنے کے لیے
مُوَزِّعَاتٌ	تقسیم کنندہ خواتین
كَرِيْمَاتٌ	شریف
الْكُتُبُ الْمَطْلُوْبَةُ	مطلوبہ کتابیں
مُؤَدَّبُوْنَ	باادب، سلیقہ مند
مُؤَدَّبَاتٌ	باادب، سلیقہ مند
دَاعِيَاتٌ	مبلغہ، داعیہ
مَقَالَاتٌ	مضامین
مُهَذَّبَةٌ	شائستہ، مہذب
وَفِيَّاتٌ (ج)	وفادار
وَفِيَّةٌ (واحد)	وفادار
فَرِيْدَاتٌ (ج)	بے مثال
فَرِيْدَةٌ (واحد)	بے مثال

اردو سے عربی

نیک	(الأُمَّهَاتُ) الصَّالِحَاتُ
نمازی	(البنات) الْمُصَلِّيَاتُ
ایمان دار	(الْمُعَلِّمَاتُ) الْأَمِيْنَاتُ
پیاری سہیلیاں	الصَّدِيْقَاتُ الْمَحْبُوْبَاتُ
فرماں بردار	(زَوْجَاتٌ) مُطِيْعَاتٌ
باکمال	(طَبِيْبَاتٌ) نِطَاسِيَّاتٌ
ہمدرد	(مُسْلِمَاتٌ) رَحِيْمَاتٌ
اسلام کی	لِلْإِسْلَامِ
پہلی داعیات	دَاعِيَاتٌ سَابِقَاتٌ
بہت ڈرنے والیاں	خَاشِعَاتٌ جِدًّا
دین کی	لِلدِّيْنِ
حجنیں	حَاجَّاتٌ

الدرس التاسع

عربی سے اردو

حَقْلٌ	کھیت
لَيْسَ	نہیں
مَاذَا	کیا
بَطَاطَاحُلْوَةٌ	شکر قند
طَمَاطِم	ٹماٹر
بَصَل	پیاز
الأَنْبَج	آم
جَمِيْع	سارے، سبھی
لَسْتَ	نہیں
أَدَوَاتُ اللَّعِبِ وَالرِّيَاضَةِ الْبَدَنِيَّةِ	کھیل اور جسمانی ورزش کے سامان
ظِلَالٍ كَثِيْفَةٍ	گھنے سائے، گھنیرے سائے
لَدَى	کو، کے نزدیک
عِنْدَ	کو، کے نزدیک
حَبَّتَانِ	دو دانے، دو پیس
كُوْخ	جھونپڑی، معمولی مکان
طَابِخَاتٌ لِلطَّعَامِ	کھانا پکا رہی ہیں
بَلْ	بلکہ
كُسَالَى	سست، کاہل
مُهْمِلُوْنَ	کام چور، لاپرواہ، کھلاڑی
الْمُجَاوِرَة	پاس کے (گاؤں) نزدیک کے (گاؤں)
مُتَنَوِّعَة	مختلف
مُدَرَّبَات	ٹرینڈ، تجربہ کار
ثُوْمٌ	لہسن
بِطِّيْخ	تربوز
جَزَرٌ	گاجر
بَطَاطِس	آلو
الْجَوَافَة	امرود
أَدَوَاتُ الزِّرَاعَةِ	آلات زراعت کھیتی کے سامان
بِالْحَرْثِ وَالْبَذْرِ	جوتنے اور بیج ڈالنے میں
شِدَادٌ	مضبوط

اردو سے عربی

چائے	شَايٌ
کارخانے	مَصَانِعُ
نقشے	خَرَائِط
باپردہ لڑکیاں	الْبَنَاتُ الْمُحْتَجِبَاتُ
اچار	مُخَلَّل
بغل میں	بِجَنْبِ (الْمَكْتَبَةِ)

الدرس العاشر

عربی سے اردو

ذَهَبَ	گیا
جَلَسَ	بیٹھا
عَبَدَ	عبادت کی
ذَكَرَ	ذکر کیا
فَرِحَ	خوش ہوا
ذَهَبَتْ	گئی
الْمَطْبَخ	مطبخ، باورچی خانہ، کچن
طَبَخَتْ	پکایا
رَجَعَتْ	لوٹی
غُرْفَةُ الطَّعَامِ	کھانے کا کمرہ، طعام خانہ ڈائننگ روم

نَظَرَتْ	دیکھا
أثاثِ البَيْتِ	گھریلو سامان
فَرِحَتْ	خوش ہوئی
وَصَلَ	پہنچا
خَرَجَ	روانہ ہوا
حَضَرَ	آیا، حاضر ہوا
قَرَأَ	پڑھا
سَمِعَ	سنا
كَتَبَ	لکھا
خَرَجَتْ	روانہ ہوئی
وَصَلَتْ	پہنچی
المِيْعَاد	وقت متعین، وقت مقررہ
دَخَلَتْ	آئی، داخل ہوئی
فَرِحَتْ	خوش ہوئی
عَمِلَ	کام کیا
عَطَفَتْ	شفقت سے پیش آئی، مہربان ہوئی
شَرُفَ	شرف یاب ہوا، سعادت حاصل کی

اردو سے عربی

فرنیچر	أثاثُ (البَيْتِ)

الدرس الحادي عشر

عربی سے اردو

الشَّاي	چائے
الفَطُور	ناشتہ
رَكِبَ	سوار ہوا
شَرَحَ	تقریر (مدرس کی)
فَهِمَ	سمجھا
الحَلِيْب	دودھ (تازہ)
القَهْوَة	قہوہ، کافی
الوَعْظ	وعظ، نصیحت

اردو سے عربی

غسل خانے	الحَمَّام
دھویا	غَسَلَ
کافی	البُنّ، القَهْوَة
یاد کیا	حَفِظَ
موسم سرما	فَصْلُ الشِّتَاءِ

الدرس الثاني عشر

عربی سے اردو

غَسَلَا	دونوں نے دھویا
شَكَرَا	دونوں نے شکر ادا کیا
طَلَبَا	دونوں نے مانگے
دَفَعَا	دونوں نے ادا کی، دونوں نے دی
لِأَنَّ	اس لیے کہ، کیوں کہ
الكُرَةُ	گیند
الغَدَاءُ	دوپہر کا کھانا
مَحَلّ القِرْطَاسِيَّةِ	اسٹیشنری کی دکان
البَائِعِ	دکان دار، فروخت کنندہ ١ ٢
أَوْرَاقًا بَيْضَاءَ	سفید کاغذ
سَيَّارَةُ الأُجْرَةِ	ٹیکسی
الصَّعْبَة	مشکل، سخت
العَشَاء	رات کا کھانا

بِمَاذَا	کس چیز سے
قَطَعْتَا	دونوں نے توڑا
المُبَارَاة	میچ
نَجَحَا	دونوں کامیاب رہے، دونوں جیتے
سَكَتَتَا	دونوں خاموش رہیں
الحَفْلَة	جلسہ، اجتماع
خَطَبَتَا	دونوں نے تقریر کی

اردو سے عربی

اٹھے	نَهَضَا
عورتوں کے جلسے میں	في حَفْلَةِ النِّسَاءِ
تقریریں	الخِطَابَات
لفافے	الظُّرُوف
عربی رسالے	المَجَلَّات العَرَبِيَّة
گھنٹہ بجنے	دَقُّ الجَرَس
ایک ساتھ	مَعًا
فٹ بال میچ	مُبَارَاة كُرَةِ القَدَمِ
رات کا کھانا	العَشَاء

الدرس الثالث عشر

عربی سے اردو

مَقْعَدَيْهِمَا	اپنی سیٹوں
الحُضُور	حاضری
بَدَأَ	شروع کیا
الطَّبْشُور	چاک، کھریا
كُلَّه	مکمل، سارے
مَكَانَهُ	اپنی جگہ
نِهَايَة	اختتام، ختم
الفَلَّاحَات	کاشت کار عورتوں
تَذْكِرَةُ مُومْبَاي	مومبائی کا ٹکٹ
حَصَلَا	(دونوں نے) لیا

اردو سے عربی

کپڑے کی دکان	مَحَلّ الأَقْمِشَة
سرکاری بس	الحَافِلَة الرَّسْمِيَّة
سوار ہو کر	رَكِبْنَ
بینچ	مَقْعَد
بعض مٹھایاں	بَعْض الحَلَاوَى

الدرس الرابع عشر

عربی سے اردو

قَالَتْ	کہا
مِسْطَرَة	اسکیل، خط کش
قَالَ	کہا
سُكَّرًا	کچھ شکر
عُلْبَة	ڈبہ، پیکٹ
الشُّوكُولَاتَة	چاکلیٹ
كَمِّيَّة	مقدار
العَدَس	دال
الأَرُزّ	چاول
الدَّقِيق	آٹا
الفَاتُورَة	بل (حساب کا پرچہ)
الصَّيْف	موسم گرما
قَصَدْنَا	ہم گئے، ہم نے رخ کیا
أَوَّلًا	پہلے، سب سے پہلے
السِّكَّةُ الحَدِيدِيَّةُ	ریلوے

سَألنا	ہم نے معلوم کیا، ہم نے پوچھا
مَكتَب الاستِعلام	دفتر معلومات، انکوائری آفس
مَوْعِد	وقت مقرر
قِيام القِطار	گاڑی کی روانگی
القِطار المُباشِر	ڈائرکٹ ٹرین، براہ راست گاڑی
حَمَلَ	اٹھایا
الشَّيال	قلی
حقَائِبنَا	ہمارے سامان، ہمارے بیگ
أسْبوعًا	ایک ہفتے
العِمارَات المُرتَفِعَة	اونچی اونچی عمارتیں
أختَايَ	میری دونوں بہنیں
زِيارَة	(میسور) دیکھنے، (میسور) کی سیر
الرِّحْلة السَّابِقَة	گزشتہ سفر

اردو سے عربی

دوا	الدَّوَاء
روٹی	الخُبْز
اے دونوں طالبات	أيُّهَا التِّلْمِيذَتَانِ، أيُّهَا الطَّالِبَتَانِ
نقشہ	جَدْوَل (الامتِحَان)
اب تک	لِحَدِّ الآنِ، إلى الآنِ
بھی	كَمَا، كَذٰلك
اے طالب علمو!	أيُّهَا الطُّلَّابُ، أيُّهَا التَّلَامِيذُ
لکھا ہوا	المَكْتُوب

الدرس الخامس عشر

عربی سے اردو

السَّنَوِيّ	سالانہ
صَحِبْنَا	ہم ساتھ گئے
صَحِبْتْنَا	ہمارے ساتھ گئیں
كَذٰلك	نیز، بھی
الرَّائِعة	شان دار، خوب صورت
هُنَاك	وہاں
الوَاجِبَاتُ المَنْزِلِيَّة	ہوم ورک (اسکول یا مدرسے کا کام جو طلبہ کو گھر پر انجام دینے کے لیے دیا جاتا ہے)
عَادَة	عادت، طریقہ
جَدَّتِنَا	ہماری دادی
أنَّ	کہ
نَصَحْتُنَّ	تم سبھوں نے نصیحت کی
ضَرَبْنَ	(ان سبھوں نے) مارا

اردو سے عربی

حرم مکی	الحَرَمُ المَكِّيُّ
انگور	العِنَب
انار	الرُّمَّان
سیب	التُّفَّاح
سنترے	البُرْتُقَال
امرود	الجَوَافَة
کیلے	المَوْز

الدرس السادس عشر

عربی سے اردو

البُنّ	کافی

حَوْلَ	پر، پاس
مَائِدَة	دستر خوان
الفطور	ناشتہ
جَمِيعًا	ایک ساتھ
جَدِّي	میرے دادا
معًا	ایک ساتھ، اکٹھے
الإجّاص	ناشپاتی
يَضْحَكُ	وہ ہنستا ہے
الخُضَار	سبزیاں
مَحَلّ الخضراوات	سبزیوں کی دکان
تَسْجُدُ	تم سجدہ کرتے ہو
نَسْجُدُ	ہم سجدہ کرتے ہیں

اردو سے عربی

یہ باتیں	ذلك، هٰذهِ الأمُور
ہمیں معلوم ہوئی ہیں	عَلِمْنَا
تمھیں معلوم ہو جائیں گی	تَعْلَمُ

الدرس السابع عشر

عربی سے اردو

التَّجَوُّل	گشت، سیر
هٰهُنَا	یہاں
كَائِنَة	ہوگا، ہونے والا ہے
الجُبْنَة	پنیر
دَائِمًا	ہمیشہ
جَارٍ	بہتی ہوئی، رواں، جاری
التُّوت	شہتوت

اللُّعْبَة	کھلونا

اردو سے عربی

تازہ دودھ	الحَلِيبُ الطازَجُ
کپڑے	المَلابِس
پہنتیں	تَلْبَسَانِ
ککڑی	القِثّاءُ
تربوز	البِطِّيخ الأحْمَر
خربوزہ	الشَّمَّام
بہت	كثِيرًا
کثرت سے	كثِيرًا
اطمینان	طُمَأْنِينَة

الدرس الثامن عشر

عربی سے اردو

بَعْدُ	ابھی، ابھی تک
أخَاهَا	اپنے بھائی (سے)
لِمَاذَا	کیوں
يَرْكُضُوْنَ	مار رہے ہیں
بِأرْجُلِهِم	اپنے پاؤں سے
يَحْزَنُوْنَ	رنجیدہ ہو رہے ہیں
يَغْضَبُوْن	ناراض ہو رہے ہیں
يَضْرِبُوْنَ	مار رہے ہیں
بِقُوَّةٍ شَدِيْدَةٍ	بہت زور سے
يَفْشَلُوْنَ	وہ شکست کھا رہے ہیں
يَقْذِفُوْنَهَا	گیند کو پھینک رہے ہیں
بَعِيْدًا	دور
يَمْرَحُوْنَ	مست ہو رہے ہیں، خوشی سے اترا رہے ہیں

لأنّهم	اس لیے کہ وہ لوگ
يَغلِبُونَ	فتح پا رہے ہیں
الفاشِلِيْنَ	ہارنے والوں، شکست کھانے والوں
عِنْدَ مَا	جس وقت، جب کہ
قَدَر	تقدیرِ الٰہی
فَقَدْ	چناں چہ بھی
فَمَتَى	تو کب
تَمْرَحُوْنَ	تم لوگ خوشی سے پھولے نہیں سماتے
المُنَاسَبَة	تقریب، موقع
الحَلَاوَى	مٹھائیاں
الأُسْرَة	خاندان، فیملی
وكَذٰلِكَ	اور اس طرح
النَّجَاح	کامیابی، فتح مندی
المَعرِض	نمائش گاہ، میلہ

اردو سے عربی

بڑا بوجھ	الحِملُ الثَّقِيلُ، العِبءُ الثَّقِيلُ
قریب کی	المُجَاوِر، القَرِيب
دور کی	البَعِيد
چشمے	النَّظَّارَات
دور	بَعِيدٌ
مناسب	لَائِق، مُلَائِم، مُنَاسِبٌ
مست رہتے ہیں	يَمْرَحُوْن

الدرس التاسع عشر

عربی سے اردو

تَمْشُط	کنگھی کرتی ہے
شَعْر	بال
رَاسِي	میرے سر
تَلْبَسِين	پہنتی ہو
الحِذَاء	جوتا
البِسَاطُ	فرش
الكُتُب الدِّرَاسِيَّة	درسی کتابیں
أمَّا	لیکن
الحَصِيْر	چٹائی
مَطعَم	ریسٹورینٹ، کینٹین
فَ	اس لیے کہ
البُرقُع	برقع
اللِّفَاع	دوپٹہ
تَصْنَعْنَ	کرتی ہو
القِشْدَة	بالائی
زَمِيلَاتكُن	اپنی سہیلیوں
تَخْلَع	اتارتے ہیں، بدلتے ہیں
أزْيَاء (واحد)	زي: ڈریس، لباس
مَلَابِسَ	کپڑے
غَير دِرَاسِيَّة	غیر درسی
الكَرَاسِي	کرسیوں
القِصَّة	کہانی
يَقْطَع	کاٹتا ہے
يَطمَع	لالچ کرتا ہے

اردو سے عربی

پرسوں	بَعْدَ الغَدِ
نئے کپڑے	المَلَابِس الجَدِيْدَة
نئے جوتے	الأَحْذِيَة الجَدِيْدَة
زیورات	الحُلِي
نئے کنگن	الأَسْوِرَة الجَدِيْدَة

میری بہن تو	أمّا أختي فهيَ
برقع	البُرقع
دوپٹے	اللِّفاع
موٹاپا	السِّمانة
ہلکی غذا	الغذاء الخَفِيف
چستی	نَشاطٌ
صحت	صِحّةٌ
زیادہ کھانے میں	في كثرةِ الأكلِ، في الإكثارِ مِن الأكلِ
یہ بات	ذلك

الدرس العشرون

عربی سے اردو

الإجازة	چھٹی
مَرِيض	بیمار
بِكُرَةِ اليدِ	والی بال سے
الحَوائج	ضروریات، ضرورت کی چیزیں
الدَّرْسَ الماضيَ	گذشتہ سبق کو، پچھلے سبق کو
تقعُدُون	(گھر میں) بیٹھے رہتے ہو، پڑے رہتے ہو
الكريكتُ	کرکٹ
رِحلةٌ خلويّةٌ	پکنک
تارةً	کبھی
مرّاتٍ عديدةً	بارہا، کئی مرتبہ
إلى	پاس، پر
قِصصًا كثيرةً	بہت سے قصے، بہت سے واقعے
ثيابَك	اپنے کپڑے

فقدْ غسلَتْها	اس لیے کہ انھیں (میری والدہ) دھو چکی ہیں
الخبزَ المُحمّصَ	توسٹ
الكَبِد	کلیجی
الخِيار	کھیرا
الصَّباحِ المُبكّرِ	صبح سویرے
السّاخنِ	گرم

اردو سے عربی

دینی قصے	القِصَصُ الدِّينيّةُ
جیب	الجَيْبُ

الدرس الحادي والعشرون

عربی سے اردو

تَعلَم	تم جانتے ہو، تمھیں معلوم ہے
خلَقَكَ	(کس نے) تمھیں (پیدا کیا؟)
أنّ	کہ، یقیناً
رَزَقَكَ	تمھیں رزق دیا
كُلُّهُمْ	سب، سارے، سبھی
السَّماء	آسمان
الأرض	زمین
الجَنّة	جنت
النّار	دوزخ
أحدًا	کسی کو
مِنْ أينَ	کہاں کے
رَبّةَ البَيْت	صاحب خانہ، ہاؤس ہولڈر

اردو سے عربی

اس پر سوار ہوا	رَكِبْتُهَا
اجنبی عورتوں	النِّسَاء الأَجْنَبِيَّات
کیوں کہ یہ	لأَنَّهَا
اسی لیے	لذلك،لهٰذا السَّبَبَ
سانپ	الحَيَّة
ضرور	حَتْمًا،لُزُومًا
اچھے لوگ	رِجَالٌ طَيِّبُونَ
یقین کرے گی	تَعْلَمُ

الدرس الثاني والعشرون

عربی سے اردو

الشَامِخَة	اونچے اونچے
الَّذِي	جس نے
كُلَّ شيءٍ	ہر چیز کو
قَدِيْر	قادر، قدرت والا
العَالَمِيْن	سارے جہاں
بِهٰذِهِ الأُمُور	ان باتوں کی

اردو سے عربی

کبھی	قَطُّ
اس سے پہلے	مِنْ قَبْلُ
بہت دنوں سے	مُنْذُ أَيَّامٍ كَثِيْرَةٍ ، مُنْذُ زَمَانٍ طَوِيْلٍ
کیوں پھاڑتی ہو	لِمَا ذَا تَخْرِقِينَه
مزارات	أَضْرِحَة
اپنی حاجتیں	حَاجَاتِنَا
صرف خدا سے	اللّٰهَ وَحْدَه
ضرورتیں	حَاجَاتِنَا
حمد کرتی ہیں	يَحْمَدْنَه
ان کا احسان مانتے ہو	تَعْرِفُوْنَ لَهُمَا الفَضْلَ
خوب	جَيِّدًا
ہم گواہ ہیں	نَشْهَدُ
محنت سے	بِالاجْتِهَاد
لاپرواہی	التَّقْصِيْر
ایمان لانا	الإيمان
قیمتی	الثَّمِين
زیادہ نیک	أَصْلَحُ
اچھی طرح معلوم ہے	يَعْلَمُونَ جَيِّدًا

الدرس الثالث والعشرون

عربی سے اردو

قَرُبَ	(مدرسے کا وقت) ہوا چاہتا ہے
الزِّيَّ المَدْرَسِيَّ	مدرسے کا لباس، اسکول کا ڈریس
اِنْزِلْ	اتر جاؤ
إلى	پر
إلَيْهَا	اس پر، اس کے پاس
بِسُرْعَةٍ	جلدی سے
بعجلةٍ	تیزی سے، جلدی سے
تَذْكِرَتَين	(دہلی کے) دو ٹکٹ (لے لو)
إلَيَّ	میرے پاس
قَاعَة	ہال
خُطَب	تقریریں
المَوَاعِظ	وعظوں، نصیحتوں

بِجِدٍّ	محنت سے
نشَاطٌ	چستی
أقْوَال	باتیں
بِجِدِّيَّةٍ	سنجیدگی سے
اِصْحَبْنَ	ساتھ رہا کرو
إلى	پاس
العَجَائِز	بوڑھی عورتوں
أبْذُلْن	لگاؤ، صرف کرو
تَمْنَعُ	تم روکتے ہو، منع کرتے ہو
غَفَرَ	اس نے بخشا
يَغْفِر	وہ بخشتا ہے
حَلَفَ	اس نے قسم کھائی
يَحْلِف	وہ قسم کھاتا ہے

اردو سے عربی

یاد کرو	اُذْكُرْ
رہا کرو	اِصْحَبْ
سالن	الإدَامَ
دستر خوان	المَائِدَة
بچھاؤ	اُبْسُطُوا
والی بال	كُرَةَ اليَد
صرف نہیں کرتا	لاَ أبْذُلُ
سنجیدگی	جِدِّيَّة
نیکی کرو	اِفْعَلُوا الخَيرَ
سجدے کی جگہ	مَوْضِع السُّجُود
نشانیاں	آيات
اسکول کے ڈریس	الزِّيَّ المَدْرَسِي
گھر کے کپڑے	مَلاَبِس البَيْت
رواج دو	اُنْشُرُوا
فائدہ پہنچاؤ	اِنْفَعُوا

میں تم سے سچ کہتا ہوں	أنَا أصْدُقُكُمْ
پاک ہے	سُبْحَانَهُ
ہمارے ساتھ مہربانی سے پیش آ	اِرْحَمْنَا
سونے کے وقت	فِي مَوْعِدِ النَّوْم
سویا کرو	اُرْقُدْ
جاگنے کے وقت	فِي موعِدِ النُّهوض مِنَ النَّوم
جاگا کرو	اِنْهَضْ مِن النَّوم

الدرس الرابع والعشرون

عربی سے اردو

لاتَدْفَعْ	مت ڈالو
خِلاَلَ الدَّرس	اثنائے درس، دوران سبق
أيُّهَا	اے (برائے ندائے معرف باللام)
مُتأخِّرَةً	لیٹ سے، دیر سے
لاتمزحي	مزاح نہ کرو
فَإنَّ	اس لیے کہ
المزاح	(کثرتِ) مزاح، ہنسی مذاق
سبب في	سبب، ذریعہ
الخِصَام	جھگڑا
لاَ تَرْقُدِي	سویا مت کرو
قِصَّةً مَاجِنَةً	فحش کہانی
يَا أيُّهَا	اے (برائے ندائے معرف باللام)

الفاسدِيْنَ	برے، بگڑے ہوئے (ساتھیوں)
أصدقاء السُّوء	برے ساتھیوں
لَاتُبَذِّلا	مت لگایا کرو، مت صرف کرو
إلاَّ	صرف
ابْدَءَا بالسَّلام	سلام میں پہل کرو
لَاتَشْتُمَا	تم دونوں کسی کو گالی نہ دو
المُتَحَرِّرَات	آزاد طبیعت
إلى	کا
وَحْدَهُ	صرف، تنہا
للأضْرِحَة	مزارات کو
الطَّيِّبَات	پاکیزہ چیزوں
عِمَاد	بنیاد، دارومدار
مُتأخِّرِيْنَ	دیر سے
لاَ تَحْقِرَنَّ	حقیر نہ جانو، حقیر نہ سمجھو
الأُجَرَاء	اجیروں
العُمَّال	مزدوروں
العَجَزَة	لاچاروں
القُمَامَات	کوڑا کرکٹ
لأنَّ	کیوں کہ
أذًى	تکلیف
الكُنَاسَة	کوڑا کرکٹ
تَسْرِقُ	تم چوری کرتے ہو
جَهِلَ	نہ جانا
يَجْهَلُ	نہ جانتا ہے
بَخِلَ	بخالت کی
حَرَصَ	خواہش کی
يَبْخَلُ	بخالت کرتا ہے
يَحْرِصُ	خواہش کرتا ہے
طَمِعَ	لالچ کیا
يَطْمَعُ	لالچ کرتا ہے
حَسَدَ	حسد کیا
يَحْسُدُ	حسد کرتا ہے
بَغَضَ	نفرت کی
يَبْغُضُ	نفرت کرتا ہے
كَرِهَ	ناپسند کیا
يَكْرَهُ	ناپسند کرتا ہے
بَطِرَ	بدمست ہوا
يَبْطَرُ	بدمست ہوتا ہے
المَوضَة الحَدِيثَة	نیا فیشن
الزِّيْنَة الزَّائِدَة	کثرت زیب وزینت
مُتَأخِّرِين	تاخیر سے، دیر سے

اردو سے عربی

اسی	وَحْدَهُ
تمہاری طرح	مِثْلَكَ
مجبور	عَاجِزٌ
مشغلہ نہ بناؤ	لا تَجْعَلِ (اللَّعِبَ) شُغْلاً
مت ڈالو	لاَ تَدْفَعِي
جھوٹی عزت	السُّمْعَةُ الكَاذِبَةُ، العِزُّ الكَاذِبُ
دل دادہ نہ بنو	لاَ تَحْرِصُوا على
نہ اتراؤ	لاَ تَبْطَرُوا
کسی کی کوئی چیز	شَيْئًا لِأحَدٍ
بلا اجازت	إلاَّ بِإذْنِه
تمہیں تو معلوم ہے	تَعْلَمَانِ أنَّ
کھلا دشمن	عَدُوٌّ مُبِيْنٌ
بغض وکراہت	البُغْض والكَرَاهَة

رنجیدہ مت ہو　　لا تحزنوا
ناشکری نہ کرو　　لا تکفروا نعمۃ
نفش کتابیں　　الکتب الماجنۃ

الدرس الخامس والعشرون

عربی سے اردو

وضعوا أساسها　　اس کی بنیاد رکھی
قرن　　ایک صدی
ثلاثین عاماً　　تیس برس
سقوط　　زوال
الحکم الإسلامی　　اسلامی حکومت
الإنجلیز　　انگریز
الأتقیاء (واحد)　　تقی: متقی
نجم　　پیدا ہوئے
خدمۃ (واحد)　　خادم: خادم
یقدمون إلیہا　　یہاں آتے ہیں
أنحاء　　اطراف، اکناف
کما　　نیز، بھی، جب کہ
أقاربہم (واحد)　　اقرب: اعزاء، رشتے دار
إخوتہم (واحد)　　اخ: برادران
أخواتہم (واحد)　　اخت: بہنیں
یأخذون بہم　　[انہیں لاتے ہیں، ان کی راہ نمائی کرتے ہیں]
یخرجون بہم　　[انہیں لاتے ہیں، انہیں نجات دیتے ہیں]
البدع　　بدعتوں
یأمرونہم　　انہیں حکم دیتے ہیں
بالمعروف　　نیکی کا
المنکر　　برائی

مربّون (واحد)　　مربّ: تربیت کرنے والا
خزانات شامخۃ للماء　　[پانی کی اونچی اونچی ٹنکیاں]
مساکن　　[دارالاقامے، رہائش گاہیں، مباتی]
أقسام عدیدۃ　　متعدد شعبے
مکاتب　　دفاتر
مؤذنات　　بڑے دروازے (گیٹ)
مآذن　　مینارے
دار ضیافۃ　　ایک مہمان خانہ
جذابۃ　　پرکشش
غلاظ　　سنگ دل
شداد　　سخت
قبیحۃ　　بدصورت
بسیطۃ　　سادہ، معمولی

اردو سے عربی

سے نیک　　أصلح من
متقی　　الأتقیاء
ہاتھ سے جانے نہیں دیا　　ما ترکنا فرصۃ

الدرس السادس والعشرون

عربی سے اردو

خسارۃ　　نقصان
احرص　　کوشش کرو
فرصۃ　　موقع، چانس
مرجع　　مرکز
المتخرجین　　فضلاء، فارغین
بأمور الدین　　دینی امور، دین کی باتیں

تشحذ	سان چڑھاتے ہیں، صیقل کرتے ہیں
المُوَاظَبَةِ علَى	پابندی کرنا
مَنِيعَة	مضبوط، محفوظ
بمختلِفِ الطُّرق	مختلف انداز سے، مختلف طریقوں سے
الأساليب	انداز، طریقوں
السَّلَامَة	امن وسلامتی
الرُّقِيّ	ترقی
السَّعَادَة	کامیابی، سعادت مندی، خوش بختی، فلاح

اردو سے عربی

ذریعہ	سَبَبٌ في
درخواست کریں گے	يَسْأَلُون
خوشنودی	رِضَا
شاید ہم لوگوں نے	لَعَلَّنَا
اب تک	بعدُ، لِحَدِّ الآن
نہیں بچایا	مَا بَسَطْتُمْ
کوشش کرو	اِحْرِص

الدرس السابع والعشرون

عربی سے اردو

إلاَّ	صرف
الحيّ	زندہ
القَيُّوم	نگہباں
سِنَة	اونگھ
نَوْم	نیند
البَارِئ	خالق

المُصَوِّر	تصویر بنانے والا
الأَسْمَاءُ الحُسنىٰ	اچھے نام، خوب صورت نام
مُلك	بادشاہت
الأوَّل	پہلا
الآخِر	آخر
الظَّاهِـر	کھلا ہوا
البَاطِن	چھپا ہوا
نور	روشنی
تُراب	مٹی
بُيُوتكم (واحد)	بيت: مکانات، گھر
سَكَنًا	گھر بسنے کی جگہ
ذَكَرَ	نر
أُنثىٰ	مادہ
شُعُوبًا (واحد)	شعب: ذات
قَبَائِلَ (واحد)	قَبِيْلَة: قبیلہ، بڑا خاندان
القَمَرَ	چاند
النَّهَار	دن
نُشُورًا	اٹھ نکلنے کے لیے
سِرَاجًا	چراغ

الدرس الثامن والعشرون

عربی سے اردو

نَفْس	جاندار، جان
ذَائِقَة	چکھنے والا
إِنَّمَا	صرف، محض، تو
يَعْصِمُكَ	تم کو بچاتا ہے، محفوظ رکھتا ہے
يَحْكُم	فیصلہ کرے گا

بَيْنَكُم	تمھارے درمیان
سِرَّكُم	تمھارا چھپا
وَجَهْرَكُم	اور تمھارا کھلا
العِقَاب	سزا
لاَ تَكْتُمُوا	مت چھپاؤ
الشَّهَادَة	گواہی
بُكْرَةً	صبح
أَصِيلاً	شام
طَيِّبًا	پاکیزہ
أَنْدَاداً (واحد)	نِدّ، ہم سر، مثل

اردو سے عربی

پیرو	أَتْبَاع
الٰہی	اللّٰهُمَّ
بھلائی	السَّعَادَة
نواز	اجْعَلْ لَنَا
کاربند ہو	اعْمَلُوا بـ...
سوانح	تَرَاجِم، أَخْبَار

الدرس التاسع والعشرون

عربی سے اردو

أَوْلِيَاء (واحد)	وَلِيٌّ: دوست
آمِنًا	پرامن
وَلِيُّنَا	ہمارا کارساز
الشِّرْك	شرک (اللہ کے ساتھ اس کے علاوہ کو شریک کرنا)
لاَ تَقْنَطُوا	تم لوگ ناامید نہ ہو
مَغْلُولَة	بندھا ہوا

عُنُقَكَ	اپنی گردن
لاَتَبْسُطْهَا	اُنھیں مت کھولو
كُلَّ البَسْط	مکمل طور پر
الفِتْنَة	دین سے پھسلانا
التَّقْوٰى	خوفِ خدا، خدا سے ڈرنا
الفُقَرَاء	محتاج
الغَنِيّ	بے نیاز
الحَمِيْد	قابلِ تعریف، لائقِ ستائش

اردو سے عربی

اساتذہ کے پاس بیٹھا کرو	اجْلِسُوا إلى الأَسَاتِذَة
جمع کرو	اجمَعُوا بَيْنَ...
فحش گانے	الأَغَانِي المَاجِنَة
گندی کہانیاں	القصص المَاجِنَة
فراوانی	كَثْرَة (النِّعَم)
پوری طرح	(اعملو) كُلَّ العَمَل بـ...

الدرس الثلاثون

عربی سے اردو

سَلِمَ	محفوظ رہا
النَّصِيْحَة	خیر خواہی
أَوْسَطُهَا	ان کا درمیانی
التَّائِب	توبہ کرنے والا
الذَّنْب	گناہ
كَمَنْ لاَ ذَنْبَ لَه	بے گناہ کی طرح ہے
أَدْوَمُهَا	ان میں سب سے پائدار
خَطَّاء (واحد)	خطاکار

الخَطائِين	(ج) خطاکار
التَّوّابُوْنَ	بہت توبہ کرنے والا
أفضَلَ	برتر، بہتر
أكيَس	ہوشیار تر، سب سے دانا
خِيارُكُم	تم میں بہتر
أعمَارًا	عمریں
فَرِيضَة	فرض
سَبِيل	راہ، راستہ
حتى	جب تک کہ، یہاں تک کہ
مَجَالِس	مجلسیں
رِيَاض	باغات
إنَّمَا	صرف، محض، تو
الأعمَال	اعمال
بالنِّيات	نیتوں پر
الطَّعَّان	بہت طعنہ دینے والا
اللَّعَّان	بہت لعنت کرنے والا
مَوْضِع	جگہ
سَوْط	کوڑا
الغِنَى	مال داری
الخَفِيّ	پوشیدہ
أمَانَة	دیانت داری
عَهْد	وفاداری، پاس داری
التَّعَلُّم	طلب علم
التَّفَقُّه	طلب فقہ
الوَرَع	پرہیزگاری
سائر	تمام
الكَواكِب	ستارے
فضل	برتری
وَرَثَة	وارثین

اردو سے عربی

تو	إنَّمَا

الدرس الحادي والثلاثون

عربی سے اردو

أحبُّ	زیادہ پسندیدہ
في الله	اللہ کے لیے
البُغض	دشمنی، نفرت
الخلق	مخلوق
عِيَال	کنبہ
دَمُهُ	اس کا خون
عِرْضُهُ	اس کی آبرو
الوَحْدَةَ	تنہائی
جَلِيس السوء	برے ساتھی
الصَّالِح	نیک
إنَّ	بلاشبہ، بے شک، یقیناً
الحَدِيث	بات، گفتگو
الهَدْي	طریقہ، سیرت
فِتْنَة	ابتلا، فتنہ، آزمائش
يجمَع	اکٹھا کرتا ہے
طَيِّبًا	حلال
أمِنَ	محفوظ رہا، بے خوف رہا
بَوَائِق	شر وفساد
بدَعْوَتِهِمْ	ان کی دعا سے
بِدْعَة	بدعت (دین میں نئی بات پیدا کرنا)

عُمْرَةٌ	عمرہ (چھوٹا حج جو احرام طواف، سعی اور حلق یا قصر سے پورا ہو جاتا ہے)
لاصَرْفًا ولا عدلاً	نہ فرض، نہ نفل
الشَّعْر	بال
العَجِين	گندھا ہوا آٹا
اللّٰهُمَّ	اے اللہ
المُنْكَرات	برائیوں
الحَسَنات	نیکیوں
الحَطَب	ایندھن
قَتَّات	چغل خور
خِبّ	دھوکے باز
مَنَّان	احسان جتانے والا
لجَاهِلٌ	یقیناً جاہل

اردو سے عربی

بے خوف رہتے ہیں	يأمَنُونَ
توفیق مانگا کرو	اسألوا الله التوفيق لـ..
دور رہا کرو	أبعِدُوا عن...
جلا ڈالتا ہے	يأكل

الدرسُ الثاني والثلاثون

عربی سے اردو

مُتَقَبَّلاً	قابل قبول
القَضاء	فیصلۂ الٰہی
بَرْدَ العَيْش	ٹھنڈی زندگی، پُر مسرت زندگی
لذّة	لذت، لطف

مَن	جو آدمی
اِمْسَحْ	سہلاؤ
اليَتِيم	جس کے والد اس کی نابالغی میں مرگئے ہوں
صُوَرَكُم	تمہاری صورتوں کو
قلوبكم	تمہارے دلوں کو
أموالِكُمْ	تمہارے مالوں کو
التَّوَّابِين	بہت توبہ کرنے والوں
المُتَطَهِّرين	نہایت پاک رہنے والوں
سَمْعِي	میرے کان
بَصَرِي	میری آنکھ
قَيِّم	متولی، منتظم
مُلْك	بادشاہت
السَّاعَة	قیامت

اردو سے عربی

قصور	ذَنْب
کہ	أنْ

الدرس الثالث والثلاثون

عربی سے اردو

البَلاءُ	مصیبت
مُوَكَّل	مربوط
المَنْطِق	گفتگو، بات
جَهِلُوا	ناواقف ہوتے ہیں، نہیں جانتے ہیں
رأس	جڑ، بنیاد
خَطِيئة	گناہ
ظِلّ	سایہ

نَقَلَ عنك	تمھاری بات دوسروں کے پاس لے جائے گا
التَّجارِب	تجربوں
العَقارِب	بچھوؤں
جُرحٌ	زخم
أشَدُّ	زیادہ سخت
السِّهَام	تیروں
الرَّفِيق	ساتھی
ذَهَبِه	اس کے سونے
آفَة	آفت، مصیبت
النِّسْيَان	بھول جانا
لَابِس	پہننے والا
الجزع	گھبراہٹ
أخرىٰ	دوسری
جَلِيْس	ہم نشین
الأصْحَاب	ساتھی
المَقْدُوْر	مقدر کو، قسمت کے لکھے کو
الحَذَرُ	احتیاط
الحِرص	لالچ
قائد	کھینچ لانے والا
الحِرْمَان	محرومی
الحَرَكَة	حرکت، سرگرمی
أبْلَج	نہایت روشن
لَجْلَج	مشتبہ
مَا حَضَرَكَ	جو تمھارے پاس متحضر ہو
الدَّهْر	زمانے (کی مصیبت)
الصَّبْرُ عليه :	اسے انگیز کرتا ہے
غَنِيْمَة	غنیمت، مال مفت
شِفَاء	شفایابی
السُّرور	خوشی
تَبْحَث	تم تلاش کرتے ہو

اردو سے عربی

جڑ	رأس
ڈھلتے ہوئے سائے	ظِلٌّ زائلٌ
طرح	مثل ،كَ
رویے	سلوك
پختگی	نُضُوج في . . .
کرتوت	فعله
تدبیر انسانی	التَّدْبِيْر البَشَرِيّ
قسمت کا لکھا ہوا	المَقْدُور
نہیں ٹلتا	لَايُصْرَف، لايُدْفَع
امتحان	الامْتِحَان
انعام	الجائزة
انگیز	الصَّبْر على...
اپنے طریقے	أسلوبه
بنیاد	عِمَاد
غور و فکر	التَّفكِير
دانش مندی	الحِكْمَة
سرچشمہ	مَصْدَر
شریعت اسلامی	الشَّرِيْعَة الإسْلَامِيَّة
سخاوت	الجُود، السَّخاء
کلید	مِفتَاح


مقالاتِ حبیب
آبِ حیات
مفتاح العربیۃ
خواتینِ اسلام
کی دینی و علمی خدمات
اشاعتِ اسلام
افکارِ عالم
خیر القرون کی درسگاہیں
اور
ان کا نظام تعلیم و تربیت
ادلۂ کاملہ
آئینۂ حقیقت نما
دارالعلوم دیوبند کے ابتدائی نقوش
شوریٰ کی شرعی حیثیت
تصفیۃ العقائد